ماہنامہ عبقری
دسمبر 2016ء ربیع الاول 1438 ہجری
گھریلو جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

عاشق رسول ﷺ کی قبر سے مشک کی تیز خوشبو

گھریلو مشکلات الجھنوں کے سلجھاؤ کے راز پانے کیلئے حضرت صاحب دامت برکاتہم کے تمام درس اعلیٰ کوالٹی کی میموری کارڈ میں دفتر ماہنامہ عبقری میں دستیاب ہیں۔

یاسبوحی ڈائری کا کام

انتہائی کم عرصہ میں حسب منشاء قد بڑھیے

- 6روتی بلکتی کنواری بہنیں! وظیفہ درود سے خوش و مطمئن
- بڑی بوڑھیاں تیل لگا کر بال مضبوطی سے کیوں باندھتی تھیں؟
- مورنگا کی چائے سے ہائی بلڈ پریشر کو نارمل کیجیے
- 80 فیصد لوگ خصوصاً نوجوان یہ مضمون پڑھیں!
- اچانک موشن لگ جائیں تو پریشان نہ ہوں!
- ... مشکل نہیں

- 5لاکھ والا پلاٹ 12 لاکھ میں بیچنے کا وظیفہ
- مرغی کی آہ نے عمر قید کی سزا دلوادی

حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنا ایک مقبول ترین عبادت۔ درود و سلام پر اللہ والوں کے تجربات و مشاہدات سے مزین انوکھی کتاب!

کوہ قاف سے آئی پری عبقری کی دیوانی نکلی

0332-7552382

عبقری جسّاب ﷺ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰن

بانیان: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوب جناب حکیم محمد رمضان چغتائی

حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی دامت برکاتہم (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری مدظلہ

شمارہ نمبر 5 | جلد نمبر 11 | دسمبر 2016 ربیع الاول 1438 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماھنامہ عبقری لاہور

دسمبر 2016ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 50 روپے	سالانہ ممبر شپ مع ڈاک خرچ 1080 روپے بیرون ملک سالانہ 64 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: الفاظ کی اتنی نہیں جتنی قدر و قیمت افعال کی ہوتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جب پاکستان کے دفاع اور قوم کی سلامتی اور حفاظت کیلئے آپ کو بلایا جائے گا تو آپ اپنے اسلاف کی روایات کے مطابق شاندار کارناموں کا مظاہرہ کریں گے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ پاکستان کے ہلالی پرچم کو سربلند رکھیں گے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ اپنی عظیم قوم کی عزت و وقار کو برقرار رکھیں گے۔

(پنجاب مشین گن رجمنٹ، پشاور، سے خطاب 15 اپریل 1948ء)

صدقِ خلیل بھی ہے عشق، صبرِ حسین بھی ہے عشق	معرکۂ وجود میں بدر و حنین بھی ہے عشق
خالی اے دل بھری محفل میں جانا نہیں اچھا	ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے برتن جوتے فرنیچر رضائیاں اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر بھجوا کر اپنی آخرت سنواریں۔ شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آ رہی ہیں۔

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہوں گی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت و امن

عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 / E mail:contact@ubqari.org

ہر قسم کی حاجت پوری: حاجت پوری ہونے کیلئے اسم یَااَوَّلُ بہت مفید ہے ہر قسم کی حاجت کیلئے گیارہ ہزار حضرات اس اسم کو جس وقت چاہے 12500 مرتبہ پڑھے۔ ہر مقصد پورا ہوگا۔

کون ہے جو مجھ سے یہ باتیں سیکھے: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کون ہے جو مجھ سے یہ باتیں سیکھے پھر ان پر عمل کرے یا ان لوگوں کو سکھائے جو ان پر عمل کریں؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم میں تیار ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ازراہ شفقت) میرا ہاتھ اپنے دست مبارک میں لے لیا اور گن کر یہ پانچ باتیں ارشاد فرمائیں: حرام سے بچو تم سب سے بڑے عبادت گزار بن جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اس پر راضی رہو تم سب سے بڑے غنی بن جاؤ گے۔ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرو تم مومن بن جاؤ گے۔ جو اپنے لیے پسند کرتے ہو وہی دوسروں کیلئے بھی پسند کرو تم (کامل) مسلمان بن جاؤ گے۔ زیادہ ہنسا نہ کرو کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔ (ترمذی)۔ **تمہارے معاملات اچھے ہیں یا برے؟:** حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دریافت کیا: یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کیسے معلوم ہو کہ میرے معاملات اچھے ہیں یا برے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنے پڑوسیوں کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ تمہارے معاملات اچھے ہیں تو یقیناً تمہارے معاملات اچھے ہیں اور جب تم اپنے پڑوسیوں کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ تمہارے معاملات برے ہیں تو یقیناً تمہارے معاملات برے ہیں۔ (طبرانی، مجمع الزوائد)۔ **ایمان کی نشانیوں میں سے نشانی:** حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک ایمان (کی نشانیوں) میں سے ہے کہ ایک شخص دوسرے سے صرف اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کیلئے محبت کرے جب کہ دوسرے شخص نے اس کو مال (دنیوی فائدہ وغیرہ کچھ) نہ دیا ہو۔ صرف اللہ تعالیٰ کیلئے محبت کرنا یہ ایمان (کا کامل درجہ) ہے۔ (طبرانی، مجمع الزوائد) **بیوہ اور مسکین کی ضرورت پوری کرنے والا:** حضرت صفوان بن سُلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیوہ عورت اور مسکین کی ضرورت میں دوڑ دھوپ کرنے والے کا ثواب اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرنے والے کے ثواب کی طرح ہے یا اس کا ثواب اس شخص کے ثواب کی طرح ہے جو دن کو روزہ رکھتا ہو اور رات بھر عبادت کرتا ہو۔ (بخاری)

(ایڈیٹر کے قلم سے)



حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

آئیے! مال دار بھکاریوں سے ملیں!

میرے شیخ خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے: کہ بے زبانوں کو تلاش کیا کرو اور پھر اس کی وضاحت خود فرماتے کہ بے زبان وہ لوگ ہیں جو سوال نہیں کر سکتے وہ عیال دار ہیں بے روزگار ہیں' روزگار تو ہے لیکن آمدن اتنی نہیں جتنے زیادہ اخراجات ہیں وہ کمزور و ناتواں ہیں اور ان کو صحت اور تندرستی کیلئے بھی رقم کہاں جبکہ غذا کی رقم ہی پوری نہیں ہوتی۔ ایسے لوگوں کو تلاش کیا کرو اور پھر چپکے سے اس انداز سے ان کی مدد یا خدمت کیا کرو کہ ان کو ذلت اور رسوائی محسوس نہ ہو اور واقعی وہی لوگ ہیں جو اصل اور حقیقت میں محتاج ہیں' ہمارے صدقات' خیرات' زکوٰۃ اور عشر کے یہی حق دار ہیں۔ ادھر ایک دوسری کہانی ہے میرے ڈرائیور نے مجھے ایک شخص سے ملوایا' وہ ٹرک ڈرائیور تھا' اوپر بھاری بجلی کی تاروں سے ٹرک ٹکرایا' حادثہ ہوا اور اس کے دونوں بازو جل گئے' آخر کار دونوں کاٹ دیئے گئے' وہ لاہور جیل روڈ کے شادمان چوک پر اور اس سے اگلے چوک پر کھڑا ہوتا تھا اس کے پاس 125cc موٹر سائیکل' بہترین گھر' ایک ملازم جو اس کو کھانا کھلاتا اور موٹر سائیکل پر بٹھا کر اس کو گھساتا' بہترین بینک بیلنس اور اس کے علاوہ بھی عیاشی کا مکمل سامان۔ وہ صرف چوراہے پر اشاروں پر رکی گاڑیوں کا انتظار کرتا' جب سے موجودہ گورنمنٹ نے سگنل فری نظام بنایا' پیشہ ور بھکاریوں نے حکومت کو بہت زیادہ برا بھلا کہا اور سخت ناگواری کا اظہار کیا۔ میں اتوار کے دن اپنے گھر کے دروازے کے سامنے کھڑا تھا' میرے بچے کھیل رہے تھے اور میں بچوں کے ساتھ کھیل میں ان کی مدد کر رہا تھا' ایک درد ناک صدا لگانے والے سائل نے میری سوچوں کو اس کی طرف متوجہ کیا' اس کا حلیہ قابل ترس' اس کی صدا ہنسی کو چرا دینے والی اور اس کی آواز مسکراہٹیں چھیننے والی' میرے قریب ہوا تو میں نے اسے سلام کیا' اس کے قریب ہو کر اس سے بات چیت شروع کی' اس سے راہ و رسم بڑھائے باتوں ہی باتوں میں ہماری دوستی ہو گئی' معلوم ہوا ضلع بہاولنگر کے فلاں جگہ کا ایک بڑے خاندان کا شخص عیاشی میں اپنی تمام دولت اڑا دی' پھر اگلا تماشہ یہ ہوا کہ لوگوں سے لاکھوں کے قرض لیے اور جب لوگوں نے مطالبہ کیا تو لاہور شہر میں فقیروں کا بھیس بدل کر مانگنا شروع کیا' قرضوں کی واپسی ابھی تک نہیں ہوئی لیکن اس مانگنے سے اپنی عیاشی کا نظام سو فیصد چل رہا ہے۔ میں میلسی ملتان کے قریب ایک قبرستان میں گیا' رمضان کے دن تھے' بھنگ گھوٹی جا رہی تھی' میں ان کے قریب جا کر بیٹھ گیا اور ان سے باتیں کرتا رہا' کچھ ہی دیر کے بعد پتہ چلا کہ وہاں بیٹھا ایک شخص کاٹن فیکٹری کا مالک تھا' سود کا نظام چلا' سب کچھ ڈوب گیا' لوگوں کا مال اور اپنا سب کچھ ہار کر وہ شخص اب کسی بڑے شہر میں جا کر بھیک مانگتا ہے اور اپنی بھنگ اور نشے کا نظام سو فیصد چلاتا ہے۔ میری نانی اماں رحمۃ اللہ علیہا کے گھر کے ساتھ ایک خاتون رہتی تھی اس کے پاس خرگوش تھے میں بچپن میں اس کے گھر خرگوش دیکھنے جاتا تھا' وہ اپنی غربت' تنگدستی اور فقیری کا ہر وقت رونا روتی تھی اور واقعی وہ نچی تھی' گھر میں حقے کے پھول جس میں آگ ڈالتے ہیں ان کے اوپر لوہے کی پتریاں چڑھاتی تھی' یہ مزدوری کرتی اور اس میں جتنا ملتا اس سے گھر کا دال دلیہ چلتا' اس کا شوہر جرائم پیشہ شخص تھا' پہلے تو اس نے گھر میں بیوی کے تمام زیور بیچے' گھر کی ہر چیز جا کر بیچی' محلے میں کسی کا کچھ نہ چھوڑا' پھر آخر کار اس نے بھیس بدل کر بھکاریوں کی طرح مانگنا شروع کیا' میں نے کئی بار اسے بھیک مانگتے دیکھا۔ ایک شخص سعودی عرب میں جس کا نام لینا مناسب نہیں خود گیا' پھر اپنے بیٹوں کو بھی بلا لیا' جس دور میں لاکھ تو دور ہزار روپے کی بڑی قیمت ہوتی تھی اس دور میں ان کے پاس لاکھوں تھے' مال مشکوک تھا' غلط انداز میں کمایا تھا' آخر ختم ہوا اولاد کو نشے اور چوری کی لت پڑ گئی۔ مانگنے کیلئے ایک بیٹے نے اپنے جسم کو آگ لگائی' زخم ہو گئے' پھر اپنے جسم سے ان زخموں پر بیٹھی مکھیاں اور بہتی پیپ کے ساتھ وہ بھیک مانگتا تھا آخر اسی حال میں مر گیا۔ قارئین! بڑے شہروں میں باقاعدہ بھکاریوں کے نیٹ ورک سرگرم ہیں ایک تو میں نے خود دیکھا' آپ کے ملک سے باقاعدہ بھکاریوں کے گروپ حج اور عمرہ کے سیزن میں جاتے ہیں جن کا کام وہاں بھیک مانگنا ہوتا ہے' ان پیشہ ور بھکاریوں کے باقاعدہ ٹھیکے ہوتے (باقی صفحہ نمبر 29 پر)

ہفتہ وار درس سے اقتباس

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم

درس روحانیت و امن

عافیت کا نظام چھن جائے تو کیا ہوتا ہے؟

عافیت نہ ہونے کے نقصانات: ایک مرتبہ عیدالفطر کے روز میں کچھ احباب کے ساتھ مختلف لوگوں سے ملاقات کیلئے گیا۔ ایک جاننے والے کے گھر گئے' میں نے دروازہ کھٹکھٹایا، سادہ سا ایک بوسیدہ مکان، کمرے گرے ہوئے کھنڈرات کی شکل میں موجود ہیں۔ آپ حیران ہوں گے کہ ان کے پاس ان کمروں کی مٹی اٹھوانے کا بھی خرچہ نہیں ہے۔ دستک کے بعد جو بندہ باہر آیا ان سے نام لے کر کہا مجھے ان سے ملنا ہے وہ کہنے لگا جی وہ بیمار ہیں وہ باہر نہیں آ سکتے۔ تو میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ میرا نام عرض کریں۔ وہ بیچارے بوڑھے آدمی گرتے پڑتے باہر آئے تو دیکھ کر بچوں کی طرح بلک بلک کر رونے لگے کہنے لگے: عجیب بات ہے آپ بہت اچھے وقت میں آئے ہیں، میں نے کہا چلیں مجھے اندر لے چلیں۔ گھر میں پردہ کرایا۔ مجھے گھر کے اندر لے گئے۔ بہت بوسیدہ گھر تھا جیسے بالکل آخری حالت ہوتی ہے۔ تقریباً سولہ سترہ سال کا ایک جوان ایک ٹوٹی ہوئی چارپائی پر پڑا ہوا ہے اس کے چہرے کی کیفیت بھی عجیب تھی۔ "وہ صاحب مجھ سے کہنے لگے کافی عرصہ سے یہ بیمار ہے، اور گھر میں کچھ ہے بھی نہیں، میں اس کی دوائی کہاں سے لاؤں؟" اور اسکے جو بول تھے وہ حقیقت پر مبنی تھے۔ گھر کی حالت، اس بچے کی حالت بتا رہی تھی کہ ان پر سے عافیت کا نظام چھن گیا ہے۔ عافیت سب سے بڑی نعمت ہے۔ **یونہی سوا لاکھ لگ گئے:** میرے پاس ایک صاحب اتوار والے دن تشریف لائے۔ ان کے ماتھے پر پٹی بندھی ہوئی تھی۔ میں نے پوچھا کیا ہوا؟ کہنے لگے: عشاء کی نماز پڑھنے کے لیے مسجد جا رہا تھا۔ کسی کے پالتو کتے نے مجھ پر حملہ کر دیا۔ بہت بڑا کتا تھا اس نے میرے ماتھے کی ساری جلد چیر ڈالی۔ میں نے چھڑوانے کی بڑی کوشش کی لیکن میری ساری کوشش بے سود رہی۔ چھیاسی ہزار روپے کی میں نے پلاسٹک سرجری کرائی ہے، اب تک لاکھ سوا لاکھ لگ گیا ہے۔ بس ایسے ہی نکلا تھا کہ لاکھ سوا لاکھ ایسے لگ گئے۔ اللہ پاک سے ہر وقت عافیت مانگتے رہیں۔ **زہر بن گیا:** ایک صاحب مجھے ملے وہ دونوں ٹانگوں سے معذور تھے، میں نے پوچھا آپ کو کیا ہوا کہنے لگے بس لکڑی کا چھوٹا سا ٹکڑا میرے پاؤں میں لگ گیا تھا۔ ہلکی سی ورم آ گئی تھی۔ پھر ایک سادا سا جن گیا، میں نے مرہم لگا دی کبھی تھوڑا سا پلستر لگا لیا۔ لیکن وہ بڑھتا گیا۔ پھر اس میں تکلیف زیادہ ہو گئی۔ ڈاکٹر کو دکھایا تو اس نے کہا یہ تو زہر بن گیا ہے۔ آپ ایسا کریں اس کا مستقل علاج کریں۔ پھر ڈاکٹر نے اس کی سرجری بھی کی مگر وہ زخم ٹھیک نہ ہوا۔ پھر کہا انگوٹھا کاٹنا پڑے گا۔ انگوٹھا نہ کٹوایا تو پاؤں چلا جائے گا۔ بالآخر انہوں نے انگوٹھے کے بعد میرا پاؤں کاٹ ہی دیا۔ پھر میں کچھ عرصہ ٹھیک ہو گیا لیکن اندر ہی اندر زخم بڑھتا رہا نوبت یہاں تک پہنچی کہ انہوں نے میری پنڈلی ہی کاٹ دی۔ پھر بھی زخم بڑھتا رہا یہاں تک کہ انہوں نے میری ساری ران کاٹ دی۔ معاملہ کسی حد تک ٹھیک ہو گیا۔ کچھ عرصہ بعد وہ زخم دوسری ٹانگ میں شروع ہو گیا اور پھر انہوں نے میرا دوسرا پاؤں کاٹا، پھر دوسری پنڈلی کاٹی، اب دوسری ران بھی کاٹ دی ہے۔ میں نے خود ان کی دونوں ٹانگوں کو کٹا ہوا دیکھا۔ اس کریم و حفیظ کے ہاں حفاظت کا ایک نظام ہے۔ دعا کریں کہ وہ یہ نعمت نہ چھین لے۔ آمین۔ اس کریم سے ہمیں مسلسل عافیت مانگتے رہنا چاہیے۔ عافیت کے نہ ہونے کی وجہ سے لاکھوں لگ گئے: ایک صاحب کہنے لگے کہ "مجھے ہیضہ ہو گیا تھا۔ علاج شروع کیا تو پونے دو لاکھ روپے صرف ہیضہ پر خرچ ہو گئے۔" ملتان غلہ منڈی کے ایک بہت بڑے بیوپاری کہنے لگے" والد صاحب بیمار ہو گئے، پھر ان کا علاج کرایا، آخر میں آغا خان ہسپتال لے گئے اور پونے نو لاکھ روپے کا بل بنا لیکن والد صاحب فوت ہو گئے۔"

عافیت کو پانے کیلئے صدقہ کریں: یا اللہ یہ رزق تیری نعمت ہے تو اسے اپنے دین پر خرچ کروا دے۔ یا اللہ یہ رزق تیری نعمت ہے تو اسے مہمان نوازی کیلئے خرچ کروا دے۔ یا اللہ یہ رزق تیری نعمت ہے، یا اللہ اسے ایسے لوگ کھائیں جو متقی ہوں۔ یا اللہ ایسے لوگ جو نماز پڑھنے والے، تسبیح پڑھنے والے، ذکر کرنے والے، تیرا نام لینے والے، یا اللہ ان پر یہ مال خرچ کروا دے۔ اے اللہ تو چاہے تو ان راہوں میں خرچ کروا دے۔ آپ تو قادر ہیں، لیکن میں کمزور ہوں، میں تجھ سے عافیت چاہتا ہوں۔ تکالیف صرف عافیت نہ ہونے کی وجہ سے نہیں ہوتیں! تکالیف تو انبیاء کرام علیہ السلام پر بھی آئیں لیکن ان پر یہ احوال صرف ان کے درجات بلند کرنے اور اللہ کے ہاں ان کے مقامات کو اور بڑھانے کیلئے واقع ہوئے، نیک لوگوں پر بھی مختلف قسم کے امتحانات آتے رہتے ہیں تا کہ ان کا تعلق مع اللہ اور بڑھے۔ **عافیت کا نظام نعمت خداوندی ہے، اسی سے مانگیں:** ایک شخص جس کے دن رات اللہ کی نافرمانی میں گزرتے ہیں اس پر جب کوئی تکلیف آتی ہے تو وہ تکلیف اس لیے آتی ہے کہ وہ اس کے اپنے ہاتھ کا کیا دھرا ہوتا ہے۔ اس لیے ہم عافیت والا نظام اللہ سے مانگیں کہ یا اللہ تو عافیت والا نظام عطا فرما۔ رسول اللہ ﷺ کی جو مسنون دعا ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ اس دعا میں عافیت والا نظام ہے۔ اللہ پاک سے عافیت مانگتے رہیں۔ میرا رب جس کو عافیت دینے پر آئے، اس کو عافیت دے دے اور جس سے عافیت چھین لے ساری کائنات کے فیصلے اور ساری کائنات کی قوتیں اور ساری کائنات کی طاقتیں اس کی حفاظت نہیں کر سکتیں ساری کائنات اس کو عافیت نہیں دے سکتی یہ جو مسنون دعائیں و اعمال ہیں ان میں ہمارے لیے عافیت ہے ان میں ہمارے لیے حفاظت ہے۔ عافیت پانے کی مسنون دعائیں بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ یہ حفاظت ہے اس میں عافیت ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں بیرون ملک ملازمت کرتا ہوں۔ آپ کے ہر جمعرات ہونے والے درس روحانیت و امن کو انٹرنیٹ پر لائیو سنتا ہوں۔ آپ کے درس سننے سے پہلے میں بہت الجھنوں میں الجھا ہوا تھا' زندگی کی کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی' آپ کی بتائی ہر بات پر آنسو کیسے نکلتے ہیں پتہ ہی نہیں چلتا۔ زندگی بدل گئی ہے' پہلے خواہشیں اور تھیں اب اور ہیں۔ پہلے ہر پل خود کیلئے سوچتا تھا اب مخلوق خدا اور پوری امت کی سوچ آ گئی ہے۔ اب لوگوں کی مدد کرنے کو دل کرتا ہے۔ گھر کے حالات' میرے معاشی حالات دن بدن بدل رہے ہیں۔ گھر سے بیماریاں' پریشانیاں ختم ہوتی جا رہی ہیں۔ دل کرتا ہے کہ یتیموں کا سہارا بنوں' ہر ماہ ان کی کچھ نہ کچھ مدد کروں' ان کے گھروں کو سنبھالوں' ان کی کفالت کا ذریعہ بن جاؤں۔ اللہ پاک مجھے خود کو اس راہ پر چلنے اور کبھی نہ بدلنے کی ہمت اور توفیق دے (باقی صفحہ نمبر 5 پر)

جسمانی طاقت کیلئے: جسمانی طاقت کیلئے ادرک کو گھی میں بھون کر چینی ملا کر ایک چمچ چائے والا اس کا سفوف بنا کر روزانہ استعمال کرنے سے جسم میں لاجواب طاقت پیدا ہوتی ہے۔

عاشق رسول ﷺ کی قبر سے مشک کی تیز خوشبو

یہ بھوک پیاس سے انتہائی بے تاب اور نڈھال ہو چکے تھے لاچار ہو کر کھلے میدان ہی میں ایک جگہ سو گئے تو خواب میں دیکھا کہ ایک آنے والا (فرشتہ) آیا اور ان کو دودھ سے بھرا ہوا ایک برتن دیا' یہ اس دودھ کو پی کر خوب جی بھر کر سیراب ہو گئے

حضرت عبیدہ بن الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عجیب کرامت: عشق رسول ﷺ میں بے پناہ جاں نثاریوں اور فداکاریوں کی بدولت حضرت عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ شاندار کرامت نصیب ہوئی کہ ان کی قبر اطہر سے اس قدر مشک کی تیز خوشبو آتی کہ پورا میدان ہر وقت مہکتا رہتا۔ چنانچہ منقول ہے کہ ایک مدت کے بعد حضور اقدس ﷺ کا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ منزل صفرا، میں قیام ہوا تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے حیران ہو کر بارگاہ رسالت ﷺ میں عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! اس صحرا میں مشک کی اس قدر تیز خوشبو کہاں سے اور کیوں آرہی ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس میدان میں ابو معاویہ (حضرت عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی قبر موجود ہوتے ہوئے تمہیں تعجب کیوں ہو رہا ہے کہ یہاں مشک کی خوشبو مہک رہی ہے۔ (کتاب صد صحابہ ص 314، مرتبہ شاہ مراد مارہروی)

حضرت سعد بن الربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ: حضرت سعد بن الربیع بن عمرو انصاری خزرجی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیعۃ العقبہ اولیٰ اور بیعۃ العقبہ ثانیہ دونوں بیعتوں میں شریک رہے اور یہ انصار میں سے خاندان بنی الحارث کے سردار بھی تھے۔ زمانہ جاہلیت میں جبکہ عرب میں لکھنے پڑھنے کا بہت ہی کم رواج تھا۔ اس وقت یہ کاتب تھے۔ یہ حضور اقدس ﷺ کے انتہائی شیدائی اور بے حد جاں نثار صحابی تھے۔ حضرت سعد بن الربیع کی صاحبزادی کا یہ بیان ہے کہ میں امیرالمومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دربار میں حاضر ہوئی تو انہوں نے اپنے بدن کی چادر مبارک اتار کر میرے لیے بچھادی اور مجھے اس پر بٹھایا۔ اتنے میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لے آئے اور پوچھا یہ لڑکی کون ہے؟ امیرالمومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ اس شخص کی بیٹی ہے جس نے حضور اکرم ﷺ کے زمانے ہی میں جنت کے اندر اپنا ٹھکانہ بنا لیا اور میں اور تم یوں ہی رہ گئے۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حیرت کے ساتھ دریافت کیا کہ اے خلیفہ رسول ﷺ وہ کون شخص ہیں؟ تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ "سعد بن الربیع" حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی تصدیق کی جنگ بدر میں نہایت شجاعت کے ساتھ کفار سے معرکہ آرائی کی۔ جنگ احد میں بارہ کافروں کو ایک ایک نیزہ مارا اور جس کو ایک نیزہ مارا وہ مر کر ٹھنڈا ہو گیا۔ پھر گھمسان کی جنگ میں زخمی ہو کر اسی جنگ احد میں تین ہجری میں شہید ہو گئے اور حضرت خارجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ایک قبر میں دفن ہوئے۔ (کنز العمال ج 16 ص 36)

دنیا میں جنت کی خوشبو: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ جنگ احد کے دن حضور اقدس ﷺ نے مجھ کو حضرت سعد بن الربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لاش کی تلاش میں بھیجا اور فرمایا کہ اگر وہ زندہ ملیں تو تم ان سے میرا اسلام کہہ دینا' چنانچہ جب تلاش کرتے کرتے میں ان کے پاس پہنچا تو ان کو اس حال میں پایا کہ ابھی کچھ کچھ جان باقی تھی' میں نے حضور اقدس ﷺ کا سلام پہنچایا تو انہوں نے جواب دیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے میرا سلام کہہ دینا اور سلام کے بعد یہ بھی عرض کر دینا کہ یارسول اللہ! ﷺ میں جنت کی خوشبو میدان جنگ میں سونگھ چکا اور میری قوم انصار سے میرا یہ آخری پیغام کہہ دینا کہ اگر تم میں ایک آدمی بھی زندہ رہا اور کفار کا حملہ رسول اللہ ﷺ تک پہنچ گیا تو اللہ تعالیٰ کے دربار میں تمہارا کوئی عذر قبول نہیں ہو سکتا اور تمہارا وہ عہد ٹوٹ جائے گا جو تم لوگوں نے بیعۃ العقبہ میں کیا تھا' اتنا کہتے کہتے ان کی روح پرواز کر گئی۔ (حجۃ اللہ ج 2 ص 870 بحوالہ حاکم دیہقی)

اللہ اکبر! غور فرمایئے کہ صحابہ کرام کو حضور اکرم ﷺ سے کتنی والہانہ محبت اور کس قدر عاشقانہ لگاؤ تھا کہ جان کنی کا عالم ہے' زخموں سے نڈھال ہیں مگر اس وقت میں بھی حضور رحمت عالم ﷺ کا خیال دل و دماغ کے گوشہ گوشہ میں چھایا ہوا ہے۔ اپنے گھر والوں کیلئے' اپنی بچیوں کیلئے کوئی وصیت نہیں فرماتے مگر رسول اللہ ﷺ کیلئے اپنی ساری قوم کو کتنا اہم پیغام دیتے ہیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی یہی وہ نیکیاں ہیں جو قیامت تک کسی کو نصیب نہیں ہو سکتیں اور اسی لیے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ساری امت میں وہی درجہ ہے جو آسمان پر ستاروں کی برات میں چاند کا درجہ ہے۔

فرشتہ نے بھوک پیاس سے نڈھال صحابی رسول ﷺ کو دودھ پلایا: حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ کی ایک کرامت وہ خود بیان فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو بھیجا کہ تم اپنی قوم میں جا کر اسلام کی تبلیغ کرو چنانچہ حکم نبوی ﷺ کی تعمیل کرتے ہوئے یہ اپنے قبیلہ میں پہنچے اور اسلام کا پیغام پہنچایا مگر ان کی قوم نے ان کے ساتھ بہت برا سلوک کیا' کھانا کھلانا تو بڑی بات ہے پانی کا ایک قطرہ بھی نہیں دیا بلکہ ان کا مذاق اڑاتے ہوئے اور برا بھلا کہتے ہوئے ان کو بستی سے باہر نکال دیا' یہ بھوک پیاس سے انتہائی بے تاب اور نڈھال ہو چکے تھے لاچار ہو کر کھلے میدان ہی میں ایک جگہ سو گئے تو خواب میں دیکھا کہ ایک آنے والا (فرشتہ) آیا اور ان کو دودھ سے بھرا ہوا ایک برتن دیا' یہ اس دودھ کو پی کر خوب جی بھر کر سیراب ہو گئے' خدا کی شان دیکھئے کہ جب نیند سے بیدار ہوئے تو نہ بھوک تھی نہ پیاس۔ اس کے بعد گاؤں کے کچھ خیر پسند اور سلجھے ہوئے لوگوں نے گاؤں والوں کو ملامت کی کہ اپنے ہی قبیلہ کا ایک معزز آدمی گاؤں میں آیا اور تم لوگوں نے اس کے ساتھ شرمناک قسم کی بدسلوکی کر ڈالی' جو ہمارے قبیلہ والوں کی پیشانی پر ہمیشہ کیلئے کلنک کا ٹیکہ بن جائے گی۔ یہ سن کر گاؤں والوں کو ندامت ہوئی اور وہ لوگ کھانا پانی وغیرہ لے کر میدان میں ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے تمہارے کھانے پانی کی اب کوئی ضرورت نہیں ہے مجھ کو تو میرے رب نے کھلا پلا کر سیراب کر دیا ہے اور پھر اپنے خواب کا قصہ بیان کیا۔ گاؤں والوں نے جب یہ دیکھ لیا کہ واقعی یہ کھا پی کر سیراب ہو چکے ہیں اور ان کے چہرے پر بھوک و پیاس کا کوئی اثر و نشان نہیں حالانکہ اس سنسان جنگل اور بیابان میں کھانا پانی کہیں سے ملنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تو گاؤں والے آپ رضی اللہ عنہ کی اس کرامت سے بے حد متاثر ہوئے یہاں تک کہ پوری بستی کے لوگوں نے اسلام قبول کر لیا۔ (بیہقی و کنز العمال ج 16 ص 222 مستدرک حاکم ج 3 ص 642)

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

ساتھ اس قابل بنانے۔ بہت دعا کرتا ہوں جب سے درس سن رہا ہوں کسی کو بھی پریشان نہیں دیکھ سکتا' تبلیغ میں ہر مذہب کے لوگ ہوتے ہیں' کوئی کسی بھی مذہب کا ہو مجھ سے اس کا دکھ نہیں سہا جاتا' مجھے نہیں آتی میں کیا تھا اور آپ کے درس نے کیا بنا دیا ہے۔ یہاں آکر ہمیشہ پریشان رہتا تھا مگر اب دل میں سکون اور اطمینان ہے۔ اللہ پاک آپ کو صحت و تندرستی عطا کرے۔ اللہ پاک آپ کو سلامت و خوش رکھے۔ یونہی دکھی لوگوں کی پریشانیاں دور کرنے کیلئے اللہ کے فضل سے حل درس میں بتاتے رہیں۔ مجھ سمیت موت سب کو آنی ہے میری دعا ہے کہ جو بھی انسان مرے کلمہ کی موت مرے کوئی بھی بغیر ایمان کے دنیا سے نہ جائے آمین! (ق، ش، ع)

سفر سے بخیریت واپسی: اسم یا عزیز سفر سے بخیریت واپس آنے کیلئے بہت مجرب ہے اس لیے سفر پر جانے سے پہلے اسے ستر ہزار مرتبہ پڑھیں اور اپنے گھر بار کو اللہ کے سپرد کر دیں۔

حلال اور حرام کا بچوں کی سیرت و کردار پر اثر

محمد عابد علی، ساہیوال

خالق کائنات نے حضرت انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے، ان نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت اولاد ہے، یہی وجہ ہے کہ خالق کائنات نے اولاد کو بطور نعمت ذکر کرتے ہوئے کہیں پر فرمایا: کہ مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی نعمت ہیں۔'' ہم نے تمہاری مدد کی مال اور بیٹوں کے ذریعے''۔

اے میرے رب مجھے نیک اولاد عطا فرما: اولاد صرف جنت کے پھول اور گھر کی رونق ہی نہیں بلکہ صدقہ جاریہ اور باعث راحت وسکون بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام قرآن مجید میں جابجا اللہ پاک سے اولاد صالح طلب کرتے ہوئے نظر آتے ہیں، کہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام یہ فرماتے ہوئے نظر آتے ہیں'' اے میرے رب! مجھے نیک اولاد عطا فرمادے'' کہیں پر حضرت زکریا علیہ السلام یہ فرماتے ہیں: تو مجھے اپنے پاس سے وارث عطا کر دے جو میرا اور آل یعقوب کا وارث ہو۔

جس اولاد کو اللہ پاک نعمت اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اللہ تعالیٰ سے مانگتے ہیں اور جس کو نور چشم، لخت جگر، رونق خانہ اور بڑھاپے کا سہارا کہا جاتا ہے، اگر اس کی صحیح تربیت نہ ہوئی تو یہ والدین کی زندگی اجیرن بنا دیتی ہے اور ان کے دن کا سکون اور رات کی نیند حرام کر دیتی ہے، بعض اوقات والدین تنگ آکر یہاں تک کہہ دیتے ہیں کہ کاش تو نے جنم ہی نہ لیا ہوتا لیکن بد دعا کرنے سے پہلے والدین یہ نہیں سوچتے کہ اولاد کا بگاڑ ان کی اپنی ہی غلط تربیت کا نتیجہ ہے اگر ان کی تربیت صحیح کی ہوتی تو آج یہ روز بد نہ دیکھنا پڑتا۔

اولاد کے حقوق: جیسے والدین کی محبتیں، شفقتیں اور احسانات بے شمار ہیں تو ان کے حقوق بھی بے شمار ہیں۔ اولاد ان کے حقوق تب ادا کرے گی جب وہ پہلے خود اولاد کے حقوق ادا کریں گے۔ والد پر اولاد کا پہلا حق یہ ہے کہ ان کیلئے اچھی ماں تلاش کرے اور ماں پر لازم ہے کہ وہ ایسے شوہر سے نکاح کرے جو اس کے بچوں کا اچھا باپ ثابت ہو سکے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ بچے کے کردار اور فکر سازی میں سب سے پہلے جس کا اثر ہوتا ہے وہ اس بچہ کی ماں ہے، اگر ماں نیک ہے تو بچے کی فطرت سلیمہ بڑی آسانی سے ترقی کر کے مراتب کو حاصل کر لیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نیک اور دین دار خاتون کا انتخاب کرنے کی نصیحت فرمائی ہے تاکہ بچوں کی تربیت اچھے طریقے سے کر سکے اور بچے کے دل میں اسلام سے وابستگی اور اچھے اخلاق کے بیج بو سکے۔ آپ ﷺ نے فرمایا'' عورتوں سے چار چیزوں کی بنیاد پر شادی کی جاتی ہے۔ (1) مال کی وجہ سے (2) حسن و جمال کی وجہ سے (3) نسب کی وجہ سے (4) دینداری کی وجہ سے، تو دیندار عورت کا انتخاب کرنے میں کامیابی حاصل کر۔'' (مشکوٰۃ ص: 267)۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس فرمان سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ظاہری حسن و جمال، مال و متاع اور نسب دیکھ کر عورت کا انتخاب نہیں کرنا چاہئے کہ یہ چیزیں عارضی ہیں، بہرحال ختم ہونے والی ہیں، اگر ان ظاہری چیزوں کو ترجیح دے کر ایک بے دین یا برے اخلاق والی عورت کا انتخاب کر لیا تو جو اولاد پیدا ہوگی اس پر اس کا اثر ہوگا اور وہ بھی بے دین اور حب دنیا سے معمور ہوگی جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ باوجود کوشش کے بھی اولاد کو باصلاحیت اور کام کا آدمی نہ بنا سکے گا۔ **بچے کا نام کیسا رکھیں؟:** اولاد کا دوسرا حق یہ ہے کہ ان کیلئے اچھا نام تجویز کیا جائے وجہ اس کی یہ ہے کہ نام انسان کی شخصیت پر دلالت کرتا ہے اور نام ہی سے انسان کا تعارف ہوتا ہے، اس لئے ایسا نام رکھنا چاہئے جو اپنے کسی کے مسلمان ہونے، اللہ کا بندہ ہونے اور حضور ﷺ کے غلام ہونے پر دلالت کرے، ایسا مبہم نام نہ رکھنا چاہئے کہ پتا ہی نہ چل سکے کہ یہ بچہ مسلم ہے یا غیر مسلم اور ایسا نام بھی نہ رکھنا چاہئے جو بدفالی پر دلالت کرتا ہو، اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ بدفالی والے ناموں کو تبدیل فرما دیا کرتے تھے۔ نام رکھنے کا درست طریقہ یہ ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جب کوئی بچہ پیدا ہو تو ساتویں دن اس کا نام رکھو اور اسی دن اس کے سر کے بال منڈواؤ اور عقیقہ کرو۔ ایک اور روایت میں آتا ہے کہ اللہ کے ہاں سب سے پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میری بیوی کے لڑکا پیدا ہوا تو میں اسے لے کر نبی کریم ﷺ کے خدمت میں حاضر ہوا، آپ ﷺ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور ایک کھجور چبا کر اپنے لعاب مبارک کو اس بچے کے منہ میں ڈالا اور اس کیلئے خیر و برکت کی دعا فرمائی اور میرے حوالے کر دیا۔ اس لئے ہمیں بھی چاہئے کہ ہم بچوں کے نام حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اور اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین و صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور صلحاء امت کے نام پر رکھیں۔ **محبت شفقت اور ایثار کا سلوک:** اولاد کا تیسرا حق یہ ہے کہ ان کے ساتھ محبت اور شفقت، پیار اور ایثار کا سلوک کیا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ بچے کائنات کا حسن ہیں، دنیا کی رونق ہیں، بچوں کی معصومیت پر ہزاروں کلیوں کا حسن قربان کیا جا سکتا ہے۔ وہ باپ کتنا بد نصیب اور سنگدل ہے جو اپنے بچوں سے محبت نہیں کرتا۔ ابوداؤد اور ترمذی میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "وہ شخص ہم میں سے نہیں جو چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کے حق کو نہ پہچانے۔'' امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ الادب المفرد میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک بدو نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کیا آپ لوگ بچوں کو چومتے ہیں؟ ہم تو نہیں چومتے، تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ تمہارے دل سے رحم کو نکال دے تو میں تمہارے لئے کیا کر سکتا ہوں۔ (بخاری ص: 317، ج 1)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو چوما، وہاں حضرت اقرع بن حابس تمیمی رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے، یہ دیکھ کر کہنے لگے میرے دس بچے ہیں، میں نے تو ان میں سے کسی کو پیار نہیں کیا۔ حضور ﷺ نے ان کی طرف تعجب سے دیکھا اور فرمایا: جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔ (بخاری ص: 86، ج 4)۔ اور ایک حدیث میں آیا ہے کہ نبی کریم ﷺ حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کو چومتے اور سونگھتے اور فرماتے: ھما ریحانی من الدنیا''۔ (رواہ البخاری؛ مشکوٰۃ ص: 569)

اولاد کی پرورش حلال روزی سے کرو: اولاد کا چوتھا حق یہ ہے کہ ان کی پرورش حلال روزی سے کی جائے؛ وجہ اس کی یہ ہے کہ کتاب وسنت میں رزق حلال اختیار کرنے اور پاکیزہ غذا کھانے پر زور دیا گیا ہے، کیونکہ غذا کا اثر انسان کے قلب و دماغ پر پڑتا ہے، غذا کا اثر انسان کے جذبات و خیالات پر پڑتا ہے اور بطور خاص غذا کا اثر انسان کی اولاد پر پڑتا ہے۔ اگر غذا حرام اور ناپاک ہوگی تو دل سیاہ ہوگا، اس میں قساوت وظلمت ہوگی، قبول ہدایت کی صلاحیت اور استعداد ختم ہو جائے گی، نیکی کرنا مشکل اور بدی کرنا آسان ہو جائے گا اور بطور خاص اولاد نافرمان ہوگی یہ بات تجربے میں آئی ہے کہ جو لوگ اپنے بچوں کو حرام کی روزی کھلاتے ہیں، ان کے بچوں میں اس کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں اور جو مائیں حلال پر اکتفا کرتی ہیں ان کی گود میں پلنے والے بچوں میں ان کی ماؤں کا زہد و تقویٰ ضرور رنگ دکھاتا ہے اور تاریخ کے اندر ایسے واقعات بھرے پڑے

(باقی صفحہ نمبر 15 پر)

5 لاکھ والا پلاٹ 12 لاکھ میں بکنے کا وظیفہ

میرے دیکھتے دیکھتے ایک قبر کی مٹی قبر کے اندر گرنا شروع ہوگئی اور یوں قبر بیٹھ گئی وہ قبر ایک خاتون سیدزادی کی تھی' میں نے ورثاء کو بتایا انہوں نے دیکھا اور اپنے عزیز و اقرباء کو اطلاع کی اور یوں اس بی بی سیدزادی کے رشتہ دار اکٹھے ہوگئے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بہت شوق و ذوق سے پڑھتے ہیں۔ الحمدللہ! اللہ اپنے فضل و کرم سے تمام دروس میں آنے کی توفیق دے رہا ہے۔ میں یہاں سورۂ یٰسین کا ایک عمل عبقری قارئین کی نذر کر رہا ہوں جس سے یقیناً فائدہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔ میرے سسرال میں کچھ کاروباری مسائل تھے اور وہ ایک پلاٹ بیچنا چاہتے تھے کہ چار پانچ لاکھ میں بک جائے۔ انہوں نے بہت کوشش کی مگر کوئی بھی پلاٹ کا صحیح ریٹ نہیں لگا رہا تھا۔ میں نے انہیں دو عمل بتائے کہ دو نفل حاجت کے پڑھیں اور نوافل پڑھنے کے بعد تین مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھ کر اللہ کے حضور دعا کریں اور صبح و شام یہ عمل کرنا ہے۔ اس کے علاوہ میں نے ان سے کہا کہ ارادہ کریں کہ پلاٹ جتنے کا بھی بکے گا اس کا اڑھائی فیصد اللہ کے نام پر دیں گے۔ انہوں نے کہا ٹھیک ہے۔ میں نے نیٹ سے بھی ریٹ چیک کیے۔ اس کے بعد ایک ڈیلر سے بات کی اور وہ پلاٹ حیران کن طور پر بارہ لاکھ میں بک گیا اور صرف ایک ہفتے میں سارے معاملات طے ہوگئے۔ میرے بھائیوں کو تنخواہ نہیں مل رہی تھی بہت پریشانی تھی' میں نے ان کیلئے خود بھی درج بالا عمل کیا تو میرے بھائیوں کو تنخواہ مل گئی۔ الحمدللہ۔ (انور منیر، لاہور)

تلاوت قرآن سے خاتمہ ایسا کہ سب عش عش کر اٹھے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مئی 2012ء سے ''عبقری'' کا قاری ہوں۔ سابقہ فائلیں بھی منگوالی ہیں جو زیر مطالعہ ہیں۔ طبی' روحانی' اصلاحی ماہنامہ ہے' مزید کامیابی کیلئے دعاگو ہوں۔ عظمت تلاوت قرآن کریم کے حوالے سے ایک واقعہ پیش خدمت ہے۔ بندہ ''تحصیل پنڈ دادنخان'' کے ایک گاؤں میں بطور خطیب مسجد' دین اسلام کے ادنیٰ خادم کی حیثیت سے تھوڑی بہت خدمت اسلام کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ یہ واقعہ میرے نزدیکی گاؤں کا ہے جس کی تصدیق اس نزدیکی گاؤں کے امام صاحب سے میں نے خود کی اور ان کی زبانی سنا۔ انہوں نے کہا کہ میں نماز فجر پڑھ کر اور اپنے ورد اور وظائف سے فارغ ہو کر جب باہر نکلا تو مسجد کے ساتھ قبرستان میں کھڑے ہو کر مرحومین کے ایصال ثواب کیلئے کلام الٰہی پڑھنے لگا' چند دن پہلے بارش ہوئی تھی اور قبریں کچی پکی تھیں' میرے دیکھتے دیکھتے ایک قبر کی مٹی قبر کے اندر گرنا شروع ہوگئی اور یوں قبر بیٹھ گئی' وہ قبر ایک خاتون سیدزادی کی تھی' میں نے ورثاء کو بتایا انہوں نے دیکھا اور اپنے عزیز و اقربا کو اطلاع کی اور یوں اس بی بی سیدزادی کے رشتہ دار اکٹھے ہوگئے۔ انہوں نے قبر کو صاف کرنے اور غالباً دوسری جگہ منتقل کرنے کا فیصلہ کیا میں نے منع کیا مگر انہوں نے اصرار کیا۔ قبر بیٹھنے سے اور مٹی قبر میں گرنے سے مرحومہ کا تھوڑا کفن بھی نظر آرہا تھا اس لیے تبدیلی اور صفائی کا فیصلہ کیا گیا۔ جب صفائی کیلئے قبر کشائی کی گئی تو سب حیران ہوگئے کہ چار سال بعد میت تروتازہ اور کفن سفید۔ میں نے اس گاؤں کے مولانا صاحب سے پوچھا کہ اس بی بی کا کوئی خاص عمل ہوگا؟ تو انہوں نے کہا کہ مرحومہ کے ورثاء نے بتایا کہ مرحومہ سیدزادی تھی اور قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت کرتی تھیں اور یہ فرمان بھی ہے کہ قرآن اپنے کثرت سے تلاوت کرنے والے کے گوشت پوست اور رگ و پے میں رچ بس جاتا ہے اور یہ بھی سرکار ﷺ کا فرمان ہے کہ تین قسم کے لوگوں کا جسم قبر میں بوسیدہ نہیں ہوتا۔ 1۔ شہدائے اسلام۔ 2۔ علمائے اسلام۔ 3۔ حاملان قرآن۔ اس واقعہ کو میرے گاؤں میں موجود بی بی مرحومہ سیدزادی کے نواسوں نے بھی بتایا اور مرحومہ کے نواسوں نے بھی تصدیق کی اور داماد نے بھی۔ میرے نام کی جگہ صرف خدا کا بندہ لکھیے۔

آسان گھریلو نسخہ اور شوگر کا مریض بالکل تندرست

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک گھریلو نسخہ شوگر کے مریضوں کیلئے ہے۔ انتہائی لاجواب اور آسان ہے۔ شوگر کے مریض ضرور آزمائیں۔ ھوالشافی: بادام گری ایک پاؤ' کالی مرچ چار تولہ' اجوائن دو چھٹانک' تمہ کے بیج آدھ چھٹانک' بھنے چنے ایک پاؤ' کالے جو ایک پاؤ' لیموں خشک ایک پاؤ' کلونجی دو چھٹانک' سونف ایک پاؤ' کریلے کا چھلکا ایک پاؤ۔ تمام اشیاء کو پیس کر پھکی بنالیں بعد میں آدھ پاؤ اسپغول کا چھلکا ملالیں۔ روزانہ ایک چمچ صبح، دوپہر اور شام نیم گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنے سے شوگر کا مرض ختم ہوجائے گا۔ (حاجی محمد وارث، راولپنڈی)

اسلام اور رواداری | قسط نمبر 114 | ابن زیب بھکاری

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

غیر مسلموں سے تحفہ قبول کرنا

سیدنا ابوحمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایلہ (علاقہ) کے بادشاہ نے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں ایک سفید رنگ کا خچر تحفہ بھیجا اور آپ ﷺ نے اسے ایک چادر عطا فرمائی۔ (البخاری 14812)۔ یہ علاقہ شام کے شروع اور حجاز کے آخر میں تھا۔ اس بادشاہ کا نام یوحنا بن روبہ بتایا جاتا ہے اور یہ عیسائی تھا۔ (شرح مسلم للنووی 121/4)۔ رسول کریم ﷺ کی ضروریات کیلئے سیدنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی یہودی سے قرض لیا کرتے تھے۔ وقت قریب آگیا لیکن ادائیگی کی کوئی صورت نہ تھی۔ انہوں نے بھاگ جانے کا سوچ لیا تو صبح منہ اندھیرے نبی ﷺ کی طرف سے پیغام آگیا کہ یہ چار اونٹ اور ان پر لدا ہوا سامان (کپڑے اور خوراک وغیرہ تھی) لے لو اور قرض اتار لو۔ یہ مجھے علاقہ فدک کے بادشاہ نے تحفہ دیا ہے۔ (ابوداؤد 3055)۔ یہ حاکم بھی غیر مسلم تھا۔

''پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک'' اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں گفٹ کریں اور ''غیر مسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں'' کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

آج تک کسی چیز نے نقصان نہیں پہنچایا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا عبقری سے تعلق جولائی 2013ء سے ہے' الحمدللہ اس کو ہر لحاظ سے ایک مفید رسالہ پایا اللہ تعالیٰ اس کو ہر طرح کی ترقی عنایت کرے۔ آمین۔ عبقری قارئین کیلئے آزمودہ تحفے لایا ہوں۔ میں پندرہ سال سے درج ذیل دعا صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھ رہا ہوں آج تک مجھے کسی بھی چیز نے نقصان نہیں پہنچایا۔ دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ انگریزی کیکر کے کانٹے کا علاج: یہ علاج ہمارے خاندان میں برسوں سے ہو رہا ہے۔ جو ہمیں لکڑی کاٹنے والے (ماچھی) حضرات نے بتایا تھا۔ کسی کو کانٹا چبھ جائے تو انگریزی کیکر کے پتے کوٹ کر توے پر گرم کرلیں۔ پھر اس کو کانٹا لگنے کی جگہ پر باندھ دیں' صرف ایک دفعہ کی ضرورت پڑتی ہے' ذاتی آزمودہ ہے۔ (محمد افضل رفیق رحمانی، بہاولپور)

بالخورہ کا علاج: بالخورہ کے مقام کو ابھار کر یں کہ سرخ ہو جائے پھر پیاز پیس کر شہد میں ملا کر لگانے سے بال دوبارہ نکل آتے ہیں لیکن اس عمل کو چالیس روز تک دن میں تین بار ضرور کیا جائے۔

80 فیصد لوگ خصوصاً نوجوان یہ مضمون پڑھیں!

خدا نے ہمیں احساس دل دیا، سوچنے والا دماغ بھی دیا تو بھی آپ کس طرح سے کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے خود کو اپنی سوچ میں قید کر لیا ہے، آخر ہم انسان ہیں روبوٹ نہیں۔ تو آپ کو میں بتاتی چلوں کہ سب سے پہلی کمزوری آپ کے اندر یہ ہے کہ ہم اپنے آپ کو بہت اہمیت دیتے ہیں

ہنسی کے پیچھے کوئی اداسی نہ دیکھ لے!: یوں تو ہم اپنے دل میں طرح طرح کے دشمنوں کی فہرست بنائے رکھتے ہیں لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کا سب سے بڑا دشمن کون ہے؟ یاد رکھئے آپ کا پہلا اور سب سے بڑا دشمن ''خوف'' ہے اور دوسرا ''مایوسی''۔ آپ اندازہ بھی نہیں کر سکتے ہیں کہ یہ دونوں مل کر آپ کو زندگی اور اس کے دوسرے لطیف پہلوؤں سے کتنا دور لے جاتے ہیں۔ نفسیاتی طور پر ہم سب لوگ اندر سے خوفزدہ ہوتے ہیں۔ ہم میں سے ہر شخص کسی نہ کسی شے سے خوفزدہ ہے، بس وجوہات مختلف ہیں۔ کہیں کوئی ہمارے ماضی کو نہ چھیڑ دے، کوئی ہماری ان باتوں کو نہ جان لے جو ہم نے سب سے پوشیدہ رکھی ہیں، کوئی ہماری ہنسی کے پیچھے چھپی اداسی نہ دیکھ لے۔ یہ اور اس طرح کی ساری علامات خوفزدہ شخص کی ہیں تو پھر سوال یہ کہ یہ سب کیا ہے؟ ماضی کی باتوں کو اپنے سر پر اتنا سوار کر لینا کسی طور بھی مناسب نہیں ہے۔ کیا آپ کے پاس اتنا فارغ وقت ہے کہ آپ ایک ناخوشگوار واقعہ کو پکڑ کر رکھیں اور ساری زندگی اس کے پیچھے روتے رہیں؟ نہیں ہرگز نہیں۔ آپ کو اپنی منفی سوچ تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ جو کچھ چھن گیا سو وہ آپ کے نصیب کا نہیں تھا۔ آپ کوشش بھی کر لیں تو وہ آپ کے پاس کبھی نہیں آئے گا۔ جو چلا گیا سو چلا گیا، اب جو کچھ ہے اس کے ساتھ گزارا کرنے کی کوشش کریں، اپنے اندر کے خوف کو باہر نکال کر اس کا سر کچل دیں۔ یاد رکھیں! کسی کے پاس اتنا فارغ وقت ہے اور نہ ہی دماغ کہ وہ آپ کی ان سوچوں تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کرے جن کو آپ آج تک دوسروں سے چھپاتے چلے آئے ہیں۔ اگر آپ اپنی زندگی کے کسی ''خاص وقت'' کو روک کر رکھ لیں گے تو آپ کبھی بھی نارمل اور فریش سوچ نہیں رکھ سکیں گے بلکہ ساری زندگی اسی چکر میں چکراتے رہیں گے۔ **سارا چکر ہمارے احساس کا ہے:** ماہرین کے مطابق یہ سارا چکر ہمارے ''احساس'' کا ہے۔ یاد رکھیں! آپ کے ماضی کا کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ اس وقت تک آپ پر قابو نہیں پا سکتا جب تک کہ آپ اسے لاشعوری طور پر اپنے اوپر خود سوار نہ کر لیں۔ دوسرے الفاظ میں آپ خود ہی تو نہیں چاہیں گے کہ ایک عام سا ناخوشگوار واقعہ (محبت میں ناکامی، لوگوں کے رویوں کا دکھ وغیرہ وغیرہ) آپ کی نظر کے سامنے ایک بڑا بت بن کر سامنے آ جائے اور آپ کی پوری زندگی کو اپنے شکنجے میں کس لے۔ اب یہاں سوال یہ پیدا ہوا کہ احساس تو قدرتی شے ہے۔ خدا نے ہمیں احساس دل دیا، سوچنے والا دماغ بھی دیا تو بھی آپ کس طرح سے کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے خود کو اپنی سوچ میں قید کر لیا ہے، آخر ہم انسان ہیں روبوٹ نہیں۔ **کمزوری آپ کے اندر ہے:** تو آپ کو میں بتاتی چلوں کہ سب سے پہلی کمزوری آپ کے اندر یہ ہے کہ ہم اپنے آپ کو بہت اہمیت دیتے ہیں اگر ہمارے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ ہو جائے تو ہم بار بار اپنے آپ کو یہ یقین دلاتے ہیں کہ ہمارے ساتھ بہت ہی برا ہوا۔ دوسرے الفاظ میں اس طرح سوچ سوچ کر ہم اس واقعے کی ''شدت'' کو بڑھاتے ہیں۔ اس سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اس واقعہ کے بارے میں سوچنا فوراً بند کر دیں۔ ہر اس قسم کے لٹریچر سے خود کو دور رکھیں جو مایوسی کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ منفی سوچوں کو اپنے قریب بھی مت پھٹکنے دیں۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ ہم ہر واقعہ کو صرف اپنے حوالے سے دیکھنے کے عادی ہیں، ایسا کرنا فوراً بند کر دیں۔ ایک دفعہ آپ اپنی خود ساختہ دنیا کے خول سے باہر آ کر دیکھیں، دنیا حسین دکھائی دے گی۔ یہ بات تو قدرتی ہے کہ خوشی اور غم دونوں انسان کی زندگی میں آتے رہتے ہیں۔ ہاں ان کی ''تراکیب'' ضرور تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ اکثر یہ ہوتا ہے کہ جو لمحہ خوشی کا ہوتا ہے وہ ہم منصوبہ کرتے ہوئے گزار دیتے ہیں، یہ ایک غلط رجحان ہے، زندگی میں خوشیاں چھوٹی چھوٹی اور سانحے بڑے بڑے ہوتے ہیں لیکن چھوٹی چھوٹی خوشیاں ہماری زندگی کے بڑے بڑے دکھوں کے اثرات کو زائل کر دیتی ہیں۔ ہمیں خوشی کے ان چھوٹے چھوٹے لمحوں کو منصوبہ بندی کی نظر نہیں کرنا چاہئے۔ **خودترسی کا شکار مت ہوں:** خودترسی کا شکار مت ہوں، اس طرح آپ ناخوشگوار واقعات کو سوچ سوچ کر خود اپنی ''موت'' کو دعوت دیتے ہیں۔ یہاں موت سے میری مراد جذباتی موت یعنی زندگی سے لاتعلق ہونا، مایوس ہو جانا ہے۔ مایوسی کی ایک بڑی وجہ آج کے زمانے میں محبت کی ناکامی بھی ہے۔ 80 فیصد لوگ خصوصاً نوجوان جو یہ مضمون پڑھیں گے اس جذبے کے بالخصوص بالکل ہی شکار ضرور ہوئے ہوں گے۔ ہم لوگوں نے ذرائع سے متاثر ہو کر بھی یہ سوچنا شروع کر دیا ہے کہ بھئی محبت تو ایک بہت اعلیٰ مقام ہے، اس تک تو ضرور پہنچنا چاہئے، یہ تلاش بھی ایک اہم ترین مرحلہ ہوتا ہے۔ نفسیاتی طور پر ہوتا یہ ہے کہ کسی کی کوئی بات ہم لوگوں کو وقتی طور پر متاثر کر جاتی ہے اور ہم اس نکتے کو پکڑ کر ساری زندگی کا روگ بنا لیتے ہیں۔ اگر کسی کی کوئی بات اچھی لگ گئی تو ہم اپنے آپ کو یہ یقین دلاتے ہیں کہ اسی کی ہی ہمیں تلاش تھی۔ ایک وجہ اس کی یہ بھی ہے کہ انسانی فطرت میں بے چینی کا عنصر ہے جو اسے کبھی ایک مقام پر ٹک کر نہیں بیٹھنے دیتا ہے اور نامعلوم کے بارے میں ہمیشہ جاننے پر اکساتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ محبت کی شادیاں اکثر ناکام ہو جاتی ہیں کیونکہ یہ محبت نہیں ہے، یہ Forced Attraction ہے جو آپ سمجھتے ہیں کہ دوسرے کو پانے سے مل جاتی ہے۔ بات پھر وہیں جا پہنچتی ہے کہ آپ نے محبوب کی چھوٹی سی ادا پر اپنی زندگی کا سارا منصوبہ سیٹ کر لیا۔ اسی کی اس ادا کے گرد دائرہ بنا کر ساری زندگی خیالی زندگی میں گزار دی اور اصل حقیقت کو سمجھنے کی کبھی کوشش بھی نہیں کی۔ دوسرے الفاظ میں آپ نے اپنے چھوٹے سے احساس کو اتنی ''شدت'' دے دی کہ وہ آپ پر حاوی ہو گیا۔ مایوسی کی انتہا کچھ لوگوں کو خودکشی کرنے پر بھی آمادہ کرتی ہے۔ آپ یہ سمجھنا شروع کر دیں گے کہ آپ کی موت سے سب پر واضح ہو جائے گا کہ وہ غلطی پر تھے۔ **وقت بڑا بے رحم ہے:** لوگ آپ کے بارے میں سوچتے رہیں گے، اس واقعہ کے محرکات کا جائزہ لیں تو آپ اپنی یہ عادت خود ختم کر دیں گے کیونکہ کسی کے پاس اتنا فارغ وقت نہیں ہوتا کہ وہ ان چیزوں کے اثر کو سالوں تک قبول کرے۔ وقت بڑا بے رحم ہے اور ہر دکھ اور زخم کو مندمل کر دینے پر قادر بھی۔ زندگی کی دوڑ میں لوگ اپنے ماں باپ اور اپنے آپ کو بھی بھول جاتے ہیں تو آپ کیا چیز ہیں؟ مرنے والا اپنے ساتھ اپنا نام، شناخت سب کچھ لے کر جاتا ہے اور آپ نے کوئی خاص کارنامہ تو انجام دیا نہیں ہے کہ جس کی بنیاد پر آپ کو کسی تمغہ سے نوازا جائے گا۔ آخرت میں جب حساب ہوگا تب آپ کہاں جائیں گے؟ خلاصہ مضمون یہ ہے کہ خود پسندی اور خوف و مایوسی کا شکار مت ہوں، جو ہوا اسے بھلا کر زندگی کی طرف آئیں، یقیناً آپ تبدیلی محسوس کریں گے۔

شراب کی عادت چھوٹ سکتی ہے دیر کیسی؟

قارئین! آپ کے پاس کوئی ٹوٹکہ یا وظیفہ ہو جس کے پڑھنے یا کرنے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے کیونکہ عبقری کی ڈاک سے بہت زیادہ قارئین شراب چھوڑنے کا علاج پوچھتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس ہو تو عبقری کو ضرور دیجئے۔

ڈاکٹر سیدہ علیم

دسمبر! زکام، کھانسی اور فلو سے بچاؤ مشکل نہیں

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ فلو خود بخود ٹھیک ہو جانے والا مرض ہے، نہ اس کیلئے دواؤں کی بڑی مقدار کی ضرورت ہے، نہ انجکشنز اور گلوکوز کے استعمال کی، سچ پوچھئے ان سے فائدہ تو درکنار الٹا نقصان ہوتا ہے۔ اس مرض میں مبتلا افراد کی دیکھ بھال میں دوا سے زیادہ عقل کے استعمال کی ضرورت ہے

سردی کا موسم اپنے ساتھ بیماریوں کا ہجوم لے کر آتا ہے، نزلہ کھانسی اور ان سے پیدا ہونے والی پیچیدگیاں مثلاً نمونیا وغیرہ کی شکایت عام ہو جاتی ہے، خصوصاً بوڑھے، بچے اور کمزور لوگ زیادہ مبتلا ہوتے ہیں، ٹھنڈ لگ جانے کی سب سے عام وجہ تو گرم، سرد ہو جانا ہے یعنی ایک دم گرم کمرے سے باہر آ جانا یا گرم بستر سے اٹھ کر بغیر کچھ ڈھکے ہوئے نکل آنا نقصان دہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کم جگہ میں زیادہ آدمیوں کا جمع ہونا بھی مضر ہے۔ ایک تو قرب کی وجہ سے ایک سے دوسرے کو جلدی بیماری لگ جاتی ہے دوسرے اس قدر آدمیوں کا ایک جگہ اجتماع ہوا کو ناصاف کر دیتا ہے۔ جو لوگ سگریٹ نوشی یا اسی قبیل کی دوسری عادتوں میں مبتلا ہوتے ہیں ان کے پھیپھڑے کمزور ہوتے ہیں، ان کے حلق میں پہلے ہی سے خراش ہوتی ہے، تو وہ آسانی سے نزلے کا شکار ہو جاتے ہیں۔ **عام جسمانی کمزوری اور امراض سرما:** ہمارے ہاں بیماریوں کی ایک بڑی وجہ عام جسمانی کمزوری ہے، جس کے سبب لوگوں میں بیماری کی مدافعت کی طاقت کم ہے، چونکہ عام غذائی ضروریات ہم پوری طرح مکمل نہیں کر پاتے، اس لئے بہت جلد صاحب فراش ہو جاتے ہیں۔ بعض افراد کے پاس سردی کے کپڑے بھی پوری طرح نہیں ہوتے، اسی طرح ٹھنڈ میں کم کپڑوں میں چلنا، پھرنا، کام اور مزدوری کرنا مضر ثابت ہوتا ہے، قوت مدافعت کم ہو جاتی ہے اور بیماری کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ کم پوشیدگی کے مقابلے میں دوسری بڑی وجہ ضرورت سے زیادہ لباس پہننا اور پہناتا ہے اس کا اثر زیادہ ان چھوٹے بچوں پر پڑتا ہے جن کی مائیں بچوں کو سر سے پاؤں تک دبیز کپڑوں سے ڈھکے رکھتی ہیں۔ تو پھر یہ ذرا سے بھی کہیں سے کھل جائیں تو ان پر بہت جلد ٹھنڈ کا اثر ہو جاتا ہے اور پھر یہ سلسلہ کہیں ختم ہونے ہی میں نہیں آتا۔ سردی کی بیماریوں سے تحفظ اور علاج کے ضمن میں سب سے اہم تو مناسب غذا کا استعمال ہے، غذا مکمل ہو یعنی اس میں گوشت، انڈا، چکنائی، سبزیاں بشمول چاول اور گندم شامل ہونے چاہئیں، سردی کی بیماریوں سے بچنے کیلئے وہ غذا خاص طور پر مفید ہوتی ہے جس میں حیاتین اے اور ڈی موجود ہوں۔ یہ حیاتین دودھ، گھی، مکھن سے، لیکن مکھن اور چکنائی میں ...

کھانسی میں نقصان دیتی ہیں کیونکہ ان کی تلی ہوئی چربی گرم ہونے کے بعد حلق کو خراش پہنچاتی ہے۔ گرم مشروب جیسے شوربہ، حلق کی سوجی ہوئی جھلیوں کو گرمی پہنچاتا ہے اور مفید ہے اور غالباً جوشاندہ بھی اپنی اسی خوبی کی وجہ سے مفید ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ حیاتین سی بھی استعمال کی جا سکتی ہے یا سنگترے، کینو یا کسی کا عرق جس میں حیاتین سی موجود ہوتی ہے اگر اس میں نیم گرم پانی کی آمیزش کر لی جائے تو حلق کو مزید تسکین ملے گی۔ اگر ہو سکے تو لباس نیچے کے حصے کا بھی گرم ہونا چاہئے۔ اس کے علاوہ پیروں میں گرم جرابیں اور بند جوتے ضرور ہونے چاہئیں۔ سینہ، گردن تک ڈھکا ہونا چاہئے، سر کھلا ہو تو بھی مضائقہ نہیں۔ **نزلہ زکام میں بے جا ادویات سے پرہیز:** اس بات کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ بچوں کی زیادہ پوشش سے گریز کرنا چاہئے۔ خواب گاہ میں زیادہ افراد نہیں ہونے چاہئیں اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو کم سے کم روشن دان کھلا رکھنا چاہئے۔ کھلے دروازے کے سامنے جہاں سے ٹھنڈی ہوا کے جھونکے آ رہے ہوں ہرگز نہیں سونا چاہئے۔ دوا کا ذکر سب سے آخر میں اس لئے کیا جا رہا ہے کہ نزلے کی کوئی خاص وجہ تو ہوتی ہے، اس لئے بے جا دواؤں کے استعمال سے بچنا چاہئے اور جو بے انتہا طاقت بخش دوائیں عام طور پر دستیاب ہیں، وہ بے ضرورت استعمال نہ کی جائیں۔ ضعیف، کمزور افراد اور بچوں کو ممکن ہے، زیادہ طاقت بخش دواؤں کی ضرورت پیش آئے ورنہ عام لوگ غذا، احتیاط اور ضرورت پڑھنے پر ہلکی سی سر درد رفع کرنے والی معمولی گولیوں سے بھی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ فلو خود بخود ٹھیک ہو جانے والا مرض ہے، نہ اس کیلئے دواؤں کی بڑی مقدار کی ضرورت ہے، نہ انجکشنز اور گلوکوز کے استعمال کی، سچ پوچھئے ان سے فائدہ تو درکنار الٹا نقصان ہوتا ہے۔ اس مرض میں مبتلا افراد کی دیکھ بھال میں دوا سے زیادہ عقل کے استعمال کی ضرورت ہے کیونکہ بعض مرتبہ مرض سے زیادہ علاج نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ بیمار کو دراصل جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے وہ مکمل آرام ہے، ایک روشن ہوا دار کمرے میں، جس میں ہوا کا گزر تو خوب ہو لیکن براہ راست ہوا کے تھپیڑے نہ کھائیں آرام اس وقت تک ضروری ہے جب تک بیمار اپنی اصلی حالت پر نہیں آ جائے

اور طبیعت پوری طرح بحال نہ ہو جائے اور اس کیلئے تقریباً دس روز درکار ہوتے ہیں، آرام بستر پر ہو اور حرکت صرف حوائج ضرورت کیلئے ملحقہ غسل خانے تک ہو، اگر یہ احتیاط نہیں برتی گئی تو بیماری طویل ہو کر دوسری پیچیدگیاں پیدا کر دے گی، مثلاً نمونیا، یرقان، وسعت قلب، عوارض دماغ وغیرہ وغیرہ۔ مرض کی شدت اور خطرہ بچوں، بوڑھوں اور دل و سینہ کے پرانے مریضوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ **مریضوں کی نگہداشت میں ماہرانہ طبی چابک دستی:** اس لئے اس طرح کے مریضوں کی نگہداشت میں ماہرانہ طبی چابک دستی اور خصوصی تیمارداری کی بڑی ضرورت ہے۔ غذا ہلکی، زود ہضم اور پتلی ہو تو بہتر ہے، جن اشیاء کا پرہیز ہے ان میں تلی ہوئی چٹ پٹی کھٹی ترش اور تیل میں پکی ہوئی غذائیں اور خشک میوے وغیرہ شامل ہیں۔ پانی وافر مقدار میں پینا چاہئے تقریباً بارہ گلاس کے قریب، جسم کی صفائی کیلئے اسفنج کرنا بہتر ہے، دوائیں کم اور احتیاط سے استعمال کی جائیں۔ اس بات کو خوب ذہن نشین کر لینا چاہئے کہ فلو کے وائرس پر کسی بھی حیات کش (اینٹی بائیوٹک) دوا کا اثر نہیں ہوتا، اگر بلاضرورت یہ ادویہ استعمال کرائی جائیں تو پیچیدگیوں کے امکانات بڑھ جاتے ہیں اور پھر مریض کو ایسی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں جن پر کسی دوا کا بھی اثر نہیں ہوتا۔ غالباً ان ادویہ کا استعمال نہ کر کے لاکھوں روپے بچائے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح دوسری مروج ادویہ کا بھی مرض کی رفتار پر کوئی خاص اثر نہیں ہوتا، سوائے اس کے کہ دافع درد دوائیں وقتی تسکین اور آرام پہنچاتی ہیں اور حرارت کو گھٹا دیتی ہیں۔ ویسے تھوڑا بہت بخار تو مرض کا مقابلہ کرنے کیلئے ضروری بھی ہے، اس لئے بخار کو دافع بخار ادویہ سے کلی طور پر زائل کرنا مناسب نہیں ہے۔ اسی طرح کھانسی کو بھی بلاضرورت دبانا غیر مفید ہے۔ جن لوگوں کو فلو ہوتا ہے وہ بہت آسانی سے دوسروں کو بھی اس میں مبتلا کر سکتے ہیں۔ اس لئے فلو زدہ لوگوں کو چاہئے کہ وہ صحت مند افراد سے خود بھی علیحدہ رہیں اور اپنے استعمال کی چیزیں بھی علیحدہ رکھیں۔ ناک و منہ کی ریزش کو کاغذی رومالوں سے صاف کر کے کاغذی تھیلوں میں جمع کرتے رہیں اور آخر میں نذر آتش کر دیں۔ کچھ حالات ایسے ہوتے ہیں جو انفلوائنزا کے وائرس کیلئے زمین ہموار کر دیتے ہیں، مثلاً ٹھنڈ میں گرم پہناوے کے بغیر نکلنا، پانی میں بھیگ جانا، شبنم میں سو جانا، ہوا کے تھپیڑوں میں آ جانا، کثرت سے سگریٹ نوشی کرنا، تنگ جگہ میں ہجوم کرنا، پاؤں بھیگے رہنا۔ جو چیزیں فلو سے تحفظ کیلئے موثر ہیں وہ یہ ہیں کہ عفونت سے بچنا چاہئے ٹھنڈے موسم میں پاؤں میں جرابیں اور بند جوتے پہننے چاہئیں اور جسم کے نچلے حصے کو بھی گرم رکھنا چاہئے۔ اس بیماری میں وٹامن سی بھی کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔

سو حاجتیں پوری: جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے والے کی سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ (بیہقی ص 40)

ربیع الاول! چھوٹا سا عمل اور بڑی حاجات پوری

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

ربیع الاول اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ہے۔ یہ بڑا فضیلت و برکت والا مہینہ ہے۔ حضور سرور کائنات ﷺ کی ولادت مبارکہ اسی ماہ میں ہوئی تھی۔ **پہلی شب:** جو کوئی اس مہینہ کی پہلی شب اور پہلے دن 2 رکعت نفل نماز رات کے وقت اور دو رکعت نفل نماز دن کے وقت اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 7 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس شخص کو 7 سو برس کی عبادت کا اجر عطا فرمائیں گے۔ **زیارت رسول اللہ ﷺ:** جو کوئی ربیع الاول کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد سولہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ جب تمام نوافل ادا کرے تو نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھے بیٹھے ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

پڑھنے کے بعد باوضو حالت میں ہی پاک صاف بستر پر بغیر کسی سے کوئی کلام کیے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کا شرف حاصل ہوگا۔

دوسری شب: ربیع الاول کی دوسری شب نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 3،3 بار سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد 11 بار یہ درود پاک پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ پھر بارگاہ الٰہی میں اپنے مقصد و مطلب کے حصول کیلئے دعا مانگے جو بھی جائز دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

تیسری شب: اس ماہ کی تیسری شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہیے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین تین بار سورۂ طٰہٰ و سورۂ یٰسین پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ان نوافل کا ثواب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں تحفتاً و ہدیۃً پیش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دینی و دنیاوی حاجات پوری ہوں گی۔

بارہ ربیع الاول کے نوافل: بعض روایت کے مطابق اس دن رسول اللہ ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی، اس روز دو رکعت نماز مستحب ہے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے یہی وہ دن ہے جس میں بوقت ہجرت رسول اللہ وارد مدینہ ہوئے۔ اس کے علاوہ بارہ ربیع الاول کو نماز ظہر کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد اس کا ثواب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں ہدیہ کے طور پر پیش کرے۔ اولیاء کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے ان نوافل پر مداومت اور ہمیشگی رکھی ہے۔ ان نوافل کی مداومت رکھنے والے کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوتی ہے اور پروردگار عالم جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماتا ہے۔ حضور سرور کائنات ﷺ کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔

اکیس ربیع الاول: جو کوئی ربیع الاول کی اکیس تاریخ کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ مزمل پڑھے اور سلام پھیرتے ہی سجدہ ریز ہو جائے اور تین مرتبہ یہ دعا نہایت توجہ و خلوص سے پڑھے: يَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْغُفْرِ وَ الْغُفْرُ فِيْ غُفْرِكَ يَا غَفُوْرُ اس کے بعد جو بھی جائز دعا صدق دل سے مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

زیارت نبی کریم ﷺ! چند واقعات

صحت کیلئے دعا کی تعلیم: ایک بزرگ تین ماہ سے اس قدر بیمار تھے کہ لوگ بس ان کے سانس گنتے تھے اسی حالت میں ان کو حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم یہ دعا پڑھو: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ انہوں نے خواب کے اندر ہی اس دعا کو پڑھا اور جب بیدار ہوئے تو بالکل تندرست تھے۔ (برکات درود شریف کے حیرت انگیز واقعات ص 280)

غیبت سے چارہ نہ ہو تو یہ عمل کرو

سیدی شیخ ابو المواہب شاذلی کا بیان ہے کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو 825 ہجری میں جامعہ ازہر میں دیکھا، آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک میرے قلب (دل) پر رکھا اور فرمایا: اے میرے بیٹے! غیبت حرام ہے کیا تو نے اللہ کا قول (ترجمہ: نہ غیبت کریں تمہارے بعض تمہارے بعض کی) نہیں سنا۔ میرے پاس اس وقت ایک جماعت بیٹھی تھی اس نے بعض لوگوں کی غیبت کی تھی اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم کو غیبت سے چارہ نہ ہو تو سورۂ اخلاص اور معوذتین (سورۂ فلق اور ناس) پڑھ اور ان کا ثواب اس شخص کی نذر کر دو جس کی غیبت ہوئی کیونکہ غیبت و ثواب متوارث و متوافق ہو جائے گا۔

وبائی امراض سے نجات کا حل

مولانا شمس الدین کے زمانہ میں جب طاعون کی وبا پھیلی تو آپ نے حضرت محمد ﷺ کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ مجھ کو کوئی ایسی دعا سکھا دیجئے جس کی برکت سے طاعون کی وبا سے محفوظ رہوں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی یہ درود مجھ پر پڑھے گا طاعون اور دیگر وبائی امراض سے محفوظ رہے گا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ۔

رزق حلال کی برکت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ اور اس کے حبیب نبی کریم ﷺ آپ سے ہمیشہ راضی رہیں۔ عبقری ہمارے گھر 2007ء سے آ رہا ہے اور ہم ہر ماہ بڑی شدت سے انتظار کرتے ہیں۔ ہمارے والد محترم کو وفات پائے 21 سال ہو گئے ہیں ہم دو بہنیں اور والدہ صاحبہ ہیں ہمارے بھائی نہیں ہیں۔ ہمارے والد محترم نے ہمیشہ ہمیں حلال رزق سے کھلایا انہوں نے کبھی بھی حرام نہیں کمایا حالانکہ ہمارے والد محترم اکاؤنٹ آفیسر تھے والد محترم کے ایک دستخط پر پورے شہر کے ملازمین کو تنخواہ ملتی تھی مگر خود بے حد ایماندار تھے۔ والد محترم کی تنخواہ سے جو کٹوتی ہوتی تھی جسے جی پی فنڈ کہتے ہیں والد صاحب جتنی رقم تنخواہ سے کٹتی تھی وہی جمع کی ہوئی لیتے تھے اوپر کی منافع والی رقم کو والد صاحب سود کہتے تھے محترم حضرت حکیم صاحب! اگر میں والد محترم کی ایمانداری کی باتیں لکھنا شروع کروں تو کافی ورق بھر جائیں گے صرف اتنی بات لکھوں لکھ رہی ہوں کہ جب والد صاحب وفات پا گئے تو خواب میں ان کی قبر ہم نے روضہ رسول ﷺ کے ساتھ دیکھی یعنی والد محترم کی قبر اور حضور نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک ایک ساتھ ہیں اور سارا علاقہ سرخ گلاب سے بھرا ہوا ہے یہ سب کرم والد صاحب کا درود شریف کثرت سے پڑھنے کا اور اب تک ہمارا رزق اللہ کے کرم سے حلال ہے۔ (ایک بیٹی، ڈیرہ اسماعیل خان)

10

حضرت غوث الاعظمؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کسی شخص کے معدہ میں شدید درد رہتا ہو اور وہ انتہائی تکلیف محسوس کرتا ہو اور اسے کسی طور بھی چین نہ آتا ہو تو اس کیلئے یہ آیت باوضو چینی کی پلیٹ پر پانی میں زعفران گھول کر اس سے لکھے اور مریض کو روزانہ صبح نہار منہ وہ پلیٹ پانی سے صاف کر کے وہ پانی پلائے۔

بند ماہواری کھولنے کا عمل

اگر کسی عورت کی ماہواری بند ہے جس کے سبب اس کو ہسٹریا کے دورے پڑتے ہیں یا دماغ بھاری رہتا ہے۔ دل گھبراتا ہے تو اس کیلئے اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد سات مرتبہ سورۂ بینہ (پارہ 30) پڑھیں آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر گائے کے ایک پاؤ تازہ دودھ پر دم کر کے پی لیں۔ اگر عورت خود پڑھنا نہ جانتی ہو تو کسی دوسرے سے پڑھوا کر دم کرا کے پی لے۔ مسلسل تین ماہ یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ماہواری کی رکاوٹ یا بندش کا ہمیشہ کیلئے خاتمہ ہو جائے گا۔

بھاگے ہوئے یا چور کو واپس لانا

یہ عمل بھاگے ہوئے کو واپس لانے اور چور کو واپس لوٹانے میں بہت کامیاب ہے۔ چمڑے کا ایک ٹکڑا لیں یا کدو کا چھلکا سوکھا ہوا لے کر اسے صاف کر کے اور اس کو لکھنے کے قابل بنا لیں۔ اندھیری اور تنہا جگہ میں بیٹھ کر جہاں کوئی دوسرا نہ ہو پرکار سے ایک دائرہ اس پر کھینچے اور دائرہ کے درمیان درج ذیل آیات کو باوضو لکھیں۔ پھر بھاگے ہوئے یا چور کا نام اس کی والدہ یا والد کے نام کے ساتھ لکھے اور ایسی اندھیری کوٹھڑی میں رکھ دے یا دفن کر دے جہاں کسی کا پاؤں نہ پڑے۔ جب بھاگا ہوا یا چور آ جائے اس کو نکال کر کنوئیں نہر، دریا، سمندر، جھیل میں پتھر باندھ کر ڈال دے۔ ورنہ بھاگنے والا پھر بھاگ جائے گا اور چور جگہ جگہ بھاگتا پھرے گا۔ اس سے اس کو تکلیف ہوگی۔ وہ آیات یہ ہیں:۔ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿الانعام 64،63﴾

حافظہ اور یادداشت کیلئے

حافظہ کی مضبوطی اور پکی یادداشت کیلئے سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 7،8،9 (جو کہ ھو الذی انزل سے شروع ہو کر لا یخلف المیعاد پر ختم ہوتی ہیں) باوضو ایک کاغذ پر لکھیں اور موم جامہ کر کے گلے میں باندھ لیں یا مرد ہے تو دائیں بازو پر باندھے اگر عورت ہے تو بائیں بازو پر باندھ لے اور بچے کے گلے میں باندھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حافظہ مضبوط ہوگا۔ انہی آیات کو باوضو تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے کمزور حافظہ والے کو روزانہ پلایا کریں تو حافظہ مضبوط ہوگا۔

نیک فطرت اور خوش قسمت بچہ کیلئے

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے گھر جو بچہ پیدا ہو وہ نیک صالح اور اچھی عادت کا ہو اور اس کا نصیب اچھا ہو اور حمل کے دوران عورت کو کوئی تکلیف نہ ہو اور حمل ضائع ہونے سے محفوظ رہے۔ اس کیلئے عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے باوضو ہرن کی کھال پر سورۂ آل عمران کی آیات نمبر 35،36،37 لکھ کر موم جامہ کر کے عورت کی بائیں کوکھ پر باندھ دیں اور جب بچہ خیریت کے ساتھ پیدا ہو جائے تو اس تعویذ کو کھول کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ خوش اخلاق، بانصیب اور لمبی عمر کا ہوگا۔ اسی طرح ان آیات کو عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے باوضو یہ آیات لوہے یا تانبے کی تختی پر لکھ کر اوپر پلاسٹک کوٹنگ کرا کے بچے کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ رونے، ضد کرنے، اکڑنے سے محفوظ رہے گا۔ ماں کا دودھ آسانی سے پیئے گا اور نظر بد سے محفوظ رہے گا اور بچہ تھوڑے دودھ پر صبر کرے گا۔ بچہ خوش اخلاق ہوگا۔

قوت و طاقت کیلئے عمل

اگر کوئی شخص اپنی قوت میں کمی محسوس کرتا ہے تو اسے یہ عمل کرنا چاہیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ طاقت و قوت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔ عمل یہ ہے: ایک سانس میں پندرہ مرتبہ یَاقَوِیُّ پڑھے اور اسی دوران بدن پر ہاتھ پھیرتا جائے جب پندرہ مرتبہ کہہ لے تو اپنے بدن پر پھونک مارے۔ یہ عمل سات مرتبہ کرنا ہے۔ اس عمل کو چالیس دن مسلسل بلاناغہ کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ بے پناہ قوت کا مالک بن جائے گا۔

دیمک سے نجات حاصل کرنا

اگر گھر کی چوکھٹوں، کھڑکیوں یا لکڑی کی چیزوں یا لکڑی کے شہتیروں میں دیمک لگ کر انہیں کھوکھلا بنا دی ہے اور بار بار ادویات چھڑکنے اور اس کو دور کرنے کے باوجود تمام لکڑی کی چیزوں کو تباہ کر رہی ہے تو اس کے لیے روزانہ سورہ مطففین پڑھ کر دیمک کے نکلنے کے سوراخوں پر دم کر دیا کریں اور پانی پر دم کر کے گھر کے تمام کونوں میں اس کا چھڑکاؤ کر دیا کریں یعنی ہلکا ہلکا چھڑکا کریں۔

اولاد کو نیک اور صالح بنانے کیلئے

اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ اس کی اولاد کی اٹھان نیکی اور اچھائی پر ہو۔ ان میں شرارت اور گناہوں سے نفرت پیدا ہو جائے اور نماز کی پابندی، دینی رجحان میں اضافہ اور شرافت اور بھلائی کے جذبات پیدا ہوں تو اس کیلئے روزانہ ایک سو ایک مرتبہ درج ذیل آیت باوضو پڑھ کر پانی پر دم کر کے بچوں کو وہ پانی کسی وقت پلا دیا کریں۔ اگر بچے دور ہوں اور ان کو پانی پلانا ممکن نہ ہو تو روزانہ اکتالیس مرتبہ اس آیت کو پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد نیکی اور صلاح پر پروان چڑھے گی اور والدین کی نیک نامی میں اضافہ ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے: رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿آل عمران ۳۸﴾

معدہ کے درد سے نجات

اگر کسی شخص کے معدہ میں شدید درد رہتا ہو اور وہ انتہائی تکلیف محسوس کرتا ہو اور اسے کسی طور بھی چین نہ آتا ہو تو اس کیلئے یہ آیت باوضو چینی کی پلیٹ پر پانی میں زعفران گھول کر اس سے لکھے اور مریض کو روزانہ صبح نہار منہ وہ پلیٹ پانی سے صاف کر کے وہ پانی پلائے۔ یہ عمل اس وقت تک کرتا رہے جب تک مریض صحیح نہ ہو جائے۔ وہ آیت یہ ہے:۔ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿النجم ۳۲﴾

نظر کی کمزوری ختم! عبقری سے ملا لاجواب وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! پچھلے چھ ماہ سے اللہ پاک کی بے پناہ رحمت کا نتیجہ ہے کہ ماہنامہ عبقری کا ساتھ ملا ہے۔ گزشتہ شمارے نظر سے گزر رہے ہیں۔ زیادہ متاثر روحانیت نے کیا۔ میری نظر دن بدن کمزور ہوتی جارہی تھی رسالہ عبقری سے ایک وظیفہ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے درمیان سورۂ قدر تین مرتبہ پڑھنا ہے اور تین بار انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر مس کرنا ہے۔ میں نے یہ عمل چالیس یوم روزانہ تین بار کیا۔ اللہ پاک نے میری نظر میں لاجواب بہتری عطا فرمائی ہے۔ دعا ہے کہ تاہم آخرت یہ نسبت روشن اور سلامت رہے۔ اللہ پاک آپ کا سایہ ہم تمام خوش نصیبوں کے سروں پر قائم رکھے۔ (صدیق ظہیر احمد خان، ملتان)

شائستہ زریں

کیلا دنیا بھر میں سب سے زیادہ کھایا جانے والا پھل

کیلا اعصابی کمزوری کا بہترین علاج ہے۔ کیلے میں نمک کم ہونے کی وجہ سے بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے شفا بخش دوا اور غذا ہے۔ کیلے میں شکر کی زیادتی کے باعث یہ جلد ہضم ہو جاتا ہے اور انسانی جسم میں آیوڈین کی کمی پوری کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔

بعض محققین اور اطباء کے مطابق سکندر اعظم نے اپنی فتوحات کے دوران بطور پھل کیلا دریافت کیا اور جب یہ یقین آ گیا کہ کیلا ضرر رساں نہیں بلکہ صحت بخش اور فرحت بخش پھل ہے تو سندھ سے واپسی پر کیلے کے چند پودے اور شاخیں یونان میں لے جا کر اس کی کاشت کروائی۔

کیلا غریبوں کا حلوہ کہلاتا ہے: اس کے فوائد چاول اور گیہوں میں ملنے والی چیزوں سے بہتر ہوتے ہیں۔ اگر اسے دودھ کے ساتھ استعمال کیا جائے تو غذائیت کے اعتبار سے مکمل غذا بن جاتی ہے جو جسم انسانی کی نشوونما کیلئے بہ طور پر مکمل کہی جا سکتی ہے۔ کیلا خون صاف کرتا ہے۔ کمزور بچوں کا وزن بڑھتا ہے۔ بالائی والا دودھ بادام کی چند گریاں اور چھوٹی الائچی ڈال کر ملک شیک پینے سے جسم مضبوط ہوتا ہے۔

کیلے کی طبی افادیت: کیلے میں سب سے زیادہ نمایاں پوٹاشیم ہے اس لئے ایسے لوگ جو بلڈ پریشر کا شکار ہوں ان کیلئے کیلا ایک بہترین دوا ہے۔ ایک کیلے میں وٹامن سی اتنی مقدار کا چوتھائی حصہ ہوتا ہے جو ایک ڈیڑھ سال کے بچے کو روزانہ درکار ہوتی ہے۔ کیلا خون کی کمی کے مریضوں کیلئے عمدہ غذا ہے۔ کھانسی کے خاتمے کیلئے نمک، کیلا، ایک رتی شہد کے ساتھ کھانا مفید ہے۔ کالی کھانسی کیلئے رس دار درخت کا چھ دیئے جائیں یہاں تک کہ 10 تولہ عرق جذب ہو جائے اجوائن کے ساتھ دن میں ایک یا دو مرتبہ کھلائیں مگر بچے کی عمر کے لحاظ سے بالترتیب ایک برس کے بچے کو ایک رتی دو برس میں دو رتی کھلانا مفید ہے۔ کیلا اعصابی کمزوری کا بہترین علاج ہے، کیلے میں نمک کم ہونے کی وجہ سے بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے شفا بخش دوا اور غذا ہے۔ کیلے میں شکر کی زیادتی کے باعث یہ جلد ہضم ہو جاتا ہے اور انسانی جسم میں آیوڈین کی کمی پوری کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ معدے میں جلن کیلئے کیلے کے تنے کا پانی سودمند ہے۔ سست آنتوں کا فعل تیز کرنے کیلئے نہار منہ پکے کیلے اچھی طرح چبا کر کھانا چاہئے۔ کیلے کے تنے میں پانی میں دوائی اثرات ہوتے ہیں کیلے سے گردوں کو طاقت ملتی ہے، گلے کی خراش ختم ہوتی ہے، بلغم نرم اور پتلا ہو کر خارج ہو جاتا ہے خشک کھانسی ختم ہوتی ہے، کچے کیلے کو خشک کر کے اس کا سفوف کھانے سے السر کا مرض دور ہو جاتا ہے السر کی دوا ہے۔

درد قولنج ہو تو پکا ہوا کیلا اکسیر ہے۔ کیلے کی جڑ کے پانی سے پیٹ کے کیڑے ہلاک ہوتے ہیں۔ **دل کے امراض کیلئے:** دل کی تکلیف میں کیلوں کو چھیل کر شہد میں ملا کر اچھی طرح پھینٹ کر کھانے سے فائدہ ہوگا۔ منہ کے چھالے ختم کرنے کیلئے پکا ہوا کیلا گائے کے دودھ کے دہی کے ساتھ سویرے سویرے کھائیں، اگر تلی میں ورم ہو تو 100 گرام پکے کیلے کا گودا 2 گرام قلمی شورہ باریک پیس کر ملا دیں اور ایک دن میں دو مرتبہ یہ خوراک استعمال کرنا مفید ہے۔ اسہال کے مریض کو کچے کیلے کا گودا پانی میں ابال کر اس میں دہی اور شکر ملا کر کھانے سے فائدہ ہوگا۔ پکا کیلا، املی اور نمک کا مرکب پیچش کیلئے حد درجہ موثر اور مفید دوا ہے۔ کیلے میں وٹامن سی کی موجودگی دانتوں کی بیماریاں ختم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے، اس لحاظ سے نارنگی کے بعد کیلے کا دوسرا نمبر ہے۔ کیلے کی جڑ مقوی ہے، صفرا میں مفید ہے، کیلے کے پتے پر شگاف دینے کے بعد جو گوند رستا ہے اسے چاول کے ساتھ اسہال میں دیا جاتا ہے کچا کیلا بھون کر کھانا پیٹ کے امراض میں مفید ہے، مصفی خون ہے، زہریلے امراض خون اور خون کی کمی میں مفید ہے۔ **شوگر کے مریض کیلئے کی طرف متوجہ ہوں:** کیلے کے پھولوں کو پکا کر شوگر کے مریض کو کھلاتے ہیں، کچا کیلا شوگر میں مفید ہے۔ ایک محقق کے مطابق شوگر کے مریضوں کیلئے شاید ہی کیلے سے بہتر کوئی غذا ہے۔ خفقان کی بیماری میں صبح و شام ایک کیلا مریض کو کھلانا چاہئے مرگی کے مریض کو کیلے کی چھال کا رس دن میں تین مرتبہ ایک ایک تولہ دینا چاہئے۔ کیلے کی چاٹ عام بلکہ مقبول عام ہے، کیلے کا ملک شیک ہر عمر کے افراد میں یکساں مقبول ہے، کیلے کھانے سے بھوک کھل کر لگتی ہے اور جسم میں توانائی محسوس ہوتی ہے۔ کیلے کو خشک کر کے اس کا آٹا بنا کر بچوں اور کمزور ہاضمہ والے اشخاص اور ان لوگوں کیلئے جو معدے کی خرابیوں میں مبتلا ہوں یہ آٹا بہت مفید ہے۔ **بیرونی اثرات:** کیلے کے تنا کا رس سونگھنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے، اگر کسی کے گلٹی نکل آئے تو کیلے کا رس سرکہ کے ساتھ گلٹی پر لگانے سے گلٹی بیٹھ جاتی ہے، خارش میں کیلے کا تنا اور سرکہ ملا کر اگر گنجے سر پر لگائیں تو بال اگ آئیں گے۔ جلدی خارش میں ایک کیلا ایک چمچ سرکہ اور ایک چمچ لیموں کا رس ملا کر جسم پر مالش کرنے سے خارش ختم ہو جاتی ہے۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَاوَاسِعُ یَاعَزِیْزُ کا ورد کریں اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ عبقری میں دیا گیا مراقبہ گزشتہ چند سالوں سے مسلسل کر رہی ہوں۔ الحمدللہ! مراقبہ کی وجہ سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں میں نے مراقبہ میں دیکھا ہے کہ دربار سجا ہوا ہے تمام درودیوار ایسے ہیں جیسے ان کے سر پر تاج ہو ہر طرف سفید دودھیا روشنی ہے بڑا خوبصورت منظر ہے مجھے ایک شاہی دربار کے اندر لے جایا جاتا ہے سب کے سروں پر تاج ہے محسوس ہو رہا ہے ہیں پھر تاج جیسی کرسی پر شہنشاہ دو عالم حضور نبی کریم ﷺ جلوہ افروز ہیں محفل لگی ہوئی ہے میں فرش پر ادب سے بیٹھی ہوئی ہوں شاید مجھے لگا کہ نبی کریم ﷺ ہمیں مجھے کچھ کھانے کو پکڑا رہے ہیں پھر ایک دم وہیں بیٹھے منظر بدل کر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین والی محفل بن جاتی ہے ویسا ہی کا فرش کھلی جگہ زمین پر میں بیٹھی ہوں اور اللہ رب العزت سے دعائیں مانگے جا رہی ہوں۔ نامعلوم کب میں نیند کی آغوش میں چلی گئی۔ ماشاء اللہ میں نے مراقبہ کی بدولت اتنی بڑی ہستیوں کا دیدار کر لیا ہے۔ (والدہ م)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

میرے دو مسائل: محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے ہاتھ اور پاؤں سن رہتے ہیں' اس کے علاوہ میری شادی کو پندرہ سال ہو چکے ہیں اور مجھے سرعت انزال کی بہت زیادہ شکایت ہے۔ آپ میرے مسائل کا حل بتا دیں' بڑی مہربانی ہوگی۔ (س، ح م۔ چکوال)

جواب: محترم ہاتھ پاؤں کا سو جانے بظاہر کوئی مسئلہ نہیں' آپ صبح اٹھ کر کوئی ہلکی پھلکی ورزش ضرور کریں۔ آپ کو کمزوری ہے اپنی غذا میں دودھ، مکھن' اور تازہ پھلوں کا استعمال بڑھا دیں۔ غذا اگر ضروری اجزاء سے مکمل نہ ہو تو جسم میں سو جانے کا مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ سرعت کیلئے آپ مغز بادام، خشک، چنے بھنے ہوئے اور چھلکے سے پاک ہم وزن دونوں کو باریک کر کے ایک چمچ صبح و شام ہمراہ دودھ کے استعمال کریں۔ انشاء اللہ چند ہفتے استعمال کرنے سے آپ اس مرض سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا پا جائیں گے۔ (جمیل احمد' کوئٹہ)

ہرنیا اور مہروں کا مسئلہ: محترم قارئین السلام علیکم! میرے دو مسائل ہیں۔ ایک تو ایک طرف کا ہرنیا جس کی جالی پھٹی ہوئی ہے اور آنت فوطے میں اترتی ہے۔ دوسرا مسئلہ کمر کا ہے' میری کمر کا مہرہ نمبر تین اور ایک اپنی جگہ سے ہلے ہوئے ہیں۔ عرصہ تین سال سے تکلیف میں مبتلا ہوں۔ براہ کرم طبی اور روحانی علاج بتائیں۔ (مقصود احمد' ملتان)

جواب: محترم بھائی! میں آپ کو ان بیماریوں سے نجات کیلئے نسخہ سے پہلے ایک وظیفہ بتاتا ہوں جو کہ بہت ہی تیر بہدف ہے آپ صبح و شام اٹھتے بیٹھتے وضو بے وضو یامانع لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں۔ پھر کمال دیکھیں اور مہروں کے مسئلہ کیلئے آپ عبقری دواخانہ کا "کمر جوڑوں کا درد کورس" کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں' میرے بھائی کے مہرے ہلے ہوئے تھے اس کو ہم نے چھ ماہ یہ کورس استعمال کروایا اب الحمدللہ وہ بالکل ٹھیک چل لیتا ہے۔ ہرنیا کیلئے میرا آپ کو مشورہ ہے کہ آپ کسی ماہر سرجن سے رابطہ کریں۔ (چوہدری انور حیات' گجرات)

خدارا! ہماری مدد کریں: میرا یہ خط قارئین کے نام ہے' اس کو پڑھ کر اس بیماری کا کوئی جسمانی اور روحانی حل بتائیں' میری سب سے چھوٹی بہن کو (S.L.E) یعنی Syrtemtic Lupus Erythematozus کی بیماری ہے' اس کو عام الفاظ میں ایس ایل ای لیوپس یعنی سوجن بھی کہتے ہیں یہ ایک Autoimmune بیماری ہے جس میں ایک انسان کا دفاعی نظام متاثر ہوتا ہے' یہ بیماری جلد' جوڑ' گردے' بالوں کا اترنا' انتڑیوں میں انفیکشن' جوڑوں میں درد اور دیگر اعضاء پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ہمارے جسم میں دفاعی نظام ہوتا ہے جو مختلف بیماریوں کے حملوں کے اثر زائل کرتا ہے لیکن اس بیماری میں یہ دفاعی نظام بگڑ کر اپنے اعضاء کے خلاف حیاتیاتی ذرات بنانا شروع کر دیتا ہے اور جسم کے اعضا اور پٹھوں کو نقصان پہنچاتا ہے یہ بیماری ایک بہت ہی لمبے عرصہ تک اور سخت تکلیف دہ بیماری ہے' میری سب سے چھوٹی بہن بدقسمتی سے اس بیماری میں چھ ماہ سے مبتلا ہے۔ ہر طرف سے ہر جگہ سے علاج کروایا لیکن بجائے کم ہونے کے یہ بڑھتی ہی جارہی ہے پھر ہمیں کسی نے لاہور کے ایک بڑے ہسپتال کا بتایا کہ وہاں اس بیماری کا علاج کرتے ہیں وہ بھی صرف سٹرائیڈ سے وہ بھی ڈیلٹا کورٹل کی مقدار کو بہت زیادہ بڑھا دیتے ہیں' ایک لمبے عرصہ سے جس سے سارا نظام متاثر ہوتا ہے' میری بہن اس خطرناک تکلیف کو برداشت کر رہی ہے' ڈیلٹا کورٹل یعنی کارٹی زون جیسی ادویات کا ڈاکٹر بہت زیادہ استعمال کرواتے ہیں' جیسے جیسے مرض بڑھتا ہے ویسے ویسے ادویات کا استعمال میں اضافہ کر دیتے ہیں' جس سے معدے میں درد اور معدے کے امراض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ قارئین! اگر آپ میں سے کسی کے پاس اس کا کوئی روحانی اور طبی علاج ہے تو ضرور بتائیں اس بیماری کے مبتلا لوگوں کیلئے شاید زندگی میں اجالا آپ ہی کی وجہ سے آجائے۔ (ایک دکھی بہن)

جواب: محترمہ! آپ کا خط پڑھ کر بہت دکھ ہوا۔ میں آپ کو ایک وظیفہ بتاتی ہوں۔ اس وظیفے کے بارے میں آپ کو صرف اتنا بتاؤں کہ میرے دیکھتے ہی دیکھتے ہی اس وظیفے سے کینسر کی آخری سٹیج پر پہنچے ہوئے مریض تندرست ہوئے ہیں۔ آپ، آپ کے سارے گھر والے اور آپ کی بہن (اگر پڑھ سکتی ہیں) تمام حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ اٹھتے بیٹھتے' وضو بے وضو' چلتے پھرتے ہر حالت میں لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں اور تصور اپنی بہن کی اس بیماری کا رکھیں۔ اس کے علاوہ آپ اپنی بہن کو عبقری دواخانہ کی درج ذیل ادویات کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کروائیں۔ اکسیر البدن' فلفس' فولاد ٹانک اور خون افزاء ٹانک دی گئی ترکیب سے استعمال کروائیں۔

میرا سوال ضرور شائع کریں: محترم قارئین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں نے اپنے ہاتھوں سے اپنے آپ کو خوب برباد کیا ہے اب الحمدللہ میں اس عادت سے چھٹکارا پا چکا ہوں مگر بہت سی پیچیدہ بیماریوں کا شکار ہو چکا ہوں۔ عنقریب میری شادی ہے مجھے کچھ مجرب طریقہ بتا کر میری اور مجھ جیسے اور نوجوانوں کی دعائیں سمیٹیں۔ چونکہ یہ رسالہ سب کیلئے ہے اس لیے میرا سوال ضرور شائع کریں۔ اللہ آپ پر دنیا اور آخرت میں کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔ (ا ب' کمالیہ)

جواب: آپ پانچ وقت کی نماز ہرگز نہ چھوڑیں' اچھی صحبت اختیار کریں' صبح کی سیر ضرور کریں۔ اپنی غذا پر خصوصی توجہ دیں۔ آپ عبقری دواخانہ کی قوتی' معجون مراد اور کرنٹ مالش دی گئی ترکیب کے مطابق کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ میں خود یہ ادویات استعمال کر چکا ہوں لاجواب چیز ہیں۔ الحمدللہ اب میں بالکل مطمئن ہوں۔ (ش ش' اوکاڑہ)

گندم الرجی: میری بیٹی کی عمر اڑھائی سال ہے' اس کو گندم الرجی ہے' اس کیلئے اسے کسی کے کہنے پر سبز پودینے اور الائچی کا قہوہ بنا کر دے چکی ہوں لیکن اسے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اگر کوئی دوائی دوں تو الٹی کر دیتی ہے۔ میں سخت پریشان ہوں کیونکہ میری بچی روٹی کیلئے روتی ہے۔ براہ مہربانی کسی اللہ کے بندے یا بندی کے پاس اس کا کوئی علاج یا ٹوٹکہ ہو تو ضرور لکھ کر بھیجئے۔ (ک۔ ف)

جواب: بہن! آپ اپنی بیٹی کو عبقری دواخانہ کی ادویات "جوہر شفاء مدینہ' ٹھنڈی مراد اور روحانی پھکی" تینوں سفوف مکس کر کے روزانہ کم از کم پانچ مرتبہ ایک چٹکی کھلا کر اوپر سے گھونٹ پانی پلا دیا کریں۔ انشاء اللہ چند ہفتوں کے استعمال سے آپ کی بچی بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔ میں نے یہ ادویات بڑے بڑے امراض میں انتہائی کامیاب پائی ہے۔ حیرت کی بات یہ ادویات ہیں بھی انتہائی سستی۔

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

"قارئین کے سوال و جواب" کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا مشورے سے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے موخر کر دی جائے۔

شیمپو اور ٹوتھ برش کے نقصانات

پوری سائنس فطرت کی طرف لوٹ رہی ہے' آپ کے پاس انٹرنیٹ، اپنا مشاہدہ، تحریر، کوئی بھی ایسی چیز جس میں شیمپو اور ٹوتھ برش کے نقصانات ملے ہوں ہمیں ضرور بھیجیں۔ باری آنے پر آپ کے نام سے شائع ہوں گے۔ لاکھوں کا نفع ہوگا۔ (ادارہ)

آشوب چشم ختم: سولی کا نمک چار گنا شہد میں ملا کر اس کی چند سلائیاں آنکھوں میں لگانے سے آشوب چشم دور ہو جاتی ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لیے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلرز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

پیشاب کی بیماری: محترم حکیم صاحب! عرض ہے کہ مختلف ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق مجھے پراسٹیٹ/ پیشاب کی بیماری ہے۔ آپریشن کا مشورہ مل رہا ہے۔ براہ کرم آپریشن سے بچنے کیلئے کوئی نسخہ تجویز فرمائیں۔ (ایم بخش پشاور)

مشورہ: ایم بخش صاحب! آپ یہ نسخہ اعتماد سے استعمال کریں انشاء اللہ آپ کو آپریشن کی ضرورت ہی نہ رہے گی۔ **ہوالشافی:** پھٹکری خام یعنی پھول نہ کریں بلکہ اصلی حالت میں 10 گرام کباب چینی 100 گرام دونوں نہایت باریک کر کے پیس لیں۔ چوتھائی چھوٹا چمچ دن میں 4 بار یا حسب ضرورت 6 بار کچی لسی یا پانی کے ہمراہ لیں۔ بس ایک احتیاط لازم اور نہایت توجہ طلب ہے اس وقت کباب چینی کی بجائے ایک اور دوائی مارکیٹ میں اسی نام سے بک رہی ہے۔۔ اصلی کباب چینی کی نشانی یہ ہے کہ اس کے ساتھ ڈنڈی ہوگی یہ کالی مرچ کی طرح کے بیج ہوتے ہیں اگر ڈنڈی نہ ہو تو ہرگز ہرگز نہ لیں۔

میرے تین مسائل اور ان کا حل: محترم حکیم صاحب! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں' عرصہ پانچ سال سے میں اسے پڑھ رہی ہوں' مجھے ہر ماہ اس رسالہ کا بڑی بے چینی سے انتظار رہتا ہے' میرے تین مسائل ہیں' آپ سے درخواست ہے کہ ان کا بہترین حل تجویز کریں۔ 1۔ میں جسمانی طور پر بہت زیادہ کمزور ہوں' چہرہ بہت پچکا ہے' تنقید کا سامنا رہتا ہے۔ جلد موٹا ہونے کا آسان نسخہ بتادیں۔ 2۔ میرے تین بچے ہیں' جن کی عمریں تقریباً 14 سے 12 سال تک ہے' کھایا پیا لگتا نہیں' مرجھائے چہرے اور جسم بھی کافی پتلے ہیں' اپنی عمروں سے بھی کم لگتے ہیں' ان کا حل بتائیں کہ ان کی صحت قابل رشک ہو جائے۔ 3۔ میرے بھائی کی زبان میں لکنت ہے جس کی وجہ سے انہیں بولنے میں دشواری ہوتی ہے۔ براہ مہربانی مجھے ان کا حل بتائیں۔ (س)

مشورہ: محترمہ! موٹا ہونے کیلئے آپ اپنی غذا پر تھوڑی توجہ دیں۔ اس کے علاوہ روزانہ رات کو ایک سیب لیں' اس میں بڑی سوئی جس سے رضائی وغیرہ سیتے ہیں لے کر سیب سے اس میں جتنے زیادہ ہو سکتے ہیں سوراخ کر دیں اور اس سیب کو رات کے وقت ایک پاؤ دودھ (دیسی) میں ڈال کر اس میں سیب بھگو دیں۔ ساری رات سیب دودھ میں پڑا رہے صبح اٹھ کر سیب خالی پیٹ کھا لیں اور اوپر سے یہی دودھ پی لیں' چالیس روز بلاناغہ یہ عمل کریں اور پھر اپنی قابل رشک صحت ملاحظہ فرمائیں۔ 2۔ اپنے بچوں کو بھنے ہوئے چنے چھلکوں سمیت کھلائیں۔ اس کے علاوہ روزانہ رات کو دودھ میں ایک چمچ شہد ملا کر پلائیں' اور موسمی پھل ضرور کھلایا کریں۔ 3۔ بھائی سے کہیں یہ نسخہ استعمال کریں۔ **ہوالشافی:** ہریڑ کا چھلکا، جسے پوست بلیلہ زرد کہتے ہیں۔ بہیڑے کا چھلکا آملہ، ملٹھی، کشتہ فولاد، ہر ایک 50 گرام تمام کو نہایت باریک کوٹ پیس کر کسی باریک کپڑے سے چھانیں یہ بہت ضروری ہے۔ کسی چھلنی سے نہ چھانیں۔ اب کسی شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔ چائے کی چوتھائی چمچ کے برابر دوائی' دیسی گھی کی چوتھائی چمچ اور ایک چھوٹا چمچ خالص شہد کا' تینوں آپس میں ملا کر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس طرح صبح ناشتے سے قبل اور عصر کے بعد۔

گردے خراب اور کالا یرقان: پہلی مرتبہ آپ کا عبقری رسالہ پڑھا' پڑھ کر بہت خوشی ہوئی' آپ اللہ کے نیک بندے ہیں' رسالہ عبقری کے ذریعے الحمدللہ لاکھوں فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ میری امی کے گردوں میں مسئلہ ہے' یورک ایسڈ بھی ہے' ڈاکٹرز کی ادویات کھا کر وقتی سکون آجاتا ہے مگر پھر وہی کچھ۔ اس کے علاوہ میرے بھائی کو ہیپاٹائٹس سی ہے' بہت کمزور اور چڑچڑا ہو گیا ہے اس کا بھی علاج تجویز فرمادیں۔ شکریہ! (پوشیدہ' میرپور سندھ)

مشورہ: آپ عبقری دواخانہ کا پتھری ڈائیلاسز کورس اپنی والدہ کو چند ہفتے استعمال کروائیں' انشاء اللہ آپ کی والدہ بالکل ٹھیک ہو جائیں گی۔ بھائی کے کالا یرقان کیلئے یہ نسخہ بہت ہی مجرب ہے۔ **ہوالشافی:** سبز الائچی 6 عدد، پودینہ کے پتے 16، اورک چھوٹے چھوٹے پیس 10 گرام، سونف 1 چھوٹا چمچ۔ 8 کپ پانی میں ڈال کر اتنا ابالیں کہ 6 کپ رہ جائے' صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد ایک کپ پی لیں۔ (6 کپ دو دن کیلئے) ہیں' اس جوشاندے کا استعمال 2 سے 3 ماہ تک کریں۔ انشاء اللہ 3 ہفتے میں ہی آپ فرق محسوس کریں گے۔ خاص بات یہ کہ ان نسخے کے کوئی سائیڈ ایفیکٹس نہیں ہیں۔

پوشیدہ مسائل اور اولاد: میری عمر 31 سال ہے' عرصہ تقریباً چار سال قبل میری شادی ہوئی جو کہ نہیں ہونی چاہیے تھی۔ ابھی تک اولاد کی نعمت سے محروم ہوں۔ وجہ یہ ہے ابتدا جوانی یعنی بلوغت شروع ہوتے ہی غلط کاریاں شروع کر دیں اور یہ سلسلہ بارہ سال تک چلا' جس کی وجہ سے شدید گرمی' کمر میں شدید درد' نسیان' کسی کام میں دل نہ لگنا' کم ہمتی' چڑچڑاپن اور سر چکراتا ہے' ازدواجی معاملات میں بالکل زیرو' سر میں شدید خشکی' بال تیزی سے گر اور سفید ہو رہے ہیں' دل کی دھڑکن تیز' زبان کا ذائقہ کڑوا اور دائمی نزلہ و زکام رہتا ہے۔ براہ مہربانی میرا کچھ علاج کریں۔ (م ذ۔ بہاولپور)

مشورہ: محترم! آپ اپنی صحت درست کریں' مچھلی کے سر صاف کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اور حسب معمول ہلکا مرچ مصالحہ ڈال کر اس کا سوپ بنالیں یعنی شوربہ۔ ایک پیالی صبح ناشتے کے بعد ہلکا نیم گرم چسکی چسکی پئیں۔ بہت اچھا ذائقہ ہوتا ہے لیکن اگر آپ کو ناپسند ہو تو دوا سمجھ کر ضرور پی لیں۔ ہر تین دن کے بعد ایک پیالی پئیں چند دن چند ہفتے چند مہینے۔ اعصابی کمزوری کیلئے لاجواب ٹوٹکہ ہے۔ اس کے علاوہ آپ زیادہ سے زیادہ بالکل پکے ہوئے امرود کالی مرچ لگا کر استعمال کریں۔ بے اولادی کیلئے آپ عبقری دواخانہ کا "بے اولادی کورس" چند ہفتے استعمال کریں۔

کاش! میرے سر پر بال آجائیں: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں بہت پریشان ہوں' میری عمر 22 سال ہے' میرے سر کے درمیان اور آگے بال بالکل ہلکے ہلکے سے ہیں' سب کہتے ہیں کہ سر کے بال اترواد و' میرا دل نہیں کرتا' مجھے بہت ٹینشن ہے' میرے بال بھی بہت پتلے پتلے ہیں' سب کہتے ہیں کہ تمہارا خاندانی مسئلہ ہے یہ ٹھیک نہیں ہوں گے۔ میری سہیلیاں بھی کالج میں میرا مذاق اڑاتی ہیں۔ شادی بیاہ پر بھی سارے میرے سر کی طرف دیکھ کر ہنستے ہیں۔ براہ مہربانی کوئی نسخہ بتادیں' میرا سر آگے سے بالکل گنجا ہے' اگر صحیح نہ ہوا تو مستقبل میں بڑے مسائل ہو سکتے ہیں۔ (آ۔م)

مشورہ: تازہ موسمی سبزیاں، دودھ اور پھل غذا میں شامل کیجئے۔ صبح و شام سات سات منٹ تک سر میں کنگھی کیجئے تاکہ دوران خون تیز ہو اور بالوں کو مناسب غذا ملے۔ کچی گھانی کا سرسوں کا تیل سر میں لگائیں۔ ایک پاؤ خشک آملہ ایک کلو پانی میں رات کو بھگو دیجئے۔ صبح خوب آگ پر پکائیں۔ آدھا پانی رہ جائے تو چھلنی میں چھان کر دوبارہ پکائیں۔ اس میں آدھ کلو سرسوں کا تیل ڈال کر ہلکی آنچ پر ایک بار پھر پکائیں۔ آدھ کلو چقندر کے ٹکڑے کاٹ کر تیل میں ڈال دیں۔ جب وہ جل جائیں تو ٹھنڈا کر کے انہیں نکال لیں۔ ہفتے میں تین بار اس تیل کی مالش کریں۔ صبح نہار منہ بادام کی سات گریاں اور سیاہ مرچ پانچ عدد کھایا کریں تاکہ دماغ کی کمزوری دور ہو اور بال بڑھنے لگیں۔

قسط نمبر 13

میری زندگی کیسے بدلی؟

رہنمائی اور پاکیزگی کے اسباب

قارئین! حضرت جی کے درس موبائل (میموری کارڈ) انٹرنیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہو جاتی ہیں آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں روزانہ سنیں آپ کے گھر گاڑی میں ہر وقت درس ہو

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ میرا دوسرا خط ہے گزشتہ ایک خط میں اپنی بیماری کا ذکر کیا تھا' آپ نے دعاؤں کے ساتھ بیت الخلاء کی دعا پڑھنے کی ہدایت کی تھی' الحمدللہ آپ کی دعا مستجاب ہوئی میری بیماری نہ ہونے کے برابر رہ گئی ہے اور بیٹوں کو بھی بہت فرق پڑا ہے۔ آج میرا خط لکھنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ ''میری زندگی کیسے بدلی؟'' میں تسبیح خانہ آنے سے پہلے کیا تھا اور اب کیا ہوں!

محترم حضرت حکیم صاحب! مجھے اپنی زندگی سے نفرت تھی' چاہتا تھا کہ جلدی موت آجائے اور زندگی کے دکھوں سے نجات ملے اور کئی دفعہ پھندا لگا کر دریا میں چھلانگ لگا کر خودکشی کا منصوبہ بھی بنایا مگر ایک انجانی طاقت نے روکے رکھا۔ مجھے چین نہیں تھا بے قراری ہر وقت دل میں کچھ کھٹکے لگاتی' دماغ پریشان رہتا تھا۔ وسوسے شیطانی آتے تھے۔ نعوذ باللہ استغفراللہ مجھے اللہ سے ناامیدی اتنی ہو چکی تھی' ایک دفعہ ایک سوچ آئی کہ ہندوستان جاؤں اور ایک مندر میں ایک بڑے بت کو پوجنا شروع کر دوں۔ اس کا سبب اللہ سے ناراضگی تھی۔ میں گانے سننے کا حد سے زیادہ شوقین تھا' میرے پاس ایک نہیں پانچ پانچ ٹیپ ریکارڈر تھے پھر سی ڈی پلیئر آگئے اور پھر موبائل کے میموری کارڈ گانوں سے فل ہوتے۔ مجھے ڈانس کا بے انتہا شوق تھا گانے لگا کر خود ہی ناچنے لگ جاتا۔ پھر اچانک میرے میموری کارڈز اور سی ڈی پلیئرز خراب ہونا شروع ہو گئے اس پر میں بڑا حیران تھا' گھر والے پریشان کہ میموری کارڈز پر میموری کارڈز اور سی ڈی پلیئر پر سی ڈی پلیئر خرید رہا ہے' لیکن وہ جلد ہی خراب ہو جاتے۔ میں سوچتا کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے۔ شاید اللہ میری نجات کے راستے کھولنے والا تھا۔ پھر نامعلوم کیوں مجھے ان چیزوں سے نفرت ہونا شروع ہو گئی۔ پھر ایک دکان سے مجھے دو انمول خزانہ ملا میں نے ایسے ہی خرید لیا اور ہر وقت پڑھنا شروع کر دیا۔

میں ایک چھوٹی سی دکان چلاتا ہوں' پہلے سودا کم ہوتا تھا' برکت بالکل نہیں تھی' مگر دو انمول خزانہ جب سے شروع کیا تھا دکان کی سیل بھی ٹھیک تھاک بڑھ گئی تھی اور برکت بھی خوب تھی۔ دو انمول خزانہ کی وجہ سے مجھے وظائف کرنے کا شوق اور بڑھا اور میں صبح و شام کی مسنون دعائیں پڑھنا شروع ہو گیا اور ساتھ ماہنامہ عبقری بھی خریدنا شروع ہو گیا جس کا مجھے انمول خزانہ سے ہی پتہ چلا۔ اسی طرح ہوتے ہوتے مجھے آپ مل گئے' دل کو سکون ملا' بری سوچوں سے بچا' اچھی سوچیں آئیں' باجماعت نماز پہلے کبھی کبھی پڑھتا تھا بہت ہی کم۔ اب باقاعدہ پڑھتا ہوں۔ اب میں اپنے اللہ سے بہت خوش ہوں اور اسے منانے کی بھرپور کوشش کرتا ہوں۔ اللہ سے پچھلے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور آئندہ گناہوں سے بچانے کی دعا کرتا ہوں۔ پھر آپ کے درس انٹرنیٹ سے لے کر میموری کارڈ میں بھر کر ہر وقت سنتا رہتا ہوں اور مزید رہنمائی اور پاکیزگی کے اسباب ملتے ہیں اور ہر شب آپ کیلئے' آپ کی عبقری ٹیم کیلئے اور سارے عبقری پڑھنے والوں کی عافیت اور بھلائی کی دعائیں مانگتا ہوں۔ آپ کی پچھلی چودہ نسلوں اور آئندہ چودہ نسلوں کیلئے بھلائی کی دعائیں کرتا ہوں اور ساتھ اپنی پچھلی اور آنے والی نسلوں کی خیر اور ایمان و سلامتی کی دعائیں کرتا ہوں اور خوش ہوں اور اب حالت یہ ہے کہ سوچتا ہوں کہ اگر میری پچھلی حالت میں موت آجاتی تو کیا ہوتا۔

اللہ نے کرم کر دیا کہ میری نہ سنی مجھے زندگی دی اور اب میں طویل عمر کی دعا مانگتا ہوں اپنے لیے' اپنے گھر والوں کیلئے' آپ کیلئے اور آپ کے گھر والوں کیلئے اور یہ دعا مانگتا ہوں کہ یہ روشنی آپ کے گھرانے میں قیامت تک روشن ہو اور جاری ہو تاکہ خلق خدا دکھوں' غموں' پریشانیوں' مجبوریوں سے بچے' اس وقت دنیا میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے' آثار قیامت ہیں' اپنے بیگانے بن گئے ہیں' نفسا نفسی ہے' گناہوں کو برا نہیں سمجھا جاتا' سچ بولنا عیب ہے' جھوٹ بولنے والے کی عزت ہے' فراڈ' دھوکہ' چوری ہنر بن گئی ہے۔ سادگی کو بیوقوفی سمجھا جاتا ہے۔ دکھاوا' غیبت' چغلی زیادہ ہوتی ہے' ہر قسم کی نمائش اچھی لگتی ہے' پردہ' حیا اور غیرت کم ہوتی جا رہی ہے۔ دنیا طلبی بڑھ گئی ہے' ہر شخص کمانے کی فکر میں ہے۔ دولت کے نشے اور غرور میں لوگ کھو گئے ہیں۔ آخرت کی فکر نہیں' اللہ کو بھول گئے ہیں دنیا کی رنگینیاں بڑھ گئی ہیں [illegible] بڑھتے جا رہے ہیں۔ امن نہیں۔ پیار نایاب ہے' سکون ناپید ہے ایسی حالت میں آپ کی کوششیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور ان کا پیغام پہنچانا صحراؤں میں نئی آبیاری ہے' اللہ آپ کی توفیقات میں اضافہ کرے' عمر دراز کرے' علم و حکمت کے تمام دروازے آپ پر کھول دے اور ہمارے اور تمام مسلمانوں کے سینے آپ کی ہدایت کو قبول کرنے کی توفیق دے۔ آمین! (م ن)۔ نوٹ: واضح رہے نام اور مقام کی اتفاقاً مماثلت ہو سکتی ہے۔

(بقیہ: حلال اور حرام کا بچوں کی سیرت و کردار پہ اثر)

ہیں کہ والدین کی حلال یا حرام روزی کا بچوں کے اخلاق اور سیرت و کردار پر کتنا گہرا اثر پڑتا ہے۔ اولاد کا پانچواں حق جو کہ تمام حقوق میں سے اہم ترین ہے وہ یہ ہے کہ اولاد کی صحیح تربیت کی جائے' کیا آپ نہیں جانتے کہ وہ آپ کی صحیح تربیت کی بدولت اچھا انسان' اچھا مسلمان' اچھا بیٹا اور اچھا باپ بن سکتا ہے اور آپ کی بے توجہی اور غفلت کی وجہ سے وہ انسان نما حیوان بن سکتا ہے۔ اس لئے آپ ﷺ نے فرمایا: کسی نے اپنے بیٹے کو اچھے ادب سے بہتر عطیہ اور ہدیہ نہیں دیا اور فرمایا کہ انسان کا اپنے بیٹے کو ادب سکھانا ایک صاع صدقہ کرنے سے بہتر ہے اور جب ہم بچوں کی تربیت کے حوالے سے سیرت طیبہ میں غور کرتے ہیں تو ہم کو رحمت دو عالم ﷺ کے بہت سارے واقعات بچوں کی تربیت کرنے کے ملتے ہیں۔ حدیث مبارکہ میں آتا ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت حسن رضی اللہ عنہ جب بچے تھے ایک مرتبہ صدقہ کی کھجوروں میں سے ایک کھجور اٹھا کر اپنے منہ میں رکھ لی' جب حضور ﷺ نے دیکھا تو فوراً فرمایا: ''کخ کخ'' عربی میں یہ لفظ ایسا ہے جیسے ہماری زبان میں لفظ ''تھو تھو'' کہتے ہیں۔ اگر بچہ کوئی چیز منہ ڈال لے اس کی شناعت کے اظہار کے ساتھ وہ چیز اس کے منہ سے نکلوانا مقصود ہو تو یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ بہرحال حضور ﷺ نے فرمایا: ''کخ کخ'' یعنی اس کے منہ سے نکال کر پھینک دو' کیا تمہیں معلوم نہیں کہ ہم یعنی بنو ہاشم صدقے کا مال نہیں کھاتے۔ ایک طرف حضور ﷺ کی حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے اتنی محبت اور دوسری طرف جب آپ رضی اللہ عنہ نے کھجور والی میں ایک کھجور منہ میں رکھ لی تو آنحضرت ﷺ کو یہ گوارا نہ ہوا کہ وہ اس کو کھائیں مگر چونکہ ان کو پہلے سے یہ تربیت دینا تھی اس لئے فوراً وہ کھجور منہ سے نکلوائی اور فرمایا کہ یہ ہمارے کھانے کی چیز نہیں ہے۔ حضرت عمر بن ابو سلمہ رضی اللہ عنہ آنحضرت ﷺ کے سوتیلے بیٹے ہیں' یہ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پہلے خاوند سے تھے اور نبی کریم ﷺ آپ رضی اللہ عنہ سے محبت اور شفقت کا معاملہ فرمایا کرتے تھے' وہ اپنا واقعہ خود بیان فرماتے ہیں کہ جب میں چھوٹا تھا اور حضور ﷺ کے زیر پرورش تھا' ایک روز کھانا کھاتے ہوئے میرا ہاتھ ادھر سے ادھر حرکت کر رہا تھا یعنی کبھی ایک طرف پیالے میں سے لقمہ اٹھایا اور کبھی دوسری طرف سے اور کبھی تیسری طرف سے' جب حضور ﷺ نے مجھے اس طرح کرتے دیکھا تو فرمایا: اے لڑکے! کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھو اور داہنے ہاتھ سے کھاؤ اور برتن کا جو حصہ تمہارے سامنے ہے وہاں سے کھاؤ''۔ حضور ﷺ اس طرح چھوٹی چھوٹی باتوں کو دیکھ کر تنبیہ فرماتے تھے۔ ان واقعات سے اندازہ ہوتا ہے کہ اپنے بچوں کو سب سے پہلے کلمہ ''لا الٰہ الا اللہ'' سکھاؤ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کو تین باتیں سکھاؤ: 1) اپنے نبی ﷺ کی محبت۔ 2) اپنے نبی ﷺ کی اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی محبت۔ 3) قرآن کریم کی تلاوت۔ حضرات گرامی! یہ بات ہم اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ یہ اولاد ہماری ملکیت نہیں اور نہ ہی ہم اسے مرضی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ دینا اور نہ دینا بھی اللہ تعالیٰ کا اختیار ہے یہی اور مختصر زندگی بھی اسی کی مشیت مختصر ہے یہ اولاد ہمارے پاس ایک خوبصورت اور قیمتی امانت ہے اس میں خیانت نہ کریں بلکہ اس کا حق ادا کریں۔ (بشکریہ: اہنامہ [illegible])

مشکل میں اللہ کو پکارنے کا نقد انعام

رشید بیگم لاہور

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اس تحریر میں "دعا کی طاقت" پر روشنی ڈالنے کی کوشش کر رہی ہوں۔ یہ ان بہن بھائیوں کیلئے ہے جو جمعرات کے روز تسبیح خانہ میں درس ختم ہونے کے ساتھ ہی جانا شروع کر دیتے ہیں میں نے جانے والی بہنوں کو بہت کہا دعا تو مانگ لیں جواب تھا: نہیں سیڑھیوں پر رش ہو جائے گا ہم ذرا آرام سے نکل جائیں گی"۔ اسی طرح مسجد میں بھی جب امام صاحب سلام پھیرتے ہیں تو لوگ اسی وقت اٹھ کر چلے جاتے ہیں اور اجتماعی دعا میں شامل نہیں ہوتے۔ یہ ہمارے ایمان کا حصہ ہے کہ اللہ رب العزت اپنے تمام بندوں کی خواہ وہ نیک ہوں یا گنہگار عالم ہوں یا جاہل سب کی دعاؤں کو سنتا ہے اور انہیں قبول کرتا ہے اللہ مانگنے والوں کو محروم نہیں کرتا۔

میری زندگی میں کئی بار ایسے مشاہدات اور تجربات ہوئے کہ میں نے نوٹ کیا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں قبول کرنے کے حالات پیدا کر دیتا ہے۔ میری زندگی میں کئی بار ایسے مشاہدات تجربات ہوئے کہ میں نے نوٹ کیا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں قبول کرنے کے حالات پیدا کر دیتا ہے اور دیکھتے دیکھتے وہ دعا قبول ہو جاتی ہے۔ ایک دن موسم بہت خراب تھا میرے شوہر صاحب نے کہا کہ گاڑی آج تم اپنے پاس رکھلو مجھے آج آفس میں زیادہ کام ہے تم اپنے حساب سے آفس سے گھر چلی جانا' میں خوش ہو گئی کہ چلو آج امی کی طرف چکر لگاؤں گی' شوہر صاحب اپنے دفتر اتر گئے میں اپنے دفتر آ گئی۔ میرا دھیان اچانک اپنی بہن کی طرف چلا گیا کہ کافی دن ہو گئے اس نے کوئی فون نہیں کیا' میں اس کے بارے میں سوچتی رہی' پھر کام میں لگ گئی میں نے سوچا کہ فارغ ہو کر خود ہی بہن کو فون کر لوں گی' کچھ دیر بعد اس کا فون آ گیا' میں نے خیریت دریافت کی تو بتایا کہ بیٹے کو نمونیا ہو گیا ہے' میاں اسلام آباد گئے ہیں' میں اکیلی ہوں' بہت پریشان ہوں' بیٹے کو طبی سہولیات کیسے میسر ہو کیونکہ باہر بارش ہو رہی ہے بیٹا رو رہا ہے' باہر رکشہ کیسے لانے کیلئے جاؤں؟ پھر میں نے اسے کہا کہ وہ فکر نہ کرے میں ابھی آ رہی ہوں تم تیار ہو جاؤ' فون بند ہوا تو میں نے سوچا واہ میرے رب تو کتنا مہربان اور شفقت کرنے والا ہے تو کیسے کیسے اسباب بناتا ہے آج صبح تو نے پہلے میرے دل میں یہ خیال ڈالا اور روشنی طور پر تیار کیا کہ بہن اس کی خیریت کیلئے فون کروں۔ ادھر میری بہن کے بقول کہ وہ دعا کر رہی تھی کہ اللہ تعالیٰ اس کے کام کا سبب بنا دے' بلاشبہ اللہ نے سچ فرمایا: تمہارے رب نے حکم دیا ہے مجھے پکارو' میں تمہاری دعاؤں کو قبول کرنے والا ہوں"۔

ایک دن میرے شوہر صاحب کہیں جا رہے تھے' رش میں پھنس گئے' پٹرول ختم ہو گیا' انہوں نے مجھے فون کیا میں ایسے موڑ پر ہوں جہاں اندھیرا ہے' دور دور تک کوئی پٹرول پمپ نظر نہیں آ رہا' میں پریشان ہو گئی میں نے حوصلہ دیا اور کہا حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے جو سورۂ کوثر کا ورد دیا ہے آپ بھی پڑھو' میں بھی پڑھتی ہوں' اللہ جلد ہی مشکل سے نکال دے گا' پھر ہم نے اللہ سے لمبی لمبی دعائیں اور سورۂ کوثر پڑھنا شروع کر دی' شوہر صاحب کہتے ہیں ابھی صرف دس منٹ ہوئے تھے کہ اچانک ایک لڑکا موٹر سائیکل پر آ گیا مجھے کہتا ہے کہ آپ گاڑی میں بیٹھو میں موٹر سائیکل پر بیٹھ کر پاؤں لگا کر دھکا لگاتا ہوں' اگلے موڑ پر پٹرول پمپ ہے۔ میں گاڑی میں تو بیٹھ گیا' لیکن یہ سوچتا رہا یہ موٹر سائیکل والا مجھے آتا نظر نہ آیا اور گاڑی ایسے چل رہی تھی جیسے چار آدمی دھکا لگا رہے ہوں' پٹرول پمپ پر پہنچ کر میاں صاحب کہتے ہیں کہ میں نیچے اترا کہ جوان کا شکریہ ادا کر سکوں مگر وہ اتنی دیر میں جا چکا تھا۔ یہ دعا میں اللہ کو پکارنے کا انعام تھا' دعا مانگنے اور سورۂ کوثر پڑھنے سے مسئلہ حل ہو گیا۔ ایک دن میں درس پر آنے لگی تو دیکھا میرے بیٹے کو 102 بخار تھا' میں پریشان ہو گئی اس کے پاس بیٹھ گئی' میں نے اسے سمجھایا کہ انٹرنیٹ پر درس سن کر اپنے لیے دعا مانگنا' میں بھی مانگوں گی' خیر درس میں آ گئی اس دن درس میں وضو کے تین گھونٹ پانی کا عمل (یعنی وضو مکمل کرنے کے بعد تین گھونٹ پانی پینا ہے۔ ایک گھونٹ پر اللہ معافی' دوسرے پر اللہ کافی' تیسرے پر اللہ شافی پڑھنا ہے۔) اور اذان اور اَلْمُسْتَقِیْم کا عمل بتایا گیا' میرے بیٹے نے ہر پانچ' پانچ منٹ بعد وضو کر کے آخری تین گھونٹ پیے اذان والا عمل کیا' ادھر میں نے درس میں رو رو کر اللہ سے اپنے بیٹے کی صحت مانگی جب میں گھر گئی تو میرا بیٹا دروازہ کھول رہا تھا' یہ تھا اللہ سے دعا مانگنے اور اوپر بتایا ہوا عمل اور درس نے سے اللہ نے پریشانی دور کی۔ دعائیں آنسوؤں میں گوندھی ہوئی ہوئی ہیں یہ ایک حقیقت ہے میرے مولا کی بلند شان ہے اتنی بڑی بڑی بیماری کو تابیاں بھی گناہوں آخر بخشی ہیں۔

دنیا کا قانون

مولانا وحید الدین خان

گائے دودھ دیتی ہے' یہ ہر آدمی جانتا ہے' مگر بہت کم لوگ ہیں جو یہ سوچتے ہیں کہ گائے کیسے دودھ دیتی ہے؟ گائے دودھ جیسی چیز دینے کے قابل صرف اس وقت بنتی ہے جب کہ وہ گھاس کو دودھ میں کنورٹ (تبدیل) کر سکے۔ گائے جب اس انوکھی صلاحیت کا ثبوت دیتی ہے کہ وہ کمتر چیز کو اعلیٰ چیز میں تبدیل کر سکتی ہے اسی وقت یہ ممکن ہوتا ہے کہ وہ خدا کی دنیا میں دودھ جیسی قیمتی چیز فراہم کرنے والی بنے۔

یہی حال درخت کا ہے' درخت سے آدمی کو دانہ' سبزی اور پھل ملتا ہے مگر ایسا کب ہوتا ہے۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب کہ درخت اس صلاحیت کا ثبوت دے کہ اس کے اندر مٹی اور پانی ڈالا جائے اور اس کو وہ تبدیل کر کے دانہ اور سبزی اور پھل کی صورت میں ظاہر کرے درخت کے اندر ایک کمتر چیز داخل ہوتی ہے اور اس کو وہ اپنے اندرونی میکانزم کے ذریعے تبدیل کر دیتا ہے اور اس کو برتر چیز کی صورت میں باہر لاتا ہے۔ یہی معاملہ انسانی زندگی کا ہے۔ زندگی بھی اسی قسم کا امتحان ہے۔ موجودہ دنیا میں انسان کے ساتھ بھی یہی ہوتا ہے کہ اس کو محرومیوں سے سابقہ پڑتا ہے۔ اس کو ناخوشگوار حالات پیش آتے ہیں۔ یہاں دوبارہ انسان کی کامیابی یہ ہے کہ وہ اپنے ناموافق حالات کو موافق حالات میں تبدیل کر سکے۔ وہ اپنی ناکامیوں کے اندر سے کامیابی کا راستہ نکال لے۔ یہی دنیا کا قانون ہے۔ انسان کیلئے بھی اور غیر انسان کیلئے بھی۔ جو کوئی اس خاص صلاحیت کا ثبوت دے۔ وہی اس دنیا میں کامیاب ہے اور جو اس صلاحیت کا ثبوت دینے میں ناکام رہے وہ خدا کی اس دنیا میں اپنے آپ کو ناکامی سے بھی نہیں بچا سکتا۔ خدا کو ہم سے یہ مطلوب ہے کہ ہمارے اندر "گھاس" داخل ہو اور وہ "دودھ" بن کر باہر نکلے' لوگ ہمارے ساتھ برائی کریں تب بھی ہم ان کے ساتھ بھلائی کریں۔ ہمارے ساتھ ناموافق حالات پیش آئیں تب بھی ہم ان کو موافق حالات میں تبدیل کر سکیں۔

ہمیشہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی دعاؤں میں رہنے کا گر

کاپی بنائیں یا ڈائری جس میں اپنے روحانی، طبی تجربات، کیفیات اپنی آزمائی ہوئیں یا بڑے بوڑھوں کے سنے ہوئے تجربات لکھیں۔ روزانہ لکھیں، چاہے ایک یا دو صفحات ہی کیوں نہ ہوں۔ کاپی مکمل ہونے پر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کریں۔ ڈاک کے ذریعے یا دفتر ماہنامہ عبقری میں خود آ کر جمع کروائیں اور ہمیشہ حضرت حکیم صاحب کی دعاؤں میں رہنے کا ذریعہ بن جائیں۔

بائیں ہاتھ والوں کی پریشانی ہمیشہ کیلئے ختم

(نسرین تقی، کراچی)

اگرچہ طبی طور پر تو بائیں ہاتھ سے کام کرنے کی توضیح تو موجود ہے تاہم ایک سماجی حقیقت یہ ہے کہ دنیا کے مختلف معاشروں اور تہذیبوں میں بائیں ہاتھ سے کام کرنے والوں سے حقارت آمیز امتیازی سلوک روا رکھا جاتا ہے اور اس فعل کو منحوس سمجھا جاتا ہے۔

بائیں ہاتھ سے کام کرنے کی عادت بچے کی جبلت میں اس وقت بھی موجود ہوتی ہے جب وہ شعور کی منزل سے برسوں دور ہوتا ہے۔ اگرچہ دائیں ہاتھ والے معاشرے میں بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا ایک اچنبھے کی صورت اختیار کر جاتا ہے لہٰذا وہ والدین جن کے بچوں میں بائیں ہاتھ کے استعمال کی عادت کے اشارے ملنے لگتے ہیں وہ اس سلسلے میں طویل عرصہ تک فکرمند رہتے ہیں۔ ان کے پیش نظر یہ تشویش ہوتی ہے کہ آیا کہ یہ بچہ دائیں ہاتھ کے ذریعے کام سرانجام دینے والی دنیا میں نارمل طور طریقوں سے زندگی بسر کر سکے گا یا نہیں؟ وہ بچے کی اس ''خرابی'' کو دور کرنے کی بھی کوشش کرتے ہیں تاہم ماہرین اس طریقے کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔ طبی اور دماغی معاملات کے ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر بچہ یا کوئی بڑا شخص بائیں ہاتھ سے بھی اچھی طرح کام کر رہا ہے تو اس کی حالت بدلنے کے لیے مداخلت نہیں کرنا چاہیے۔

ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر کی کل آبادی کے تقریباً پندرہ سے بیس فیصد افراد ایسے ہیں جو بائیں ہاتھ سے کام کرتے ہیں۔ دنیا میں بہت سی نامور ترین ایسی شخصیات گزری ہیں جو بائیں ہاتھ سے کام کرتی تھیں۔ ایسے لوگوں میں شہنشاہ سکندر اعظم، سابق امریکی صدر بل کلنٹن، جارج بش سینئر، ملکہ وکٹوریہ، سائنسدان بنجمن فرینکلن، کیوبا کے صدر فیدل کاسترو، دنیا بھر اور پاکستان کے مشہور کرکٹر وسیم اکرم، سعید انور کا شمار بائیں ہاتھ والوں میں کیا جاتا ہے۔

بلاشبہ ہم دائیں ہاتھ سے کام کرنے والے معاشرے میں رہتے ہیں یعنی ہم جو چیزیں استعمال کرتے ہیں وہ عموماً دائیں ہاتھ کے لوگوں کیلئے ہوتی ہیں۔ ہمارے دروازوں کے ہینڈل، تالے، پیچ کس، کاریں حتیٰ کہ ہمارے لباس کے بٹن بھی دائیں ہاتھ سے کام کرنے والے لوگوں کیلئے بنے ہوئے ہیں۔ مثال کے طور پر میز کی درازوں سے لے کر کمپیوٹر ماؤس تک تمام کی تمام چیزیں دائیں ہاتھ سے کام کرنے والے لوگوں کیلئے ہی بنائی جاتی ہیں اور پھر جب میدان عمل میں بائیں ہاتھ والوں کو ان چیزوں کو استعمال کرنا پڑتا ہے تو پھر ظاہر ہے کہ انہیں ''پریشانی'' تو ضرور ہوتی ہے۔

بائیں ہاتھ والوں کو لاحق پریشانیوں کے باوجود مغرب میں ایک نئی تصویری حال ہی میں منظر عام پر آئی ہے جو طویل تحقیق اور جائزوں کے بعد مرتب کی گئی ہے۔ یہ تحقیق بائیں ہاتھ والوں کیلئے یقیناً حوصلہ افزا ہوگی۔ تحقیق میں کہا گیا ہے کہ دائیں ہاتھ سے کام کرنے والوں کی نسبت بائیں ہاتھ والے زیادہ اسمارٹ، دلکش، ذہین، معاملہ فہم اور اپنے اندر قائدانہ صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں۔ اب یہ نظریہ حقیقت پر مبنی ہے یا دیومالائی قصوں کی طرح کا کوئی قصہ۔ یہ بات تو آنے والا وقت ہی ثابت کرے گا۔ آیئے! دیکھتے ہیں کہ معاملہ کیا ہے؟ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ بعض لوگ دائیں ہاتھ کے بجائے بائیں ہاتھ سے اپنے روزمرہ کے تمام معمولات کیوں کر سرانجام دیتے ہیں۔ اس کے اسباب کیا ہیں آیا کہ یہ فعل انسانی جسم کے کسی جین کے باعث رونما ہوتا ہے یا انسانی جسم کے کچھ اور عوامل اس کے محرک ہیں؟ ان سوالات کے بارے میں ابھی تک طبی اور دماغی ماہرین اور سائنسدانوں نے متفقہ طور پر کوئی جواب پیش نہیں کیا ہے۔

ماہرین دماغ کے ایک طبقے کا کہنا ہے کہ اس کا سبب انسانی جسم کا کوئی جین ہے جس کی وجہ سے فرد کے بچپن میں ہی اس میں یہ تبدیلی ظہور پذیر ہو جاتی ہے۔ یعنی کہ اس جین کے زیر اثر وہ دائیں یا بائیں ہاتھ کے استعمال کی عادت پکڑتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسانی دماغ کا دایاں حصہ بائیں اور بایاں حصہ دائیں طرف والے جسم کو کنٹرول کرتا ہے۔ اسی بنیاد پر دائیں ہاتھ والے کہتے ہیں کہ وہ دماغ کے دائیں حصے کے زیر اثر ہوتے ہیں اور چونکہ ہمارے معاشرے میں ''دائیں'' کو صحیح سمت سمجھا جاتا ہے لہٰذا ان کا دعویٰ ہے کہ وہ اور ان کے معاملات درست ہوتے ہیں۔ اگرچہ یہ بات تو ایک مذاق معلوم ہوتی ہے۔

اگرچہ طبی طور پر تو بائیں ہاتھ سے کام کرنے کی توضیح تو موجود ہے تاہم ایک سماجی حقیقت یہ ہے کہ دنیا کے مختلف معاشروں اور تہذیبوں میں بائیں ہاتھ سے کام کرنے والوں سے حقارت آمیز امتیازی سلوک روا رکھا جاتا ہے اور اس فعل کو منحوس سمجھا جاتا ہے۔ مثلاً لاطینی زبان میں دائیں ہاتھ سے کام کرنے والوں کو Sinister کہا جاتا ہے جس کے معنی شیطانی، نامبارک، منحوس، دغاباز وغیرہ ہیں۔ فرانس میں انہیں بیہودہ، ناواقف، اناڑی، بھدا وغیرہ بھی کہا جاتا ہے۔

خود ہمارے معاشرے میں بائیں ہاتھ کے استعمال کو اچھا نہیں سمجھا جاتا ہے۔ بدقسمتی سے کسی گھر میں اگر ایسا بچہ پیدا ہو جائے تو بڑے بوڑھے فطرت کی کارگزاری کو سمجھنے کے بجائے اسے بچے کے خود اختیاری فعل پر محمول کرتے ہیں اور اسے درست کرنے کیلئے بچوں کو سزاؤں کا سامنا کرنا بھی پڑ جاتا ہے لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ بچہ اپنی ذہنی بناوٹ کو جسمانی سزاؤں سے خوفزدہ ہو کر تو بدلنے سے رہا۔

عمان سے تعلق رکھنے والے ایک ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ ''اگرچہ دائیں ہاتھ والوں کو بائیں ہاتھ والوں پر فوقیت دی جاتی ہے تاہم دیکھا جائے تو دونوں میں بعض چیزیں مشترک ہیں۔ یعنی کہ حاضر جوابی، جذباتی پن، اپنا نقطہ نظر رکھنا، سنجیدگی، معاملہ فہمی، شخصی آزادی، تخلیقی سوچ اور دنیا میں آنے کا ایک جیسا طریقہ۔ لہٰذا جب یہ چیزیں دائیں اور بائیں ہاتھ والے دونوں میں مشترک ہیں تو پھر کسی ایک کو دوسرے پر فوقیت دینا درست نہیں۔ اسی طرح ہم از خود اپنے گرد تناؤ کا ماحول پیدا کرتے ہیں۔ دائیں ہاتھ کا استعمال اگرچہ دماغ کے کسی جین کے باعث وقوع پذیر ہوتا ہے لہٰذا اسے کسی سماجی، معاشرتی اور گھریلو معاملے میں خوش بخت یا نحوست قرار دینا دراصل خلق انسانی کے کام میں کیڑے نکالنا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ''ہمیں قدرت کے کاموں کے آگے سر جھکانا چاہیے نا کہ ان میں نقص تلاش کرنے چاہئیں'' ان کے مطابق بائیں ہاتھ والوں کی طرح دائیں ہاتھ والے بھی اس معاشرے کا حصہ ہیں لہٰذا روزمرہ استعمال کی چیزیں مثلاً قلم، ٹین چین، کمپیوٹر ماؤس، پتلون کا بیلٹ، دفتری کاموں میں استعمال ہونے والی میزیں اور اسی طرح کی دیگر اشیا تیار کرنے والی کمپنیاں بھی اپنی مصنوعات میں تھوڑی تعداد میں ہی سہی، ایسی چیزیں ضرور تیار کریں جو بائیں ہاتھ والوں کی جسمانی خصوصیات کو پیش نظر رکھ کر تیار کی گئی ہوں۔ اسی طرح نہ صرف ہم ان کو یہ احساس دلانے میں کامیاب ہوں گے کہ وہ بھی بائیں ہاتھ والوں کی طرح ہمارے معاشرے کا حصہ ہیں بلکہ دوسری طرف ان کے استعداد کار میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہو سکے گا۔

حسن خلق ہی دین ہے!

حضور نبی کریم ﷺ کے ارشادات: حسن خلق ہی دین ہے۔ مسلمان بد خلق اور بخیل نہیں ہوتا۔ جب کسی قوم میں کوئی آدمی گناہ کا مرتکب ہوتا ہے اور لوگ اسے روکنے پر قادر نہیں ہوتے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو مرنے سے پہلے کسی عذاب میں مبتلا فرما دیتے ہیں۔ گود سے لے کر گور تک علم حاصل کرو۔ (حاجی محمد وارث، راولپنڈی)

بڑی بوڑھیاں تیل لگا کر بال مضبوطی سے کیوں باندھتی تھیں؟

جب چھوٹے ہوتے تھے تو دادی اماں پکڑ کر سر میں تیل کی مالش کرتی تھیں اور پھر کس کے چٹیا باندھ دیتی تھیں، دو دن چٹیا بندھی رہتی تیسرے دن چٹیا کھلوا کر سر دھلواتی تھیں۔ ان کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج بھی سر کے بال گھنے سیاہ، چمکدار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی و سکری سے پاک ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنی عبقری کی قارئین بہنوں کیلئے ایک اپنے خاندان کا ایک آزمودہ نوٹکہ ارسال کر رہی ہوں یقیناً اس سے وہ بھرپور فائدہ اٹھائیں گی۔ قارئین! یہ 1973ء کی بات ہے گھر میں بڑی بھابھی مرحومہ ایک ماہنامہ رسالہ منگوایا کرتی تھیں میں نے نیا نیا میٹرک کیا تھا' یہ رسالہ میں ہی انہیں خرید کر لا دیتا' مجھے بھی آہستہ آہستہ خواتین کا یہ رسالہ پڑھنے کا شوق پیدا ہو گیا۔ قدرت خدا کی ان دنوں مجھے بھی جوانی تھی اور میں سر کے بال گرنے کے مرض میں مبتلا ہو چکا تھا یعنی میرے سر کے بال بہت تیزی سے گرنا شروع ہو گئے' قریب تھا کہ گھر کے سب مرد حضرات کی طرح میں بھی گنجا ہو جاتا کہ اسی رسالہ میں میں نے ایک ڈاکٹر صاحب کا کسی کو اسی سلسلے میں ایک مشورہ پڑھا میں نے بھی اللہ عزوجل کا نام لے کر اس پر عمل شروع کر دیا' پھر اللہ رب العزت نے مجھے اس سے نجات عطا فرمائی۔ بے شک وہی شفا دینے والی ذات ہے۔ اس پر میرا کوئی خاص خرچ بھی نہیں آیا' اس کے بعد میں نے ہزاروں لوگوں کو یہ نسخہ بتایا اور انتہائی کامیاب پایا۔ نسخہ یہ ہے: اللہ کریم کا نام لے کر ایک تو نماز لازمی پڑھنی ہے دوران سجدہ لمبا سجدہ کرنا ہے' دوسرا روزانہ اپنے سر کو عام صابن یا جو بھی میسر ہو اس سے سر کو دھونا ہے یعنی گرمیوں میں روزانہ اور سردیوں میں دو تین دن بعد سورج چڑھتے نماز فجر کے بعد اپنا سر نیم گرم پانی سے دھو لیتا تھا۔ سر دھونے کے بعد اس کو تولیے سے صاف کر لیں اور ایک دو یا تین منٹ کیلئے سرسوں کے تیل سے ناخنوں سے سر کی مالش کرتا یعنی سر کو تیل لگا کر ناخنوں سے اس کی مالش کرتا۔ اس میں ہتھیلی بالکل نہیں لگائی بلکہ سر کے مسام جو بال گرنے سے بند ہو جاتے ہیں اور گنجے پن کا باعث بنتے ہیں ان مسام کو ناخنوں سے کھولنا ہوتا ہے یعنی کہ سر میں ایک طرح کا ہل چلانا ہوتا ہے اس دوران اگر بال شدت سے گرتے محسوس ہوں تو گھبرانا نہیں' مسلسل یہ عمل کرنا ہے اور اگر ہو سکے تو صبح سر کے بل کچھ دیر کیلئے کھڑے بھی ہو جایا کریں' دو سے پانچ منٹ' آہستہ آہستہ وقت بڑھاتے جائیں۔ اب میری عمر 58 سال ہے' الحمدللہ سر کو ابھی تک لگاتا ہوں' سر کے بال بھی کالے ہیں اور آج بھی قائم و دائم ہیں۔ حسرت وہاب [illegible] سفید ہوئی ہے لوگ پوچھتے ہیں سر کے بال سفید کیوں نہیں ہوئے تو میں انہیں نماز کا کمال اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت سرسوں کے تیل کا کمال بتاتا ہوں۔ میں نے یہ عمل کئی لوگوں کو بتایا' الحمدللہ کامیاب پایا۔ (ایس ایم اسلم' راولپنڈی)

بالوں کی صحت اور مختلف اقسام کے تیل

جب چھوٹے ہوتے تھے تو دادی اماں پکڑ کر سر میں تیل کی مالش کرتی تھیں اور پھر کس کے چٹیا باندھ دیتی تھیں' دو دن چٹیا بندھی رہتی' تیسرے دن چٹیا کھلوا کر سر دھلواتی تھیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج بھی سر کے بال گھنے سیاہ' چمکدار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی و سکری سے پاک ہیں لیکن آج زمانہ بدل گیا ہے اور لوگوں نے بالوں میں تیل لگانا ہی چھوڑ دیا ہے۔ نوبت تو یہاں تک آن پہنچی ہے کہ اب اگر بچوں کے سر میں تیل لگ بھی جائے تو لگانے ہی نہیں دیتے۔ شہروں سے شروع ہونے یہ فیشن اب چھوٹے چھوٹے شہروں اور قصبوں کو اپنی لپیٹ میں لے چکا ہے تاہم گاؤں' دیہاتوں میں آج بھی مائیں بچوں کو بچپن ہی سے سر میں تیل لگا کر چٹیا باندھ دیتی ہیں۔ بزرگ خواتین کہتی ہیں کہ تیل لگنے سے بالوں کی نشوونما ہوتی ہے اور بال تیزی سے بڑھنے کے ساتھ ساتھ گھنے بھی ہونے لگتے ہیں۔ یہ بات دل کو بھی لگتی ہے کیوں کہ آج بھی بزرگوں کے بال دیکھیں تو بڑی حد تک سیاہ اور گھنے ہی ملیں گے۔ آج کل یہ اکثر سننے کو ملتا ہے کہ "بال بہت کمزور ہو گئے ہیں' بال بہت گرتے ہیں' بال لمبے ہی نہیں ہوتے' اگر سوچیں تو اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم اپنے بالوں کی صحت اور ان کی خوراک پر توجہ ہی نہیں دیتے اور جب بچپن سے ہی ان پر توجہ نہ دی گئی ہو تو پھر بڑے ہونے پر بالوں کو بیماریوں کا لاحق ہو جانا یقینی بات ہے۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ کے سر کے بال گھنے سیاہ اور چمکدار رہنے کے ساتھ ساتھ خشکی و سکری سے بھی محفوظ رہیں تو سر میں سرسوں کا تیل لگانا شروع کر دیں اس قدر کہ وہ بالوں کی جڑوں تک پہنچ کر آپ کے بالوں کی ٹھیک نشوونما کر سکے۔ تیل صرف بالوں ہی کیلئے ضروری نہیں۔ آیئے! ہم آپ کو تیل کی مختلف اقسام اور ان کے استعمال کے متعلق مفید باتیں بتاتے ہیں۔

کلونجی کا تیل: حدیث نبوی ﷺ ہے کہ "کلونجی میں موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے" [illegible] کلونجی، ذیابیطس، دمہ، قبض، جلدی امراض کے ساتھ ساتھ امراض قلب، خشکی اور درد دور کرنے کے علاوہ بالوں کیلئے بھی بے حد مفید ہے۔ ذاتی تجربہ ہے، میں نے چھ مہینے بالوں میں کلونجی کا تیل لگایا۔ اس سے میرے بال جو پہلے قدرتی طور پر گولڈن براؤن تھے وہ سیاہ اور پہلے سے زیادہ چمکدار ہو گئے۔ **زیتون کا تیل:** حدیث نبوی ﷺ ہے کہ "زیتون کے تیل کو کھاؤ اور اس سے جسم کی مالش کرو کیونکہ یہ پاک صاف اور مبارک ہے" زیتون کا تیل خشک جلد کو نرم و ملائم کرتا ہے اور چہرے کی رنگت نکھارتا ہے۔ بدن کو قوی کرتا ہے' اسی لیے کمزور بچوں کو زیتون کے تیل سے مالش کرتے ہیں۔ زیتون کا تیل فالج کنٹھیا کے علاوہ خارش، چنبل، خشکی اور گنج کی صورت میں لگانا بھی مفید ہے۔ **سرسوں کا تیل:** سرسوں کا تیل جسم کی مالش اور بالوں میں لگانے کے علاوہ کھانا پکانے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ نہ صرف جسم میں کولیسٹرول بڑھنے نہیں دیتا بلکہ دیگر تیل کے برعکس جسم میں چربی اور وزن کو بھی بڑھنے سے روکتا ہے۔ اسے اچار کی تیاری میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ سرسوں کے تیل سے سر کے بالوں کی روزانہ مالش بالوں کو گھنا اور چمکدار بنانے کے علاوہ سر کی جلد کو خشکی و سکری سے صاف کرتی ہے نیز اس سے دماغ کو بھی تراوٹ اور سکون ملتا ہے۔ **ناریل کا تیل:** ناریل کا تیل بالوں میں لگانے سے نہ صرف بال گرنا بند ہو جاتے ہیں بلکہ یہ بالوں کو نرم و ملائم چمکدار اور لمبا بھی کرتا ہے۔ اس کی قدرتی خوشگوار خوشبو تازگی کا احساس بھی پیدا کرتی ہے۔ واضح رہے کہ ناریل کا تیل بھی کھانا پکانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ **آملہ، ریٹھا اور سکاکائی کا مکس تیل:** یہ تیل سر پر لگانے سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور رفتہ رفتہ بال گرنا بند ہو جاتے ہیں۔ یہ تیل، خشکی و سکری کے خاتمے کے ساتھ ساتھ بالوں کی سفیدی کو بھی دور کرتا ہے اور بال لمبے، سیاہ چمکدار و نرم و ملائم بھی ہو جاتے ہیں۔

بادام کا تیل: یادداشت تیز کرنے کیلئے "روغن بادام شیریں" کا ایک نوٹکہ بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ رات کو سوتے وقت شہادت کی انگلی تیل میں ڈبو کر سر کے بیچ میں لگائیں۔ اس سے یادداشت تیز اور دماغی کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ یاد رکھیں کہ ایک انگلی سے زیادہ نہیں لگانا۔ کڑوے بادام کا تیل چہرے کی رنگت نکھارنے' داغ دھبوں اور چھائیاں دور کرنے کیلئے چہرے پر ملتے ہیں۔ اگر سر میں جوئیں ہیں تو سر میں لگائیں جوئیں ختم ہو جائیں گی۔ کھانسی اور [illegible] کی حالت میں سینے پر مالش کرنے سے مریض کو افاقہ ہوتا ہے۔

شوہر کے دل پر چھائے رہنے کے چند اصول

آپ کے شوہر اپنے جن رشتوں سے پیار کرتے ہیں آپ بھی ان سے پیار کریں‘ ان کا خیال رکھیں‘ ان سے حسد نہ کریں‘ اپنے شوہر کو ان رشتوں سے دور لے جانے کی ہرگز کوشش نہ کریں ورنہ بدلے میں اللہ رب العزت آپ کو آپ کے شوہر سے دور کردے گا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آج کل اپنے معاشرے میں نظر دوڑاؤں تو ہر گھر میں گھریلو جھگڑوں‘ میاں بیوی کے درمیان ناچاقی‘ ساس بہو کے جھگڑوں نے ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں جنہیں دیکھ کر شدید دکھ ہوتا ہے۔ جنت جیسے گھرانے چھوٹی چھوٹی باتوں پر جہنم کا منظر پیش کررہے ہیں۔ اس موضوع پر میں آج عبقری قارئین کیلئے کچھ ہدایات لے کر حاضر ہوئی ہوں یقیناً اس سے بھرپور فائدہ ہوگا۔ 80 اور 90 کی دہائی تک پاکستان میں طلاق کی شرح بہت کم تھی جیسے جیسے نام نہاد میڈیا آزاد ہوتا گیا ویسے ہی ہماری اقدار ختم ہوتی گئیں‘ تعلیم کے نام پر لڑکیوں کی عمریں بڑھتی گئیں‘ پھر معیار مقرر ہوگیا اور جب تعلیم اور معیار بڑھ گئے تو اقدار ختم ہوگئیں‘ پھر کہا کہ اتنی زیادہ تعلیم ہے اب کچھ عرصہ نوکری کرلیں پھر جب اپنے ہاتھ میں پیسہ آیا تو اب شادی کی کیا ضرورت؟ اور جب شادی کی ضرورت محسوس ہوئی تو اپنے معیار کے مطابق رشتہ کیسے ہے؟ جب ڈھونڈ کر رشتہ ملا تو لڑکا اور اس کے گھر والوں پر اعتراضات شروع ہوجاتے اور جب لائق فائق بیٹی بیاہ کر جاتی ہے تو پتہ چلتا ہے کہ وہ شادی دو مہینے بھی نہیں چلی اور لڑکی واپس اپنے گھر آجاتی ہے۔ طلاق کی شرح میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے اور یہ قرب قیامت کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بعد اگر سجدے کا حکم دیا ہے تو وہ شوہر کی ذات ہے جو عورت شوہر کی نافرمان ہے اس کے اعمال اس کے سر کے اوپر تک بھی نہیں جاتے یعنی قبول ہی نہیں ہوتے۔ اپنے پیارے والدین کو اپنی ذرا ذرا سی پریشانی سے مت پریشان کریں‘ اللہ نے آپ دونوں کو نکاح جیسے خوبصورت بندھن میں باندھا ہے اس کی قدر کریں‘ قرآن پاک میں میاں بیوی کو ایک دوسرے کا لباس قرار دیا گیا ہے ایک دوسرے کے فرائض کو سمجھئے‘ حقوق ادا کرنے کی بھرپور کوشش کریں‘ اس گھر کو اپنا گھر سمجھئے اور یہی تمام باتیں میری لڑکے والوں سے بھی ہیں وہ بھی اپنی بہو کا خیال رکھیں اس کے ماں باپ کو اپنا سمجھئے اللہ نے عورت کو کمزور بنایا ہے اور شوہر کو اس کا حاکم بنایا ہے‘ بیوی اس کی رعایا ہے‘ رعایا کو جتنا خوش رکھا جائے گا رعایا اتنی ہی دعا دے گی‘ بہترین برکت والے پیسے مہر کے ہیں‘ شوہر کو چاہیے کہ بیوی کا حق مہر فوراً ادا کریں اور نیک بیوی کو چاہیے کہ اگر وہ پیسے اپنے شوہر کو کاروبار کیلئے دے تو وہ کاروبار انتہائی بابرکت اور ترقی کرے گا لیکن اس کیلئے دونوں کا مخلص ہونا ضروری ہے۔ ہوسکتا ہے میری یہ نصیحت آپ کو ناگوار کردے لیکن اگر آپ ٹھنڈے دل سے یہ سب سوچیں تو اس میں آپ کا ہی بھلا ہے۔ جب آپ کا گھر بسے گا تو سب سے زیادہ خوشی آپ کے والدین کو ہی ہوگی اور اس کے بعد آپ کی اولاد کو ہوگی اور سب سے پہلے ان لوگوں سے بچنے کی کوشش کریں کہ جو آپ کے خلاف آپ کے شوہر کے کان بھرتی ہوں اور شوہر کے خلاف آپ کو اکساتی ہوں سب سے پہلے ان لوگوں کو اپنی دوستی کی لسٹ سے ”ڈیلیٹ“ کردیں۔ بلاوجہ شک کو اپنے قریب مت آنے دیں‘ جب شوہر باہر سے آئے تو فوراً اس کو گلی سڑی باتیں اور سارے دن کے واقعات سنانا نہ شروع کردیں‘ بلکہ آرام سے جب اس کا موڈ اچھا ہو تو اپنے دل کی بات سنائیں‘ اسے لفظوں کے میٹھے جال میں موہ لیں اور اپنے شوہر کی بہترین دوست بن جائیں اور اپنے بہترین دوست کی ہر خامی کے ساتھ اسے قبول کریں۔ کچھ عورتوں کی عادت ہوتی ہے کہ شوہر جن سے ملنے کو منع کریں ان کے گھر ضرور جائیں گی‘ چاہے وہ چوری چھپے ہی کیوں نہ ہو‘ یہ بھی خیانت کی ایک قسم ہے اس سے باز رہیں۔ کبھی کبھار دل چاہے یا نہ چاہے شوہر کی تعریف ضرور کردیا کریں۔ آخر وہ بھی انسان ہے اور اس کے بھی جذبات ہیں۔ منہ پھلا کر نہ رہیں جب وہ گھر آئیں یا باہر جائیں مسکراتے چہرے کے ساتھ ان کو ملیں‘ مسکراتا چہرہ ہر کسی کو اچھا لگتا ہے۔ صاف ستھری رہیں‘ شوہر کیلئے سجنا سنورنا جائز ہے‘ ضروری نہیں کہ دو گھنٹے لگا کر میک اپ کریں اور اگر شوہر آکر آپ کی تعریف نہ کریں تو آپ رو رو کر وہ سارا میک اپ اجاڑ دیں اور اس بے چارے کو لینے کے دینے پڑجائیں بلکہ صاف ستھرے کپڑے پہنیں اور کنگھی کرکے ہلکی سی لپ اسٹک اور آنکھوں میں کاجل ضرور لگائیں اور ہاں مہربانی سے خوشبو لگانا نہ بھولیں ایسی خوشبو جو دھیمی ہو اور آپ کے شوہر کے گرد ایک احاطہ کرلیں ایک بہت ہی کامیاب بلکہ دوسرے لفظوں میں شوہر کی لاڈلی بیوی سے جب میں نے ان کی کامیابی کا راز پوچھا تو انہوں نے مسکرا کر کہا آپ اپنے شوہر کی ہر بات پر جی جی اور صرف جی جی کہتے ہیں ایک وقت آئے گا جب وہ آپ کی کسی بات پر بھی ان سنی نہیں کریں گے لیکن اس سے پہلے آپ کو ان کی ”جی حضوری“ کرنا پڑے گی آپ کے شوہر اپنے جن رشتوں سے پیار کرتے ہیں آپ بھی ان سے پیار کریں‘ ان کا خیال رکھیں‘ ان سے حسد نہ کریں‘ اپنے شوہر کو ان رشتوں سے دور لے جانے کی ہرگز کوشش نہ کریں ورنہ بدلے میں اللہ رب العزت آپ کو آپ کے شوہر سے دور کردے گا۔ اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ دعا کریں کہ اے اللہ ہم دونوں کے درمیان ایسی محبت پیدا فرما جیسی حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور بی بی حوا علیہا السلام کے درمیان تھی‘ ایسی محبت دے جیسی ہمارے پیارے نبی کریم حضور ﷺ اور ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے درمیان تھی۔ خاتون جنت حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا جیسی شرم و حیا عطا فرما۔ پاک دامنی عطا فرما‘ انشاء اللہ آپ اور آپ کے شوہر کے درمیان ضرور محبت کے جذبات پیدا ہوں گے۔ اب آتے ہیں ان لڑکیوں کی طرف جو بے چاری اپنے شوہروں کے انتظار میں بیٹھی ہوئی ہیں کچھ شوہر ایسے ہیں جو شادی کرکے باہر چلے جاتے ہیں اور پھر انتظار کی سولی میں ان کی شریف باحیاء بیویاں لٹکی رہتی ہیں یہ عمل ان لوگوں کیلئے بھی ہے جو میکے میں شوہروں سے ناراض بیٹھی ہوئی ہیں بات صرف نیت کی ہے ایسی بیویاں جن کے شوہر ان کو باہر کے ممالک میں نہیں بلاتے یہ عمل ان کیلئے بھی ہے‘ بہت آسان سا عمل ہے:۔

روزانہ مغرب سے لے کر عشاء تک چراغ جلانا ہے اس چراغ میں تیل ڈال کر اپنے گھر کے دروازے کے دائیں سائیڈ میں رکھنا ہے اور مغرب سے لے کر عشاء تک یہ چراغ جلتا رہے عشاء کے بعد بند کردیں‘ اگلے دن پھر مغرب کے وقت جلائیں‘ چالیس دن تک یہی عمل کریں اور تصور کریں کہ آپ کے شوہر آپ کو لینے آگئے ہیں یا آپ کو اپنے پاس بلالیا ہے۔ تصور میں بہت طاقت ہوتی ہے‘ کچھ غیر مرئی لہریں ہوتی ہیں جو آپ کے تصور کی طاقت سے جڑی ہوتی ہیں جب آپ اپنے شوہر کا مثبت رویہ کا تصور بنائیں گی تو وہ لہریں خود بخود آپ کے شوہر کے دل پر چھا جائیں گی‘ آپ ان کے پاس نہیں ہوں گی مگر آپ ان کے دل پر ہمیشہ چھائی رہیں گی۔ ساری زندگی شوہر کی محبت کا چراغ اپنے دل میں جلائیں رکھیں۔ انشاء اللہ نیک کام میں اللہ کے فرشتے بھی آپ کی مدد کریں گے۔ چالیس دن کے عمل کے بعد اپنی حیثیت کے مطابق کچھ صدقہ کردیں۔ اس دوران روزانہ سورۂ یٰسین پڑھ کر اپنے شوہر کی روح کو ہدیہ بھی کرتی رہیں اگر سورۂ یٰسین نہ پڑھ سکیں تو تین ماہ سورۂ اخلاص یا پھر تین بار سورۂ قریش پڑھ کر اپنے شوہر کی روح کو ہدیہ کردیا کریں اور پھر اس کا کمال دیکھیں۔

یہ شمارہ پاک سوسائٹی ڈاٹ کام نے پیش کیا ہے

پاک سوسائٹی خاص کیوں ہیں:-

ہائی کوالٹی پی ڈی ایف
ایڈ فری لنکس
ایک کلک سے ڈاؤنلوڈ
ڈاؤنلوڈ اور آن لائن ریڈنگ ایک پیج پر
کتاب کی مختلف سائزوں میں اپلوڈنگ
ناولز اور عمران سیریز کی مکمل رینج

Click on http://paksociety.com to Visit Us

پاک سوسائٹی کو فیس بک پر جوائن کریں http://fb.com/paksociety

پاک سوسائٹی کو ٹوئٹر پر جوائن کریں http://twitter.com/paksociety1

پاک سوسائٹی کو گوگل پلس پر جوائن کریں https://plus.google.com/112999726194960503629

ہمیں وزٹ کرنے کے لئے ہمارا ویب ایڈریس براوزر میں لکھیں یا گوگل میں پاک سوسائٹی تلاش کریں۔

اپنے دوست احباب اور فیملی کو ہماری ویب سائیٹ کا بتا کر پاکستان کی آن لائن لائبریری کا ممبر بنائیں۔

اِس خوبصورت ویب سائٹ کو چلانے کے لئے ہر ماہ کثیر سرمایہ درکار ہوتا ہے، اگر آپ مالی مدد کرنا چاہتے ہیں تو ہم سے فیس بک پر رابطہ کریں۔۔۔

ہمیں فیس بک پر لائک کریں اور ہر کتاب اپنی وال پر دیکھنے کے لئے امیج پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں:-



ع۔ن، راولپنڈی

عزت دولت برکت اور عظیم نعمتیں پائیے

اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم گیارہ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت و دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں اور آپ کے ہر جمعرات ہونے والے درس بڑی توجہ، دھیان اور شوق سے سنتی ہوں۔ آپ نے اپنے ایک درس میں "سیدنا کریم ﷺ" کی بڑی فضیلت بیان فرمائی۔ ہم نے آزمایا لاجواب پایا۔ اسی نسبت سے میں یہ درود پاک قارئین عبقری کیلئے بھیج رہی ہوں۔ پڑھنے والے خود پڑھیں اور پھر دیکھیں کہ اس کی کتنی فضیلت اور کمال ہے۔ درج ذیل درود شریف اللہ تعالیٰ کا رحم و کرم حاصل کرنے کیلئے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم گیارہ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت و دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کما کر 90 دن تک روزانہ گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو ان شاء اللہ زیارت نبی کریم ﷺ سے مشرف ہوگا۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ۔

آفات دارین سے حفاظت

ان مسبعات عشرہ کو سات سات مرتبہ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے قبل پڑھنا نہایت مفید ہے۔

1۔ سورۂ فاتحہ۔ 2۔ سورۂ کافرون۔ 3۔ سورۂ اخلاص۔ 4۔ سورۂ فلق۔ 5۔ سورۂ ناس۔ 6۔ آیۃ الکرسی۔ 7۔ کلمہ تمجید۔ 8۔ یہ درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ 9۔ یہ دعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ 10۔ اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ جَوَّادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔

ہر مرض اور ہر درد سے نجات کیلئے صد درجہ نافع

ہر مرض اور ہر درد کیلئے یہ تعویذ گلے میں ڈالنا صد درجہ نافع ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

دافع کرب و بے چینی

انسان بہت ہی کمزور فطرت اور زود حس واقع ہوا ہے۔ اپنی تمام تر قوتوں کے باوصف وہ اس قدر کمزور دل ہے کہ ذرا سی بات اسے رنجیدہ اور پریشان حال کر دیتی ہے۔ ہاں! اللہ کے بندے بڑے سے بڑے حادثہ پر شکستہ دل اور پریشان خاطر نہیں ہوتے۔ بزرگوں نے اس کرب و بے چینی کو دور کرنے کیلئے متعدد دعائیں بتلائی ہیں۔ خود حضور نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ حسب ذیل دعا پڑھنے کے بعد اللہ سے پناہ مانگے اور کلمہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پر دعا ختم کرے۔ (بخاری شریف)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے غم اور بے چینی کیلئے یہ دعا تلقین فرمائی۔ (سنن حاکم) تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔

مشائخ طریقت سختیاں کیوں سہتے ہیں؟

محمد دانش علی، لاہور

حضرت شیخ علی بن عثمان ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پچھلے کئی دن سے ایک الجھن میں مبتلا تھے' منصب ولایت کی تحصیل اور فریضہ تبلیغ دین کی ادائیگی میں سب سے زیادہ کس شے کی ضرورت ہوتی ہے؟ انہوں نے ایک طویل اور ان تھک مجاہدہ کیا لیکن گرہ نہ کھل سکی' آخر اسی پریشانی کے عالم میں خراسان کی طرف روانہ ہوئے۔ ایک رات ایک گاؤں میں قیام ہوا' وہاں ایک خانقاہ بھی تھی جس میں رسم پرست افراد کا ایک گروہ رہتا تھا۔ شیخ نے سنت کے مطابق سادہ کپڑے زیب تن کیے ہوئے تھے' ان افراد نے دیکھا تو کہنے لگے: "یہ شخص ہم میں سے نہیں ہے" حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ واقعی ان میں سے نہ تھے' مگر خانقاہ میں ٹھہرے بغیر چارہ نہ تھا' ان لوگوں نے انہیں نچلی منزل میں جگہ دی اور خود بالائی منزل میں چلے گئے' شیخ رحمۃ اللہ علیہ کو سوکھی روٹی کے کچھ ٹکڑے بھجوائے اور خود عمدہ اور نفیس چیزیں کھانے لگے' ساتھ ہی ساتھ شیخ رحمۃ اللہ علیہ پر طنز کرتے جاتے' کھانے کے بعد خربوزوں کا ایک بڑا ٹوکرا اٹھالائے اور شیخ رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ایک عجیب حرکت شروع کر دی' خربوزے کھاتے اور چھلکے شیخ رحمۃ اللہ علیہ کی طرف پھینکتے۔ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ بڑے پریشان ہوئے' دل میں کہنے لگے: یا خدایا! اگر ان لوگوں کا لباس' تیرے دوستوں کا سا نہ ہوتا تو میں ان کی یہ حرکتیں کبھی برداشت نہ کرتا۔ وہ لوگ اپنے شغل میں ہمہ تن مصروف تھے۔ ادھر حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے دل پر رنج و اضطراب کی عجب کیفیت طاری تھی۔ ان کی طعن و تشنیع اور بدتہذیبی سے خون کھول اٹھتا' مگر پھر یوں محسوس ہوا جیسے کوئی صبر و تحمل کی تلقین کر رہا ہے اور کہہ رہا ہے یہی تو انبیاء اور اولیاء کی عظیم الشان سنت ہے کوئی دکھ دے تو انسان نہایت صبر کے ساتھ اسے برداشت کرے اور پھر ان کا دل فرحت و انبساط سے معمور ہو گیا' ان کی الجھن دور ہو گئی اور وہ راز منکشف ہو گیا جس کیلئے وہ ایک عرصے سے بے چین چلے آتے تھے۔ علی الصبح وہ اٹھے اور اپنے وطن کی طرف روانہ ہو گئے۔ نو دریافت شدہ راز آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زبان اقدس پر تھا۔ آپ فرما رہے تھے: اب میں سمجھا مشائخ طریقت جاہلوں کی سختیاں کیوں سہتے چلے آئے ہیں"

پھوڑے پھنسی الرجی کا آزمودہ روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک روحانی تجربہ ہے جو میں صدقہ جاریہ کی نیت سے عبقری قارئین کیلئے لکھ رہا ہوں۔ کسی کو زخم، پھوڑے، پھنسی، سر درد الرجی ہو فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿الانعام ۴۵﴾ سات دفعہ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کریں۔ الحمدللہ بہت جلد آرام آجاتا ہے۔ (آصف سجاد لغاری، کوٹ ادو)

آپ کا سوال۔ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ، بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر ختم کر دیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو جنات بندشیں اثرات مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفے سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

تسنیم کوثر' انگلینڈ۔ نازیہ جاوید' بھیرہ۔ محمد حق نواز' شادن لنڈ۔ نصیر احمد' ڈی آئی خان۔ محمد اقبال' بھکر۔ نصیر احمد' لاہور۔ گل یاسمین' ہری پور۔ ثناء اللہ خان' بنوں۔ عابدہ' بہاولپور۔ محمد یعقوب' مظفر گڑھ۔ نور محمد اعوان' اٹک۔ فیصل نذیر' اسلام آباد۔ محمد رمضان' فیصل آباد۔ عثمان علی' واہ کینٹ۔ صد ناز' کراچی۔ عابدہ تسنیم' غازی۔ محمد احمد مجید' رینالہ خورد۔ ریحان الطاف' لاہور۔ رو باف' ڈگری۔ رانا نذیر احمد' جنڈانوالہ۔ عشرت فاطمہ' جہلم۔ مدیحہ انجم' کراچی۔ شازیہ لئیق' لاہور۔ نازیہ اظہار' گوجرانوالہ۔ نصیر احمد' ڈیرہ اسماعیل خان۔ نازیہ پروین' چیچہ وطنی۔ مرزا عبدالقادر بیگ' ساہیوال۔ راشدہ بی بی' ساہیوال۔ رافعہ شیخ' لاہور۔ نابیہ یاسمین' دھریال۔ محمد امیر' ملکوال۔ سدرہ رحمن' سرائے صالح۔ فوزیہ بیگم' واہ کینٹ۔ حبیب اللہ' سرگودھا۔ عبداللہ خان' خواجہ آباد۔ زاہدہ نورین' ٹیکسلا۔ خلیل الرحمن' لاہور۔ ظفر علی ملک' چکوال۔ عبدالستار' بھیل۔ فائزہ علی' اسلام آباد۔ نگہت رسول' جہانیاں۔ ریحانہ ناز' کراچی۔ فرحانہ امجد' سرگودھا۔ محمد عمران خان' ملتان۔ شہناز سلیم' اسلام آباد۔ علی رضا' راولپنڈی۔ تسلیم اکرم' کراچی۔ پروین اختر' ملتان۔ گلشن آرا' نوشہرہ ورکاں۔ عفرا' نوشہرہ ورکاں۔ ریحانہ پروین' لیہ۔ کشور سلطانہ' اٹک۔ حمیدہ ظفر' ملتان۔ لیاقت علی' مانسہرہ۔ کاشف نجم' کراچی۔ یاسمین' ٹنڈو جام۔ حفصہ' نارووال۔ حرا' کراچی۔ محسن' ڈاہرانوالہ۔ شکیل احمد' کراچی۔ محمد ناظم' میاں چنوں۔ ام رباب' لاہور۔ نرگس عدنان' لاہور۔ آمنہ صدف' اسلام آباد۔ رابعہ شاہین' چکوال۔ عبدالبشیر' مردان۔ نائلہ' فیصل آباد۔ محمد شفیق' گوجر خان۔ شاہدہ قاسم' کراچی۔ غلام نبی' کراچی۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝ وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ (التکویر 1 تا 4) یہ آیات طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ سات دفعہ گیارہ دفعہ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

نصر اللہ' ملتان۔ نازیہ' لاہور۔ عمر شہزاد' لاہور۔ منظور احمد' روبلانوالی۔ ارم نواب شاہ۔ ثوبیہ جمشید' قصور۔ فرزانہ نجیم' راولپنڈی۔ سائرہ بی بی' ہری پور۔ لائبہ سعید' اوکاڑہ۔ نازمین' اسلام آباد۔ ذوالفقار علی' صادق آباد۔ ثناء' ساہیوال۔ محمد ثاقب' ہری پور۔ محمد بلال' کلورکوٹ۔ خالدہ بانو' اوکاڑہ۔ صائقہ جبین' گاؤں رتوچھ۔ قیصر خان' واہ کینٹ۔ سعیدہ فرحت' حیات آباد۔ مرزا جمال الدین' دوتالہ۔ شگفتہ نورین' ہری پور۔ خالدہ عمران پاشا' گوجرانوالہ۔ میمونہ بی بی' ملتان۔ رابعہ انجم' میہ سلطان پور۔ سلمٰی پروین' سیالکوٹ۔ محمد افضل' میہ سلطان پور۔ نصر اللہ عزیز' لاہور۔ کلثوم ناصر' کراچی۔ حنا مسلم' کراچی۔ طیبہ شریف' کراچی۔ رضوان احمد' راولپنڈی۔ عدیلہ رضوان' راولپنڈی۔ ع نور' بنوں۔ حافظ محمد عطا الرحمن' نارووال۔ حاجرہ' گجرات۔ قیصر وقار' لاہور۔ عاطف تیمور ظفر' راولپنڈی۔ صباحت رضوان' لاہور۔ ضیافت محمود' اسلام آباد۔ محمد بلال' چشتیاں۔ ثمرہ بی بی' چکوال۔ حفصہ رانی' گوجرانوالہ۔ بینش' ایبٹ آباد۔ محمد عثمان نصیر' مندرہ۔ شگفتہ بی بی' تاندلیانوالہ۔ زہرہ بخاری' جاٹاں چوڑیاں۔ زرین صدف' کراچی۔ دلاور حسین' لالہ موسیٰ۔ شائلہ مجید' لاہور۔ محمد اجمل' میانوالی۔ ثمینہ' کسووال۔ نصرت بیگم' سکھر۔ مریم یاسمین' علیہ موجڑہ۔ شمیم ریاض' مانسہرہ۔ راشد حسین' گاؤں گلہ کوٹ۔ فضیلت بیگم' کھوڑ کیمپ۔ نازش' سکھر۔ شگفتہ پروین' صادق آباد۔ محمد ساجد' ایبٹ آباد۔ سعیدہ شکیل' کراچی۔ صائمہ یاسر' راولپنڈی۔ غلام عباس' پشاور۔ نور محمد' کراچی۔ فوزیہ تبسم' فیصل آباد۔ حکیم محمد حسن' جونیئر قائد اعظم۔ محمد سہیل' سرگودھا۔ شبانہ امتیاز' واہ کینٹ۔ محمد ارشد خانی' لاہور۔ سمیہ' گاؤں کلاچی۔ محمد ندیم' اسلام گڑھ۔ محمد سلیم' کوٹری۔ نجمہ سلطانہ' فیصل آباد۔ صفی اللہ' جام شورو۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ کریں

يَا حَكِيْمُ يَا عَزِيْزُ يَا لَطِيْفُ يَا وَدُوْدُ بکثرت یعنی روزانہ وضو بے وضو' پاک' ناپاک' ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں۔ ہزاروں کی تعداد سے کم نہ ہو۔ یہ عمل (کم از کم 90 دن) چند ہفتے چند مہینے ضرور کریں۔ دوران عمل حسب توفیق صدقہ ضرور کریں۔

صائمہ صدیقی' لاہور۔ آصف شہزاد' راولپنڈی۔ شازیہ' گوجرانوالہ۔ عصمت امجد' کراچی۔ جویریہ مسعود' گاؤں 360۔ عابدہ ضمیر' پشاور۔ عبدالشکور' بادشاہان۔ فرزانہ اقبال' اٹک۔ طوبیٰ تحریم' ساہیوال۔ عظمت سلطانہ' حویلی لکھا۔ محمد صادق' لاہور۔ زینب بی بی' راولپنڈی۔ محمد فاروق' وہاڑی۔ نسیم اختر' خان پور۔ محسین' ایبٹ آباد۔ فضیلہ مظفر' لاہور۔ پروین کوثر' کوٹ رادھا کشن۔ شائستہ مقصود' میاں بالا۔ طاہرہ شہزادی' گوجرانوالہ۔ سجاد احمد' چوہنگ۔ شمیم اشتیاق' کوٹلی آزاد کشمیر۔ ام عمارہ' جہلم شریف۔ نزاکت پروین' اسلام آباد۔ محمد کاشف ارشاد' واہ کینٹ۔ تنویر سلطانہ' منڈی بہاؤالدین' پھالیہ۔ شبیر احمد' ڈاہرانوالہ۔ نورالحق عباسی' اسلام آباد۔ حلیمہ کوثر' جوہر آباد۔ رانا عبدالرشید' ضلع سیالکوٹ۔ بی ایف شگفتہ' جھنگ۔ محمد رمضان اختر' لیہ۔ محمد نواز مغل' لاہور۔ سید محمد افضل شاہ' ملتان۔ سائرہ بی بی' وہاڑی۔ محمد عثمان انجم' راولپنڈی کینٹ۔ محمد ارسلان عابد' ڈیرہ غازی خان۔ حناء سراج' فیصل آباد۔ معظم حسن خان' ڈیرہ اسماعیل خان۔ مرزا محمد طلحہ بیگ' جہانیاں۔ حلیمہ سعدیہ' جہانیاں۔ آصف عمران' مظفر گڑھ۔ عذرا پروین' کراچی۔ نور العین' کراچی۔ محی الدین عمر خان' کراچی۔ مختیار احمد' کراچی۔ فائزہ' کراچی۔ سیدہ ثناء کرن' کہوٹہ۔ انیلہ قاشی' حیدر آباد۔ ظہیر احمد بلوچ' کوٹ میر محمد۔ محمد صالح' کوٹ میر محمد خان۔ عثمان' ننکانہ صاحب۔ افشاں' کراچی۔ کرن مشتاق' پشاور۔ راحیلہ' صوابی۔ محمد اسماعیل خان' ٹیکسلا کینٹ۔ صابر علی' ضلع اوکاڑہ۔ کامران ذیشان' کراچی۔ جمیل احمد' گاؤں رب 101۔ حفیظ اللہ' تونسہ۔ عائشہ صدیقہ' لاہور۔ محمد اعجاز' ساہیوال۔ شیریں رمضان' شاہدرہ رمضان۔ کشور جہاں' گوجرہ۔ مسز قمر عباس۔ حاجی جان' کراچی۔ عنبر جبیں' کراچی۔ آمنہ وقاص' پشاور۔ تسلیم کوثر' خانپور کٹورہ۔ اصغر علی جاوید' کراچی۔ وسیم اسلم' سرگودھا۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

ایک دفعہ کلمہ پڑھیں اور جب مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پر پہنچے تو اس کو لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں۔ یہ ہر حالت میں پڑھ سکتے ہیں وضو بے وضو پاک ناپاک۔ یہ عمل چند دن چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

ہری بھری فصلیں، جانور نظرِ بد سے ہمیشہ کیلئے محفوظ

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اگر کسی کے پودوں درختوں اور ہری بھری فصلوں کو نظر بد لگ جاتی ہو۔ دیکھ بھال پانی اور کھاد مناسب ہونے کے باوجود فصل نشوونما نہ پا رہی ہو تو سمجھ لیں کہ نظر بد لگی ہے۔ اس کے علاج کیلئے ایک بڑی بالٹی میں پانی بھر کر 101 مرتبہ **اللہ نور السموات والارض** اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی پودوں میں ڈال دیں۔ ہر تین روز بعد اس عمل کو دہرائیں۔ (فرحت، لاہور)

جانور اب کھیتوں کو نقصان نہ پہنچائیں گے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ انتہائی لاجواب رسالہ ہے۔ اس کے تمام سلسلے ہی میرے پسندیدہ ہیں۔ آپ کا نیا سلسلہ "کسان دوست عبقری" پڑھ کر انتہائی خوشی ہوئی۔ اس سلسلہ سے ہمارے کسان بھائیوں کو بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ اسی سلسلے کیلئے میرے پاس بھی ایک روحانی ٹوٹکا ہے۔ میرے پاس بھی الحمدللہ زمین ہے اور میں اس پر کھیتی باڑی کرتا ہوں اللہ نے چند جانور بھی دے رکھے ہیں۔ چند سال پہلے میرے تین عدد بیل مجھے بہت زیادہ تنگ کرنا شروع ہوگئے کھڑی فصلوں کو برباد کرکے رکھ دیتے' اتنا تنگ کیا کہ میں نے ان کو قصائی کے ہاتھ بیچنے کا سوچ لیا۔ اسی دوران میں نے عبقری میں روحانی کلاس کے بارے میں پڑھا۔ میں بتائی گئی تاریخ پر لاہور جاکر تیسری روحانی میں شامل ہوا۔ تیسری روحانی کلاس میں مجھے جہاں اور کئی وظائف اور نسخہ جات سننے کو ملے وہیں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے ایک روحانی ٹوٹکہ بتایا کہ اگر کوئی جانور تنگ کرے تو **صم بکم عمی فھو لایتکلمون** لکھ کر اور جانور کا نام لکھ کر زمین میں دبا دیں جانور کھیت کا نقصان نہیں پہنچائے گا۔ مجھے ایسے لگا جیسے حضرت حکیم صاحب نے خاص میرے لیے یہ روحانی ٹوٹکہ بتایا ہے۔ میں نے جلدی سے ساتھ بیٹھے ساتھی سے کہا مجھے یہ لکھ دیں۔ انہوں نے مجھے لکھ کر دے دیا۔ اسی رات اپنے گھر واپس پہنچا صبح اٹھتے ہی میں اپنی مسجد کے امام صاحب سے تین چار مرتبہ یہ الفاظ لکھوائے اور اپنے کھیت کے چاروں جانب زمین میں دبا دیے۔ میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ جس جس جانور کے میں نے نام لکھے وہ اور میرے وہ بیل میرے کھیت کی طرف دیکھتے بھی نہیں۔ مزید میرے بیلوں نے اب سرکشی اور ضد کرنا بالکل ہی چھوڑ دیا ہے۔ میری تمام کسان بھائیوں سے درخواست ہے کہ اگر آپ کے جانور بھی تنگ کرتے ہیں تو یہی عمل آزمائیں انتہائی آزمودہ اور لاجواب ہے۔ (محمد شبیر، اوکاڑہ)

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

قرض لیکر کمانے دبئی گیا اور گمراہ ہوگیا مگر۔۔۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اس وقت دبئی میں کام کررہا ہوں' میرے دل میں کچھ باتیں ہیں جو میں عبقری قارئین سے شیئر کرنا چاہتا ہوں باتیں یہ ہیں کہ لوگ یہاں دبئی آکر گمراہ ہوجاتے ہیں اور اپنی دین اور دنیا دونوں ہی برباد کر بیٹھتے ہیں' میں نے ایسے لوگ یہاں فاقے زدہ اور سڑکوں پر دھکے کھاتے دیکھے ہیں' خدارا جب بیرون ملک جائیں تو صرف اپنے مقصد پر یعنی رزق حلال کمانے پر نگاہ رکھیں نہ کہ گمراہ ہوجائیں۔ میں جب دبئی آیا تو ایک عرصہ تک گمراہ رہا' میرے گھر فاقے شروع ہوگئے پھر میرے مالک نے ذی الحج کی رات کو ہدایت نصیب فرمائی' اللہ سے خوب رو رو کر معافی مانگی' نماز کا پابند بنایا۔ اب عالم یہ ہے کہ دن کا کافی حصہ مالک کی یاد اور توبہ میں گزرتا ہے۔ دبئی آنے سے پہلے میڈیکل ہوتا ہے' میں نے پرائیویٹ میڈیکل کروایا تو میری چھاتی پر نشان نظر آئے' ڈاکٹر نے بتایا کہ یہ ٹی بی کے نشان ہیں' میں بہت پریشان ہوا فجر کی نماز سے پہلے روزانہ سورۂ یٰسین پڑھ کر اللہ کے حضور دعا کرتا ... میری رپورٹ کلیئر آگئی اور مجھے ... (محمد اوشوکت)

حکیم ضیاء الرحمٰن ملتان — قسط نمبر 7

اصل عبادت اور کمال

والد محترم حکیم فیروز الدین اجملی مرحوم اکثر و بیشتر دن میں ایک یا دو بار میرے گھر کے سامنے سے گزرتے تو میرے نام ایک پیغام ضرور چھوڑ جاتے۔ جو یوں ہوتا کہ "ضیاء الرحمٰن! پیسے اور وقت سیر و تفریح اور تبلیغ پر لگاتا ہے یا پھر ڈاکٹروں اور ہسپتالوں پر خرچ کرتا ہے" گویا بڑے حکیم صاحب کی طرف سے میرے نام ایک یاددہانی ہوتی تھی کہ صرف دنیا کمانے میں ہی وقت ضائع نہ کروں بلکہ اپنے جسم اور روح کا حق ادا کرنا زیادہ افضل اور ضروری کام ہے۔ اگر میں جسم و روح کا سامنا کرتا رہوں گا تو صحت مند رہوں گا ورنہ اگر جسم اور روح کو نقصان پہنچ گیا تو پھر ان کا حال جیسا ہمارے ہاں ہوتا ہے وہ آپ کو معلوم ہی ہے کہ روحانی مریض بھی روح کی تسکین کیلئے دواؤں سے سکون حاصل کررہا ہے اور وہ لوگ جو روحانی کمزوری کے سبب جسمانی طور پر بیمار ہیں وہ بھی پیسے اور دواؤں کی تکمیل کیلئے میں مصروف ہیں۔ یہ روایت تو ہمارے ہاں تقریباً اب خال خال ہی نظر آئے گی کہ بزرگوں اور اللہ والوں کے پاس بیٹھ کر روح کی توانائی کیلئے کچھ سیکھا جائے ان سے تربیت لی جائے۔ حکیم صاحب مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ "اپنی انفرادی عبادت کے مینار کھڑے کردینا کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ بڑی بات یہ ہے کہ ایسا عمل کیا جائے جس سے خلق خدا کو فائدہ پہنچے۔ یہی عمل اصل عبادت اور کمال ہے" فائدہ اگر صرف اپنی ذات تک محدود کردیا جائے تو یہ اس کی ذاتی نیکی تو ہوگی اجتماعی طور پر کچھ نہیں ہوگی۔

اچانک موشن لگ جائیں تو پریشان نہ ہوں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اکثر الٹا سیدھا کھانے سے یا زیادہ کھانے کی وجہ سے پیٹ خراب ہوجاتا ہے اور دست لگ جاتے ہیں' لوز موشن کا مسئلہ ہوجاتا ہے اور بار بار واش روم جانا پڑتا ہے اور کبھی اسوقت گھر میں کوئی دوائی بھی نہیں ہوتی تو اس کا ایک آسان حل ہے کہ رس یعنی "پاپے" لے کر کھائیں' دودھ یا چائے کے ساتھ نہیں بالکل سادہ اکیلے خشک کھائیں' اسی سے موشن ٹھیک ہوجاتے ہیں اگر اس کے بعد بھی ضرورت محسوس ہو تو دوبارہ یہی ٹوٹکہ آزمائیں۔ اکثر دوبارہ کھانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ آرام آنے پر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم، ادارہ عبقری اور مجھے اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔ (حمیرا، لاہور)

ذائقہ دار انار کے شربت سے دل کی شریانیں کھلوائیں

والدہ کی طبیعت سنبھلی تو فقیر کو جس جگہ بٹھایا تھا جا کر دیکھا تو فقیر وہاں سے غائب تھا' سندھ کا چھوٹا سا گاؤں تھا ساری جگہ تلاش کیا مگر وہ کہیں نہ ملا۔ اللہ کی بھیجی ہوئی غیبی مدد تھی۔ ہارٹ کے مریض چاہے دل کے والو بند ہوں یہ نسخہ ضرور استعمال کریں۔

انار چونکہ موسمی ہے اس لیے ہم نے ایک مٹھی خشک انار دانہ تین گلاس پانی میں دس منٹ تک ابال کر دل کی بیماریوں میں مبتلا مریض کو نیم گرم اور نہار منہ استعمال کرانا شروع کیا' دل کی دردناک کیفیت میں حیران کن اور تیز رفتار نتیجہ برآمد ہوتا دیکھ کر مزید اپنے مریضوں پر آزمایا جو انجائنا' دل کی شریانوں کی تنگی میں مبتلا ہونے کی وجہ سے چند قدم چلنے پھرنے میں بھی درد اور دشواری محسوس کر رہے تھے' نتیجہ پھر حیرت انگیز برآمد ہوا مریضوں نے غیر معمولی آرام محسوس کیا۔ بیرون ملک ایک اور مریض پر کیے جانے والے تجربے کا اندازہ اس کی انجیوگرافی رپورٹ سے ہوا مریض کی شریانوں کی تنگی اور بندش کا سبب بننے والا Plague دس مہینے تک روزانہ چوتھائی گلاس انار کا جوس پینے سے پوری طرح تحلیل ہو گیا اور یوں دل کی شریانیں پوری طرح کھل کر صاف ہو گئیں۔

واضح رہے اس آسان علاج میں نہ درد کش دوا استعمال ہوئی نہ ہی خون پتلا کرنے والی دوا انجائنا کے مریض ایک ہفتے تک یہ نسخہ استعمال کرنے کے بعد بیان کرتے ہیں کہ اب ہم کو کوئی تکلیف محسوس نہیں ہو رہی ہے اس نسخے کا ایک اور طریقہ استعمال یہ بھی ہے کہ ایک مٹھی انار دانہ ڈیڑھ گلاس پانی میں رات کو بھگو دیں اور صبح نہار منہ نچوڑ کر چھان کر پی لیں یا انار کے موسم میں روزانہ آدھا گلاس تازہ جوس استعمال کریں یا ایک یا دو دانہ پورا انار نہار منہ کھا لیں اور ایک گھنٹے تک پانی کے علاوہ کچھ بھی کھانے پینے سے پرہیز کریں۔ تازہ انار، انار دانے یا انار کے جوس کے اس آسان علاج نے دل کے مریضوں کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ بے شمار مریضوں کو امراض قلب میں مبتلا دیکھ کر اس نسخے کو عبقری کے ذریعے عام کرنے کا فیصلہ کیا۔ (محمد اظہر عظیم شمسی' کراچی)

ہارٹ اٹیک! چھوٹی مکھی کے شہد اور کالی مرچ سے ٹھیک

میرے بھائی کی گاڑی خراب ہو گئی' اسے ٹھیک کرانے کے ارادے سے گاڑی لے کر ورکشاپ چلے گئے' میرے بھائی دل کے مریض تھے' ورکشاپ میں کافی گرمی تھی' میں زیادہ ہی طبیعت خراب ہو گئی' ورکشاپ میں ایک ڈرائیور بھی تھا جس کا تعلق سندھ سے تھا' وہ بھی گاڑی ٹھیک کرانے آیا ہوا تھا' جب بھائی کی طبیعت خراب دیکھی تو اس نے دل کے مرض کا ایک نسخہ بتایا۔ اس ڈرائیور نے اپنا واقعہ بتاتے ہوئے کہا کہ اس کی والدہ کی طبیعت خراب ہو گئی' وہ دل کی مریضہ تھیں' کیفیت ایسی کہ ہاتھ پاؤں نیلے ہو گئے' سانس رک گئی' گھر کے افراد مایوس ہو گئے' کچھ ہی دیر گزری کہ دروازے پر کسی نے صدا دی اللہ کے نام پر کچھ دے دو' دروازے پر یہی ڈرائیور گیا' ڈرائیور نے دیکھا تو ایک فقیر تھا' اس نے فقیر سے کہا کہ میری والدہ کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہے تم بیٹھو ہم اپنی والدہ کو ڈاکٹر کے پاس لے کر جا رہے ہیں میں کسی سے کہہ دیتا ہوں کہ وہ تمہیں کچھ نہ کچھ دے جاتا ہے۔ فقیر نے پوچھا: والدہ کو کیا ہوا ہے ان کی طبیعت کیوں خراب ہے؟ ڈرائیور نے فقیر کو والدہ کی کیفیت بتائی۔ فقیر نے کہا والدہ کو کہیں لے جانے کی ضرورت نہیں' کیا گھر میں چھوٹی مکھی کا شہد موجود ہے۔ ڈرائیور نے جواب دیا ہاں موجود ہے۔ فقیر نے کہا چھوٹی مکھی کا شہد ایک چمچ لے کر اس میں پانچ عدد کالی مرچیں ڈال دیں اور مریضہ کو پلا دیں۔ اس کے فوراً بعد ایک اور شہد کا چمچ پلا دیں اس میں کالی مرچیں نہیں ڈالنی۔ آپ کی والدہ ٹھیک ہو جائیں گی۔ جیسے فقیر نے بتایا ڈرائیور نے اسی طرح اپنی والدہ کو یہ نسخہ استعمال کروایا تو والدہ فوراً ہی اٹھ کر بیٹھ گئیں اور بالکل ٹھیک ہو گئیں۔ صرف دو مرتبہ یہ نسخہ استعمال کیا پھر والدہ کو دوبارہ اس نسخہ کی ضرورت نہ پڑی۔ والدہ کی طبیعت سنبھلی تو فقیر کو جس جگہ بٹھایا تھا جا کر دیکھا تو فقیر وہاں سے غائب تھا' سندھ کا چھوٹا سا گاؤں تھا ساری جگہ تلاش کیا مگر وہ کہیں نہ ملا۔ اللہ کی بھیجی ہوئی غیبی مدد تھی۔ ہارٹ کے مریض چاہے دل کے والو بند ہوں یہ نسخہ ضرور استعمال کریں۔ جونہی مجھے نسخہ ملا تو عبقری کیلئے لکھنے بیٹھ گئی۔ قارئین عبقری استعمال کیجئے گا اور دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔

معدے اور السر کا علاج: میری بے حد قریبی عزیزہ ہیں' جو طویل عرصے سے معدے کے امراض میں مبتلا تھیں' معدے کا السر' گیس' تبخیر' کھٹی ڈکاریں اور نہ جانے کتنی بیماریاں تھیں جو معدے کے متعلق تھیں۔ اس مرتبہ میرے پاس آئیں تو کہنے لگیں: میرا پرہیزی کھانا مت پکانا میں بالکل ٹھیک ہوں' میں چونک اٹھی! آپ نے کیا علاج کیا ہے؟ فرمانے لگیں: میرے میاں ہربل ادویات والوں کے پاس گئے وہ صرف معدے کا علاج کرتے تھے' انہوں نے کہا دو اشیاء لیں چھلکا اسپغول اور ایک چٹکی ہلدی' مگر فائدہ تب ہوگا جب یہ دونوں اشیاء خالص ہوں گی۔ چھلکا کسی پنسار سے لیں ہلدی کی گانٹھیں لے کر اس کا پاؤڈر تیار کریں۔ طریقہ استعمال: ایک گلاس پانی لیجئے' ایک چمچ کھانے والا اسپغول اور ایک چٹکی ہلدی اس میں ڈال لیں اور فوراً پی لیں۔ اسپغول کے چھلکے کو پانی میں پھولنے مت دیجئے جلدی سے پی لیں۔ کم از کم تین ماہ استعمال کریں اور کمال خود دیکھیں۔ (ذکیہ احمد' ربہاولنگر)

میری تالیفات اوران کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکر گزار ہوں گا۔

کتاب نمبر 34: خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق: عالم میں مردوں سے زیادہ خواتین ہیں یہ وہ مظلوم طبقہ ہے جو ماں' بیوی' بیٹی اور بہن کی شکل میں ہر وقت مرد کی خدمت گزاری میں لگا رہتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ جس طرح مرد اپنی قبر اور آخرت سنوارنے اور بنانے کیلئے کوشاں رہتا ہے کیا انہوں نے عورتوں کی بھی فکر کی۔ خواتین کیوں نہیں چاہتیں کہ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام حاصل ہو کیا جنت صرف مردوں کیلئے ہے نہیں ہرگز نہیں! یہ کتاب خالص خواتین کیلئے ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں جن کتب و رسائل سے مدد لی گئی ان کے نام درج ذیل ہیں:۔ قرآن مجید۔ احادیث کتب۔ مواعظ شیخ انجینئر نقشبندی۔ اسوہ رسول اکرم ﷺ۔ معمولات نبوی ﷺ۔ پاکستان ٹائمز۔ ہفت روزہ تعمیر۔ اسلام اور عصر رواں۔ زندہ رہنا سیکھئے۔ اسلامی طرز معاشرت اور ماہرین۔ رہبر زندگی۔ سفرنامہ ابن بطوطہ۔ تصورات اسلام۔ میثاق۔ اسلام اور مستشرقین۔ عربین میڈیسن۔ فارن ہسٹری آف میڈیکل۔ روزنامہ پرتاب بھارت۔ چالمز کیمبر فار یونیورسل۔ دی لائف اینڈ ٹیچنگ آف محمد ﷺ۔ اردو ڈائجسٹ۔ ہیو ہسٹری آف دی پامیلا چرچل۔ ٹائمز آف انڈیا۔ ریڈرز ڈائجسٹ۔ خاتون اسلام۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر پل اصلاح کا محتاج رہوں (ایڈیٹر)

بارش کا پانی صحت کا جانی

(قسط نمبر2)

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

گھر بھر کی تندرستی اور فٹنس: میری زندگی کا معمول ہے کوشش کرتا ہوں کہ بارش کا پانی پیوں کیونکہ لاہور میں ساون ساون کی بارشیں موسلادھار ہوتی ہیں' پانی جمع کر لیتا اور تھوڑی سی محنت اگر کر لیں تو کوئی زیادہ مشقت نہیں ہوتی' صاف پاکیزہ بڑی یا چھوٹی بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھتا ہوں' کھانے میں' آٹا گوندھنے میں' پینے اور گھر کے استعمال میں یہ پانی بہت طاقتور اور انتہائی صحت کا حامل ہے۔ بچوں کی نشوونما گھر بھر کی تندرستی اور فٹنس کیلئے زم زم کے بعد اس سے بہترین اور صحت مند پانی میں نے شاید کہیں پایا ہو۔ایک صاحب ملنے کیلئے پہاڑی علاقہ سے آئے' نہایت سرخ گلاب انار کی طرح پرکشش چہرہ' چمکدار آنکھیں' بہترین جسم' ان کی چال' اٹھنا بیٹھنا' ان کی خوراک' ان کی آواز' ان کی گرفت تمام چیزیں بتارہی تھیں کہ موصوف نے ابھی جوانی میں قدم رکھا ہے اور بھرپور جوانی اور بھرپور طاقت ان کے انگ انگ سے نمایاں تھی۔ اندازے سے محسوس ہوتا تھا کہ عمر پینتیس چھتیس سال ہوگی' موصوف بہت دور سے ملنے کیلئے میرے پاس تشریف لائے۔ مقامی سوغات جو ہاتھ کی بنی ہوئی بہت شوق سے میرے پاس لائے' لیکن اس سے کہیں زیادہ جس چیز نے مجھے متاثر کیا وہ تین بوتلیں پانی کی بھی ساتھ تھیں' فرمانے لگے: یہ بارش کا پانی میں آپ کیلئے لایا ہوں' میں نے ان سے عرض کیا میرے پاس تو پورے سال کا کوٹہ بارش کے پانی کا محفوظ ہے' آپ کا شکریہ! میں نے ان سے آنے کا مقصد پوچھا کہ آپ کی آمد اور آنے کا مقصد کیا ہے' موصوف کہنے لگے: میں بہت عرصہ سے آپ کے درس اور عبقری رسالے سے فیض یاب ہو رہا ہوں۔ **عمر 68 سال صحت 35 سال کی:** میرے جی میں تھا کہ میں آپ سے ملاقات کروں' کچھ گھریلو روحانی مسائل تھے جن کا میں حل چاہنے کیلئے آیا ہوں میں نے ان کا حل پوچھا' باتوں ہی باتوں میں پتہ چلا کہ موصوف اس وقت اڑسٹھ (68) سال کے ہیں' میں کبھی ان کی نبض دیکھوں' کبھی ان کا چہرہ دیکھوں' کبھی ان کو دیکھوں اور کبھی اپنا حکمت کا تجربہ دیکھوں' جس بات کا انہوں نے انکشاف کیا وہ یہ تھا کہ دراصل میری والدہ نے شروع دن سے ہمیں بارش کے علاوہ کسی بھی قسم کے پانی پینے سے سختی سے منع کیا ہوا ہے چونکہ پہاڑی علاقہ ہے بارشیں ہوتی ہیں اور ہمارے لیے بارش کا پانی جمع کرنا مشکل نہیں تو میری والدہ مٹکوں میں پانی جمع کر لیتی ہیں اور پھر ہم مسلسل وہی پانی پیتے ہیں چونکہ والدہ نے عادت ڈالی تھی اور ہماری طبیعت مسلسل والدہ کی ڈالی ہوئی عادت میں ڈھل گئی اپنی اولاد کو بھی اسی مزاج کی طرف مائل کیا' یہ صرف میری نہیں بلکہ میرے تمام بہن بھائیوں کی اور میری تمام اولاد کی بھی صحت ایسی ہے میں ظاہر میں اپنی عمر کا آدھا نظر آتا ہوں' حالانکہ میری عمر اڑسٹھ (68) سال کی ہے' میں صحت مند ہوں میری نظر ٹھیک ہے' میری یادداشت بالکل تندرست ہے' مجھے کوئی دل' جگر' گھٹنوں' جوڑوں' پٹھوں' کمر' معدہ یا پتہ کے امراض نہیں' بہت کم بیمار ہوا ہوں' ہاں کبھی کوئی موسمی بخار' وہ بھی ہلکا سا' میں نے زندگی میں اپنی طبیعت کو دواؤں کا عادی نہیں بنایا' اگر کوئی چھوٹی بیماری آئے بھی تو میں اپنے جسم کو غذاؤں سے اور بارش کے پانی سے تندرست کر لیتا ہوں۔

بارش کے پانی پر مسلسل تجربات و مشاہدات: قارئین! میں اس پہاڑی کی باتیں سن رہا تھا اور دل میں سوچ رہا تھا آسمان سے برسا پانی' فصلوں کیلئے تو بہترین ہوجاتا ہے اور بارانی علاقہ کی فصلیں جو صرف اور صرف بارش کے انتظار میں ہوتی ہیں اور جنہیں بارش کے پانی کا ایک چھینٹا لگے تو فصل اگ آتی ہے اور بیج تناآور ہوجاتا ہے۔ کئی بارشیں جب پیپل یا بوہڑ یعنی برگد کے خشخاش نما دانے کے بیج کو اڑاتی ہیں یعنی ہوائیں اسے اڑاتی ہیں اور کسی عمارت کی مٹی کی درز میں ہوائیں گرا کر اوپر سے بارش کا پانی برسے تو دیواروں کے اندر ہی درخت اگ آتے ہیں۔ آپ نے کئی بار دیکھا ہوگا کہ دیواروں کے اندر اور بلڈنگوں کے درمیان برگد اور پیپل کے درخت بہت بڑے بڑے چھاؤں دار اگ آئے ہیں' دراصل ان کے پیچھے بارش ہی ہوتی ہے بارش سے زمین زرخیز ہوسکتی ہے' کیا بارش سے انسانی جسم زرخیز نہیں ہوسکتا؟ کیا بارش سے آنکھیں دل وجگر' ہڈیاں' جسم زرخیز نہیں ہوسکتے؟ قارئین! مشاہدات کی دنیا بہت وسیع ہے اور تجربات کی دنیا بہت زیادہ مضبوط ہے' بارش کے پانی میں مسلسل تجربات مشاہدات کے بعد ایک چیز واضح ہوئی ہے اس میں معدہ کی تیزابیت کا بہترین حل ہے' یہ خون کی خرابی کو دور کرتا ہے' اگر بارش کے پانی سے چہرہ دھویا جائے تو چہرہ کے کیل' مہاسے' چھائیاں' دھبے اور داغ ختم ہوجاتے ہیں اور بارش کے پانی سے اگر بال دھوئے جائیں بالوں کی خشکی' سکری' دوشاخہ ہونا' بالوں کا گرنا ختم ہوجاتا ہے۔ بالوں میں ریشم اور سلک کی مقدار بڑھ جاتی ہے' وہ لوگ جو مسلسل بالوں کیلئے طرح طرح کے ٹانک شیمپو اور علاج کرکے تھک چکے ہیں وہ اگر کچھ عرصہ مسلسل لگاتار بارش کے پانی سے بال دھوئیں اور بارش کے پانی سے چہرہ دھوئیں چند ہفتوں میں اس کا رزلٹ اور بہترین نتائج آپ کے سامنے ہوں گے۔انڈونیشیا کے ایک جزیرے میں لوگ بوڑھے نہیں ہوتے' ان کی عمریں لمبی' ان کے جسم مضبوط اور اسی سال کا بوڑھا چالیس سال کا نظر آتا ہے۔**ہم بھی کیسے ظالم ہیں؟** تحقیق کے بعد پتہ چلا ان کی غذا میں دو چیزیں شامل ہیں ایک سو فیصد بارش کے پانی کا استعمال اور دوسرا سردی اور گرمی میں مچھلی کا استعمال۔۔ہم بھی کیسے ظالم ہیں؟ ہم نے مچھلی کو صرف موسم سرما کیلئے مخصوص کر لیا حالانکہ اگر یہی مچھلی تیل اور مصالحے کے بغیر یعنی تیل میں تلی ہوئی نہ ہو اور مصالحے لگے ہوئے نہ ہوں ہر موسم میں قابل استعمال ہے اور حیرت انگیز شفا یابی کا ذریعہ۔ بہت پرانی بات ہے ایک تجربہ کار بوڑھے حکیم اٹک کے کسی گاؤں سے میرے پاس ملنے کیلئے آئے' مجھے فرمانے لگے کہ آپ لوگوں کو اپنی کتابوں کے ذریعہ (یہاں دور کی بات ہے جب ابھی عبقری شروع نہیں ہوا تھا کیونکہ عبقری جون 2006ء میں شروع ہوا ہے) آج دنیا کو تجربات اور مشاہدات دے رہے ہیں' میں کچھ تجربے اور مشاہدات آپ کو دینے آیا ہوں جو میرے سینے کے راز ہیں موصوف تفصیل سے لکھ کر لے آئے' مجھے بہت خوشی ہوئی' میں نے ان کا شکریہ ادا کیا' باتوں ہی باتوں میں میں نے ان سے ایک سوال کیا: کوئی کھانے اور پینے میں آپ کا تجربہ ہوا: دنیا کوئی ایسی چیز جو کھانے پینے میں آپ نے زندگی بھر کیلئے مفید پائی ہو اور آپ کہتے ہوں کہ آج تک میں نے یہ چیز کھائی ہے یا پی ہے' ہمیشہ اس کا فائدہ اور نفع پایا ہے' میری بات ابھی پوری ہی نہیں ہوئی تھی موصوف بولے میں آپ کی بات سمجھ گیا ہوں' میں نے بارش کے پانی کو جب بھی پیا ہے' یہی کھانا بن گیا ہے' یہی پینا بن گیا ہے۔۔اس پانی میں اتنی طاقت' غذائیت اور منرلز ہیں اور سارے نوٹریشن اس میں وٹامنز ہیں کہ جو شاید زم زم کے پانی کے بعد دنیا کے کسی پانی میں نہ ہوں۔۔ان کی بوڑھی مگر پرجوش آواز میں مجھے یہ بات بھی سننے کو ملی کہ میں نے بارش کے پانی کو جب بھی آزمایا اور جس بیماری میں آزمایا مجھے بارش کے پانی نے کبھی مایوس نہیں کیا اور ویسے بھی وہ مایوس کیسے کر سکے کیونکہ میں ایسے کریم کا نازل کردہ پانی پی رہا ہوں جس نے اپنی رحمتوں کے دریا ہمارے لیے ہی بہائے ہیں اور ایک بات اور انہوں نے کہی کہ بارش کا پانی جسم کیلئے ایسے ہے جیسے شیر خوار بچے کیلئے ماں کا دودھ' کہا: میں نے کسی کتاب میں پڑھا تھا کہ پہلے دور میں جو مذہب کے بڑے یا ملک کے بادشاہ یا علاقہ کا سردار ہوا ہے بارش کے پانی سے موت کے وقت غسل دیا جاتا تھا یا وہ زندگی میں تمام عمر اگر نہاتا تو صرف بارش کے پانی سے ہی نہاتا تھا۔۔ اس کی عمر طویل' اس کی صحت لاجواب' اس کی طبیعت میں فٹنس' اس کا دماغ پرسکون اور اس کے فیصلے بہت کامیاب دیکھئے گا۔ (جاری ہے)

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

محنتی لڑکے کی داستان: میں محنتی لڑکا ہوں، پڑھائی کے ساتھ جاب بھی کرتا ہوں آج کل باکسنگ کا شوق ہوگیا ہے۔ صبح کھیل اور رات کو پڑھائی کروں گا، لوگ کہتے ہیں تم دو کام ساتھ نہیں کرسکتے۔ مجھ میں صحافی اور مصنف بننے کی بھی صلاحیت ہے مجھے پتا ہے کہ میں ایک اچھا لکھنے والا بن سکتا ہوں۔ اس کے علاوہ دو کام ایک وقت میں کرسکتا ہوں۔ (م۔ش)

مشورہ: لوگ آپ کے بارے میں آپ سے زیادہ نہیں جانتے، اس لئے جتنے کام کرسکتے ہیں کریں، لوگوں پر اپنے ارادے قبل از وقت ظاہر نہیں کرنے چاہئیں کیونکہ ضروری نہیں کہ وہ آپ کا حوصلہ بڑھائیں ان کی طرف سے کیا گیا اختلاف ذہنی الجھن اور عدم اعتماد کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ میرے مشورے کے مطابق پڑھائی صبح کریں کیونکہ اس وقت دماغ تھکا ہوا نہیں ہوتا۔ زیادہ کام اور محنت کی صلاحیت ہے تو بغیر شور مچائے اور چرچا کئے کرتے جائیں۔ سنجیدہ اور باعمل لوگ اپنی زندگی میں کامیابیوں سے ہمکنار ہوتے ہیں۔

ڈپریشن: مجھے 18 سال سے ڈپریشن ہے، وجہ یہ ہے کہ میرے گھر والے اکثر اوقات میری خواہشات کے خلاف ہوجاتے ہیں، شادی بھی نہیں کرتے۔ (ن۔جگہ نامعلوم)

مشورہ: ڈپریشن کی وجہ خواہشات کی عدم تکمیل نہیں ہے، البتہ یہ ممکن ہے کہ پہلے سے مایوسی کی کیفیت ہو اور کسی خواہش کی تکمیل نہ ہونے پر اس میں اضافہ ہوجائے۔ اکثر نفسیاتی بیماریوں پر قابو پانے کیلئے انسان کو خود بہت محنت کرنا پڑتی ہے کیونکہ اس حال میں الجھنیں اور مسائل ناقابل حل معلوم ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اپنی کیفیت کی ذمہ داری دوسروں پر ڈال کر خود ترحمی کی آغوش میں پناہ حاصل کرلیتا ہے۔ جب طبیعت میں بہتری محسوس ہو تو کوئی اچھی مصروفیت اپنانے کے بارے میں فیصلہ کریں، اپنی خواہشات کی تکمیل خود کرنے کے لائق ہوں گے تو مخالفتوں کا سامنا بھی نہ ہوگا۔

دلچسپی: میں انجینئر بننا چاہتا تھا، ایک سال سائنس کے مضامین پڑھے پاس نہ ہوا، اس وقت سوچا کہ یہ مضامین میرے رجحان کے مطابق نہ تھے پھر میں نے سوچا وکیل بن جاؤں مگر اس کیلئے گریجویٹ ہونا ضروری ہے، بڑے بھائی بینک میں جاب کرتے ہیں، مجھے کامرس کے مضامین سے دلچسپی نہیں۔ میں چاہتا ہوں ایسی فیلڈ کا انتخاب کروں جس سے دلچسپی ہو۔ (علی احمد۔ملتان)

مشورہ: یہ فیصلہ آپ کو خود کرنا ہے کہ کن مضامین سے دلچسپی ہے لیکن ایک سال تک پڑھنے اور فیل ہونے کے بعد نہیں بلکہ کالج میں داخلہ لینے سے پہلے۔ جب داخلہ مل جائے تو تمام تر توجہ اور محنت کے ساتھ پاس ہونے کی کوشش کریں۔ وقت کا درست استعمال ذہنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتا ہے۔

دل نہیں لگتا: آج کل امتحان کی تیاری کر رہا ہوں سارے دوست رات بھر جاگ کر پڑھتے ہیں اور میں دن میں پڑھتا ہوں، دوپہر کے بعد سے یہ خیال آنے لگتا ہے کہ رات کو نیند نہیں آئے گی کیونکہ واقعی مجھے رات کو نیند نہیں آتی۔ پڑھنے میں بھی دل نہیں لگتا۔ (شہریار۔اسلام آباد)

مشورہ: بے خوابی اور پڑھنے میں دل نہ لگنا دو الگ مسائل ہیں۔ اگر پڑھنے میں دل لگے گا تو بے خوابی کی شکایت ختم ہوجائے گی۔ آج سے نیند نہ آنے کا خیال ذہن میں لانا چھوڑ دیں بلکہ پڑھے جانے والے مضامین کو تقسیم کرلیں۔ اس طرح کہ ایک حصہ صبح پڑھا جائے اور دوسرا حصہ شام کو پڑھیں، رات کو سونے سے قبل پڑھے جانے والے مضامین کو دہرانا شروع کریں، اس طرح اطمینان کا احساس ہوگا۔ ذمہ داریوں کو بہتر طریقے سے انجام دینے والے پرسکون اور قدرتی نیند سے محروم نہیں رہتے۔

تنہائی کا احساس: میں 2 سال پہلے جاپان گیا تھا جو کمایا گھر پر بھیجا۔ یہاں والد کا انتقال ہوا تو بہن بھائیوں نے ان کی جائیداد فروخت کرکے آپس میں تقسیم کرلی، میرا کوئی حصہ نہیں رکھا، اب میں اپنی بربادی کا ذکر جس کسی سے کرتا ہوں وہ سنتا ہے مگر بھائی اور بہن سے میری طرف سے بات کرنے پر تیار نہیں ہوتا۔ کوئی اور قدم اٹھاتا ہوں تو تنہائی کا احساس مار دیتا ہے۔ (عاشق حسین۔لاہور)

مشورہ: اس وقت آپ دو امکانات کے درمیان کھڑے ہیں، ایک یہ کہ ساری توجہ از سر نو متحرک ہوکر اپنی نئی تعمیر اور ترقی پر دیں، دوسروں سے شکوہ شکایت کرنے کے بجائے اپنے ہمدرد بنیں۔ دوسرا راستہ یہ ہے کہ مایوسی اور غم کے ساتھ ان لوگوں کو دیکھتے رہیں جنہوں نے ظلم اور ناانصافی کی۔ اپنا حصہ حاصل کرنا آپ کا حق ہے لیکن جب یہ زبردستی چھین لیا گیا ہو اور واپس لینے پر اختیار بھی نہ ہو تو صبر ہی اچھا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ ایسا ردعمل اپنائیں گے جو دوبارہ ترقی کے راستے پر لے جائے گا۔

جھوٹا الزام: میں نے ہر حال میں زندگی گزارنے کی کوشش کی، پھر بھی ایک روز جھوٹا الزام لگا کر شوہر نے طلاق دے دی۔ ان نے پہلے دن سے کہہ دیا تھا کہ وہ کسی اور لڑکی کو پسند کرتا ہے۔ اس واقعہ کو چھ ماہ ہوئے ہیں، میں بوڑھی نظر آنے لگی، گھر والوں کا سلوک بھی اچھا نہیں، اب ایک بوجھ ہوں، رو رو کر آنکھوں کے گرد حلقے پڑ گئے ہیں۔ (ن۔گجرات)

مشورہ: زندگی کا مشکل حصہ آپ نے گزار دیا، اب نو حوصلے کے ساتھ نئی زندگی کا آغاز کریں۔ یہ غم جو پہنچا ماضی کا حصہ بن چکا ہے، جو صدمہ پہنچنا تھا پہنچ چکا اب یہ سب دوبارہ ہونے والا نہیں۔ اپنی صلاحیتوں پر بھروسہ کرتے ہوئے نئے عزم اور رجحان کے مطابق کوئی ہنر سیکھ کر آمدنی کا ذریعہ بنائیں۔ جو لوگ اپنے اور دوسروں کیلئے فائدہ پہنچانے والے ہوتے ہیں ان کے ساتھ لوگوں کا سلوک برا نہیں رہتا۔

میری کسی کو فکر نہیں: میری عمر 35 سال ہے انٹر کرنے کے بعد والد صاحب کے ساتھ کاروبار میں شامل ہوگیا، شروع کے 5 سال ان سے بہت کچھ سیکھا لیکن اب طبیعت میں سستی بڑھ رہی ہے۔ دو جگہ منگنی ہوئی مگر دونوں جگہ سے لڑکی والوں کی طرف سے انکار ہوگیا، چھوٹے بھائی نے اپنی پسند سے شادی کرلی، اس کو والد صاحب نے علیحدہ کاروبار کروا دیا۔ میری کسی کو فکر نہیں، میں نے تنگی سے زندگی گزاری اور میرے ساتھ ہی اچھا نہیں ہوا۔ میں دو سال دبئی میں بھی رہ کر آیا ہوں وہاں بہت سخت محنت کی اور آمدنی بھی خاص نہ ہوئی، خاندان والوں نے بھی باتیں بنائیں۔ (سہیل۔پشاور)

مشورہ: منگنی ختم ہونے اور خاندان والوں کی طرف سے باتیں بنانے کو آپ نے بہت زیادہ محسوس کیا ہے اور اپنے ذہن پر مسلط کرلیا ہے۔ اب آپ عمر کے اس حصے میں ہیں کہ ہمت اور استقلال سے دوبارہ اہم مقام حاصل کرنا ضروری ہوگیا ہے دل شکستہ خیالات، مایوسی اور افسردہ جذبات، منفی خیالات پر ذہن پر چھانے لگیں تو انہیں روکیں اور خود کو فوری طور پر اچھے مشورے دیں۔ اس طرح ذہن میں حوصلہ افزائی اور روشن خیالات آئیں گے۔ یقیناً آپ ذہین اور بہترین صلاحیتوں کے مالک ہیں، اس خوبی کو ثابت کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ایک بار پھر والد صاحب کے ساتھ کاروبار میں دلچسپی لیں۔ سستی اور مایوسی تو اچھے اچھے انسان کو بھی ناکارہ بنا دیتی ہے۔

امتحان سر پر ہوں یا کوئی مشکل آن پڑے یہ عمل ضرور آزمایئے

قارئین! میں اپنے ایک دیرینہ دوست محمد یوسف صاحب کی آپ بیتی سناتا ہوں۔ جو انہوں نے مجھے سنائی۔ ان کی کہانی ان ہی کی زبانی سنیں:۔ بیس سال پہلے میں ایک جگہ بچوں کو قرآن پاک پڑھاتا تھا۔ میرے شاگرد مختلف تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کر رہے تھے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا گزشتہ چند سالوں سے مستقل قاری ہوں۔ وقتاً فوقتاً اپنے تجربات و مشاہدات عبقری قارئین کیلئے بھیجتا رہتا ہوں۔ اللہ اس ادارہ کو مزید ترقی و کامرانی نصیب فرمائے۔ آمین!۔

قارئین! میں اپنے ایک دیرینہ دوست محمد یوسف صاحب کی آپ بیتی سناتا ہوں۔ جو انہوں نے مجھے سنائی۔ ان کی کہانی ان ہی کی زبانی سنیں:۔ بیس سال پہلے میں ایک جگہ بچوں کو قرآن پاک پڑھاتا تھا۔ میرے شاگرد مختلف تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ وہ رات کو بہت دیر تک پڑھتے رہتے تھے‘ میں نے ایک رات بچوں سے کہا: آپ جلدی کیوں نہیں سو جاتے۔ آدھی رات تک پڑھتے رہتے ہو‘ لڑکوں نے جواب دیا: ہمارے میٹرک کے امتحان نزدیک ہیں اس لیے ہمیں ڈبل پڑھنا پڑتا ہے۔ ایک تو قرآن مجید کا سبق جبکہ دوسرا اسکول کا سبق بھی یاد کرنا ہوتا ہے۔ اچانک مجھے ایک تجویز آئی میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ بھئی! مجھے بھی پڑھایا کریں‘ میں بھی اس سال میٹرک کا امتحان دوں گا۔ لڑکوں نے کہا: سرجی! اب تو داخلے چلے گئے ہیں‘ آپ کو لیٹ فیس داخلہ لینا پڑے گا۔ میں نے ہامی بھرلی۔ ایک رات ایک لڑکا مجھے ریاضی اور انگلش پڑھاتا جبکہ دوسری رات دوسرا لڑکا مجھے سبق پڑھاتا تھا۔ اسی طرح دن گزرتے گئے۔ امتحان کا وقت بھی قریب آپہنچا۔ میں نے تو چار کتابوں کی بھرپور تیاری کی تھی میں نے سوچا باقی تین کتابوں کا امتحان سپلیمنٹری میں دے دوں گا۔ میں نے چار کتابوں کے ساتھ باقی کتب کا بھی ہلکی پھلکی تیاری کر کے امتحان دے دیا۔ میرے شاگردوں نے بھی تمام مضامین کا امتحان دیا۔ وقت گزرتا گیا۔ میں رزلٹ کے آنے تک ایک وظیفہ بھی پڑھتا رہا۔ میں اللہ سے دعا کرتا رہا۔ اے اللہ! مجھے کامیابی عطا فرما۔ تو قارئین! محمد یوسف صاحب ٹھنڈا سانس بھر کر کہنے لگے: جس دن رزلٹ آنا تھا میں نے اپنا رول نمبر اپنے شاگردوں کو دے دیا میرا بھی رزلٹ دیکھ کر آنا۔ جب لڑکے واپس آئے تو مجھے مبارکباد دینے لگے۔ سرجی! آپ تو تمام مضامین میں پاس ہو گئے ہیں۔ میں نے کہا: میں نہیں مانتا۔ میں نے تو صرف چار کتابوں کی بھرپور تیاری کی تھی باقی تو میں نے بس ایسے ہی پیپر دے دیے تھے۔ میں نے جب خود گزٹ پر دیکھا تو میں سب مضامین میں پاس تھا۔ مہینے کے بعد میرا رزلٹ کارڈ بھی آگیا۔ لیکن! میرے سب شاگردوں کی ایک یا کسی کی دو سپلیاں لگی ہوئی تھیں۔ پھر سب لڑکوں نے کہا: سرجی! آپ کوئی وظیفہ پڑھتے رہے اس لیے آپ پاس ہو گئے ہیں‘ ہمیں بھی بتائیں۔ قارئین! محمد یوسف صاحب کہنے لگے: میں نے اپنے شاگردوں کو وظیفہ بتا دیا۔ وظیفہ یہ ہے: نماز فجر میں دو سنت پڑھ کر فرض پڑھنے سے پہلے یعنی سنتیں پڑھ کر اکتالیس بار سورۂ فاتحہ بمع تسمیہ پڑھیں۔ تسمیہ کو سورۂ سے ملا کر پڑھیں۔ اکتالیس دن تک‘ نو یا دو دن تک بھی پڑھ سکتے ہیں‘ ناغہ نہ کریں۔ کوئی بھی مشکل ہو جو حل نہ ہو رہی ہو ان شاء اللہ مشکل جلدی حل ہو جائے گی۔ صرف جائز کاموں کیلئے یہ وظیفہ پڑھیں۔ یقین اور توجہ کے ساتھ پڑھیں۔ حرام کاموں سے بچیں نماز کی پابندی کریں۔ نماز باجماعت پڑھنے کی کوشش کریں اور پھر کمال دیکھیں کہ کیسے ناممکن ممکن میں بدل جاتا ہے۔

روحانی اور ظاہری دولت پانے کا راز

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رسالہ عبقری پڑھتے ہیں اس میں ہر قسم کے جواہر‘ لعل‘ ہیرے پارے موجود ہوتے ہیں‘ ہر آدمی اپنے مقصد کے بجزے حصے لے لیتا ہے۔ اللہ کریم آپ کی یہ خدمت خلق قبول و منظور فرمائے۔ آمین! ملفوظ: حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے والد مرشد قدس سرہٗ نے مجھ کو وصیت کی یَا مُغْنِیُ روزانہ گیارہ سو بار اور سورۂ مزمل چالیس بار پڑھا کرو اگر نہ ہو سکے تو یَا مُغْنِیُ اور سورۂ مزمل صرف گیارہ گیارہ بار ضرور پڑھ لیا کرو‘ فرمایا کہ یہ دونوں عمل خزانۂ باطنی اور ظاہری کے واسطے مجرب ہیں اور مجھ کو وصیت کی کہ درود شریف کو بھی نہ چھوڑنا اور مزید فرمایا کہ ہم نے جو پایا اسی کے سبب پایا ہے۔ (محمد سلیمان نقشبندی‘ ڈیرہ غازی خان)

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شفاء

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض یہ ہے کہ ہم جنوری 2011ء سے عبقری کے قاری ہیں‘ ماشاء اللہ بہت اچھا رسالہ ہے اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ہمارے سروں پر قائم و دائم رکھے اور آپ اسی طرح خلق خدا کی خدمت کرتے رہیں۔ (آمین)۔ کچھ دن پہلے کی بات ہے کہ رات کو اچانک میری آنکھ کھل گئی‘ میں نے محسوس کیا کہ میرا بایاں بازو جسم کا بوجھ پڑنے کی وجہ سے سن ہو گیا ہے۔ ایسا لگ رہا تھا کہ اس میں جان بالکل ختم ہو گئی ہے۔ میں پریشانی کی وجہ سے پسینے میں شرابور ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں بات ڈال دی کہ نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں شفاء ہے۔ میں نے ایک مرتبہ شہادت کی انگلی سے بازو پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم لکھا‘ آدھی تکلیف ایک دم غائب ہو گئی‘ دو مرتبہ لکھا تو تقریباً ختم ہو گئی اور تیسری بار لکھا تو اللہ تعالیٰ نے مکمل شفاء دے دی۔

کان بہنا اور دکھنا ہمیشہ کیلئے بند

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک نسخہ تھا جو میں چاہ رہا تھا کہ آپ کے توسط سے کسی پریشان حال کے درد کا مداوا کر دے‘ دراصل میری بیٹی بہت چھوٹی تھی تقریباً سات یا آٹھ ماہ کی تب سے اس کے کان میں شدید درد تھا‘ ساری رات پریشانی میں روتے ہوئے گزرتی‘ اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کو بھی دکھایا بہت بھاری فیسیں بھی دیں لیکن کان دکھنے کے ساتھ اب بہنا شروع ہو گیا تھا۔ کوئی دوا اپنا کام نہیں کر رہی تھی پھر کسی اللہ والے نے ایک نسخہ بتایا کہ تھوڑا سا دیسی گھی لے لیں (تقریباً) دو بڑے چمچ اور حقے میں ڈالنے والا سوکھا تمبا کو تقریباً آدھی چمچ لے کر کسی برتن میں جلا لیں جب تمباکو راکھ ہو جائے تو کسی باریک کپڑے سے اسے چھان لیں یہ گھی آپ دن میں چار مرتبہ نیم گرم کر کے کان میں دو قطرے ٹپکا دیں۔ ایک دو دن میں اس کے کان سے مواد آنا بند ہو جائے گا۔ یہ عمل چار یا پانچ دن تک جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ کبھی کان نہیں دکھے گا۔ میری بیٹی اب چھ سال کی آج تک دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی۔ (بحوالہ: جلد نمبر 7)

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

سینہ اور گلے کے امراض: سینہ اور گلے کی امراض میں جل شہد میں ملا کر کھلانا بہت مفید ہے۔ جل اور کھجوریں حضور ﷺ کو بہت پسند تھے آپ شوق سے تناول فرمایا کرتے تھے۔

بچوں کا صفحہ

ہونہار بیٹی اور گوریلا نما شہزادہ

تھوڑے ہی دنوں میں نادیہ گوریلے سے کافی مانوس ہوگئی۔ ایک دن نادیہ گوریلے سے کہنے لگی: مجھے اپنے ابو بہت یاد آرہے ہیں میں چند دن کیلئے گھر جانا چاہتی ہوں' گوریلے نے اسے جادو کی ایک انگوٹھی دی اور کہنے لگا' جب واپس آنا چاہو تو یہ انگوٹھی تمہیں مجھ تک پہنچادے گی'

ایک دفعہ کا ذکر ہے کسی شہر میں ایک دولت مند سوداگر رہتا تھا' اس کی تین بیٹیاں تھیں۔ بیوی فوت ہوچکی تھی' سوداگر کے اپنے جہاز تھے جو دوسرے ملکوں سے اس کا مال لایا کرتے تھے۔ ایک دن سمندر میں طوفان آیا اور بدقسمتی سے اس کے سارے جہاز ڈوب گئے۔ اس کے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہ رہی۔ اس نے اپنا عالی شان گھر بیچ دیا اور شہر سے دور ایک ٹوٹا پھوٹا سا مکان خرید لیا۔ جب اس کی بیٹیوں نے یہ مکان دیکھا تو دونوں بڑی بیٹیوں نے کہا کہ ہم اس چھوٹے سے مکان میں نہیں رہ سکتیں۔ چھوٹی بیٹی نادیہ بہت سمجھدار تھی اس نے بڑی بہنوں سے کہا کہ ہمیں ایسی باتیں کرکے ابو کا دل نہیں دکھانا چاہیے' مجبوراً وہ سب اسی مکان میں رہنے لگے۔

ایک سال گزر گیا، ایک دن سوداگر کو یہ خوشخبری ملی کہ اس کا ایک جہاز جو طوفان سے بچ گیا تھا مال لے کر آرہا ہے۔ سوداگر فوراً بندرگاہ پر جانے کیلئے تیار ہوگیا' چلتے وقت بڑی بیٹی نے فرمائش کی ''میرے لیے ریشمی کپڑوں کے دو جوڑے لیتے آیئے' منجھلی بولی: میرے لیے ایک پیاری سی شال' سوداگر نے نادیہ کی طرف دیکھا تو وہ بڑے پیار سے بولی: ابو! آپ خیریت سے واپس آجائیں' میرے لیے یہی کافی ہے۔ ہاں! ہوسکے تو گلاب کا ایک پھول لیتے آیئے گا۔ سوداگر یہ سن کر بہت خوش ہوا اور سفر پر روانہ ہوگیا جب وہ بندرگاہ پر پہنچا تو اسے پتہ چلا کہ اس کا جہاز سمندری ڈاکوؤں نے لوٹ لیا ہے یہ سن کر اس کا دل ٹوٹ گیا۔ وہ اپنی بدقسمتی پر آنسو بہاتا ہوا واپس چل دیا۔ ابھی وہ راستے ہی میں تھا کہ زوردار آندھی چلنے لگی' تھوڑی ہی دیر میں بارش شروع ہوگئی' سوداگر نے گھوڑے کی رفتار تیز کردی' تھوڑی دیر کے بعد برف باری شروع ہوگئی تو وہ بہت پریشان ہوا۔ اس ویران علاقے میں طوفان سے بچنے کیلئے کوئی جگہ نہ تھی' وہ پریشانی کی حالت میں ادھر ادھر دیکھ رہا تھا کہ دور اسے ایک قلعہ دکھائی دیا۔ اس نے گھوڑے کا رخ قلعے کی طرف موڑ دیا جب وہ قلعے کے پاس پہنچا تو وہاں کوئی بھی نہیں تھا۔ پہلے تو وہ بہت گھبرایا مگر تھکن اور سردی سے اس کا برا حال تھا۔ اس لیے نہ چاہتے ہوئے بھی وہ قلعے میں داخل ہوگیا۔ قلعے کے تمام کمرے روشنیوں سے جگمگا رہے تھے۔ ضرورت کی ہر چیز موجود تھی مگر کوئی آدمی نہ تھا۔ سوداگر اونچی آواز میں پکارنے لگا: کوئی ہے' کوئی ہے؟ لیکن کوئی جواب نہ ملا۔ ایک کمرے میں شاندار بستر بچھا ہوا تھا۔ سوداگر اس پر لیٹتے ہی گہری نیند سوگیا۔ صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ پھٹے پرانے کپڑوں کی جگہ اب اس کے جسم پر نہایت خوبصورت کپڑے تھے۔ ایک کمرے میں میز پر گرم گرم ناشتہ پڑا ہوا تھا۔ اس نے مزے سے ناشتہ کیا اور قلعے سے باہر آگیا۔ قلعے کی دیوار کے پاس اسے گلاب کا ایک پودا نظر آیا تو اسے چھوٹی بیٹی کی فرمائش یاد آگئی۔ وہ فوراً آگے بڑھا اور گلاب کا ایک پھول توڑ لیا۔ اسی وقت پیچھے سے ایک خوفناک آواز آئی۔ میں نے تمہیں سونے کیلئے جگہ دی' پہننے کو نئے کپڑے دیئے' مگر تم پھر بھی چوری سے باز نہ آئے۔ سوداگر نے جلدی سے پیچھے مڑ کر دیکھا تو ایک خوفناک گوریلا اسے گھور رہا تھا۔ اس کے جسم پر سیاہ گھنے بال تھے اور منہ میں لمبے لمبے دانت' سوداگر اسے دیکھتے ہی خوف سے تھر تھر کانپنے لگا' میں تمہیں صرف ایک شرط پر چھوڑ سکتا ہوں کہ تم جب اپنے گھر پہنچو تو سب سے پہلے جس انسان پر تمہاری نظر پڑے' اسے میرے پاس لانا ہوگا' سوداگر بہت گھبرایا ہوا تھا' اس نے جان بچانے کیلئے وعدہ کرلیا اور گھر کی طرف چل دیا۔ جب گھر پہنچا تو اتفاق سے اس کی نظر سب سے پہلے نادیہ پر پڑی۔ سوداگر بہت پریشان ہوا' نادیہ اس کی پریشانی بھانپ گئی۔ اس نے باپ سے پریشانی کا سبب پوچھا سوداگر نے پیاری بیٹی کے مجبور کرنے پر سارا واقعہ سنادیا اور بولا: میں یہ وعدہ پورا نہیں کرسکتا' اپنی پیاری بیٹی کو گوریلے کے حوالے نہیں کرسکتا۔ نادیہ نے باپ کو تسلی دی اور کہا: ابو! انسان کو اپنا وعدہ ضرور پورا کرنا چاہیے' بیٹی کے اصرار پر سوداگر نے اسے گوریلے کے قلعے تک پہنچادیا۔ جب وہ قلعے کے اندر گئی تو اسے کوئی نظر نہ آیا اس نے سارا قلعہ چھان مارا' جب بہت تھک گئی تو آرام کرنے کیلئے ایک کمرے میں گئی وہاں ایک نہایت خوبصورت بستر بچھا ہوا تھا۔ نادیہ اس پر سوگئی۔ اسی طرح کافی دن گزر گئے' اسے جب بھوک لگتی' وہ کھانے کی میز پر پہنچ جاتی' جہاں پہلے ہی اس کے کھانے پینے کی چیزیں پڑی ہوتیں۔ ایک دن جب وہ ناشتہ کرنے کے لیے آئی تو گوریلا میز کے سامنے بیٹھا اس کا انتظار کررہا تھا۔ نادیہ اسے دیکھتے ہی ڈر گئی' گوریلے نے کہا' ڈرو نہیں' میں تمہیں کچھ نہیں کہوں گا' یہ سن کر نادیہ کا خوف کچھ کم ہوا تو وہ اکٹھے ناشتہ کرنے لگے۔ تھوڑے ہی دنوں میں نادیہ' گوریلے سے کافی مانوس ہوگئی۔ ایک دن نادیہ گوریلے سے کہنے لگی: مجھے اپنے ابو بہت یاد آرہے ہیں میں چند دن کیلئے گھر جانا چاہتی ہوں۔ گوریلے نے اسے جادو کی ایک انگوٹھی دی اور کہنے لگا' جب واپس آنا چاہو تو یہ انگوٹھی تمہیں مجھ تک پہنچادے گی' نادیہ جب گھر پہنچی تو اس کے ابو نے اسے گلے لگالیا' اپنی پیاری بیٹی کو گھر واپس دیکھ کر سوداگر بہت خوش ہوا۔ نادیہ اپنے گھر رہنے لگی' یونہی دن گزرتے گئے' نادیہ آہستہ آہستہ بھول گئی کہ اس نے گوریلے سے جلد واپس آنے کا وعدہ کیا تھا۔ ادھر گوریلا' نادیہ کے جانے کے بعد بہت اداس رہنے لگا۔ اس کی صحت بھی اب پہلے جیسی نہ رہی۔ نہ تو وہ سوتا اور نہ ہی کچھ کھاتا۔ بس ہر وقت نادیہ کو یاد کرتا رہتا۔ جب ایک دن شام کے وقت نادیہ اپنے گھر والوں کیلئے کھانا پکارہی تھی تو چاند کی روشنی سے اس کی انگوٹھی چمکنے لگی۔ اسی وقت اسے گوریلے سے کیا ہوا وعدہ یاد آگیا۔ گوریلے کی یاد آتے ہی اس کے منہ سے بے ساختہ نکلا' اوہ! اتنا اچھا دوست' ایسا ہمدرد اس دنیا میں اور کہاں ملے گا؟ اس کو احساس ہوا کہ گوریلا بہت اداس ہوگا' مجھے ابھی اس کے پاس جانا چاہیے یہ کہتے ہی وہ قلعے کی طرف چل پڑی' جب قلعے میں پہنچی تو گوریلا اسے کہیں نظر نہ آیا۔ نادیہ نے قلعے کے تمام کمروں میں اسے تلاش کیا' جب گوریلا نہ ملا تو وہ اسے قلعے سے باہر ڈھونڈنے نکل پڑی۔ آخرکار اسے گوریلا ایک جگہ لیٹا ہوا نظر آیا۔ نادیہ اس کے پاس آئی۔ اس نے دیکھا کہ گوریلے کی آنکھیں بند تھیں۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوچکے تھے۔ وہ جلدی جلدی اس کے ہاتھ پاؤں دبانے لگی' تھوڑی دیر کے بعد گوریلا آہستہ سے بولا: میں تو اتنا بدصورت ہوں' تم کیوں میرے ہاتھ پاؤں دبارہی ہو؟ نادیہ نے جواب دیا: اصل خوبصورتی دل کی ہوتی ہے اور تم دل کے بہت اچھے ہو' یہ کہتے ہوئے نادیہ کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور اس نے آنکھیں بند کرلیں۔ جب نادیہ نے اپنی آنکھیں کھولیں تو اپنے سامنے ایک نہایت خوبصورت شہزادے کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔ نادیہ کے پوچھنے پر شہزادے نے بتایا دراصل! ایک ظالم جادوگرنی نے جادو سے مجھے گوریلا بنادیا تھا۔ تم نے میری خاطر آنسو بہا' تو جادو کا اثر ختم ہوگیا۔ کچھ دنوں کے بعد نادیہ کی شادی شہزادے سے ہوگئی اور وہ ہنسی خوشی رہنے لگے۔ (انتخاب: ماذون چغتائی' راجو چغتائی' ایمان زہرہ چغتائی' نمورل چغتائی' احمد پور شرقیہ)

ایک اللہ کی بندی

کوہ قاف سے آئی پری عبقری کی دیوانی نکلی

اس کے بعد رات کو مجھ پر ایک اسی سال کی پری حاضر ہوگئی' اپنا نام اکبری بتاتی ہے اور وہ ابھی بھی میرے ساتھ ہے' وہ مجھے سربند علاقے سے ملی ہے' جب نماز پڑھوں یا قرآن کی تلاوت کروں تو آتی ہے' جب وہ آتی ہے تو میری آواز بدل جاتی ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً چھ ماہ سے آپ کے ماہنامہ عبقری کی قاری ہوں' مجھے عملیات سیکھنے کا بہت شوق ہے' کافی عرصہ پہلے مجھ پر بھی بندش تھی' مجھے دوران تقریب ایک جگہ ایک عورت ملی اس پر چار پریاں تھیں' میں نے اس کو اپنے تمام گھر کے حالات بتائے' اس نے مجھے کہا بندش ہے' بندش کیلئے اس نے مجھے کہا گھر جا کر منزل سات دفعہ پڑھ کر پانی سارے گھر کے کمروں میں' صحن میں ڈالنا' گھر کے تین کونوں میں ایک کونہ چھوڑنا ہے' گھر آ کر میں نے یہی کیا' میرا منہ بند ہوگیا' میں بہت زیادہ رو رہی تھی پھر میرے میاں نے منزل پڑھ کر پورے گھر میں پانی ڈالا۔ اس کے بعد رات کو مجھ پر ایک اسی سال کی پری حاضر ہوگئی' اپنا نام اکبری بتاتی ہے اور وہ ابھی بھی میرے ساتھ ہے' وہ مجھے سربند علاقے سے ملی ہے' جب نماز پڑھوں یا قرآن کی تلاوت کروں تو آتی ہے' جب وہ آتی ہے تو میری آواز بدل جاتی ہے اور خاص بات وہ روحانی علاج کرتی ہے' کوئی میرے پاس آئے تو وظیفے بتاتی ہے' میرے دل میں کہتی ہے اس کو یہ مرض ہے اس کو یہ ذکر بتاؤ! سب سے حیران کن بات جو مجھے لگی مجھے عبقری سے متعارف اسی پری نے کروایا اور وہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہے اور تمام وظائف عبقری سے دیکھ کر ہی بتاتی ہے۔ اس سے پہلے بھی مجھ پر ایک پری آتی ہے جو کہ اچھی نہیں تھی مگر یہ پری بہت اچھی ہے' یہ مجھے بالکل بھی تنگ نہیں کرتی' ایک مرتبہ دوسری پری آئی تو اس نے اس کو کہا کیوں آئی ہو؟ تو اس نے جواب دیا کہ میں مسلمان ہوں' میں اس لڑکی یعنی مجھے نقصان دینے نہیں آئی' میں اس کی حفاظت کیلئے آئی ہوں' وہ مجھے جہاں (ایک تقریب میں) گئی تھی سربند' وہاں گھر کے ساتھ مدرسہ تھا مجھے وہاں سے ملی تھی۔ جب سے یہ پری میرے ساتھ ہے میں نے بہت سے لوگوں کا روحانی علاج کیا ہے اور میرے پاس جو روحانی مریض آتا ہے وہ مجھے دیکھ کر کہتے تھے کہ آپ کی آنکھوں میں ایک خاص قسم کی چمک ہے اور میری آنکھوں کا رنگ بھی بدل گیا اور شکل بھی جو دیکھتا ہے یہی کہتا ہے کہ تمہاری شکل بدل گئی ہے۔

ایک عمل جو میں نے روحانی مریضوں پر بار بار آزمایا ہے یہ میں نے بکھرے موتی سے لیا ہے۔ عمل اس طرح ہے کہ سورۃ فاتحہ' آیۃ الکرسی اور سورۃ جن کی شروع کی پانچ آیتیں مریض کو پانی پر دم کر دیں اور یہی پانی پلائیں اور ساتھ مریض پر چھڑکا دیں مریض بہت جلد شفایاب ہوجاتا ہے۔ اس کے ساتھ اگر جنات کا مسئلہ ہو وہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔ مجھے پری خواب میں بھی اکثر وظائف بتاتی رہتی ہے جو کہ مجھے یاد نہیں رہتے۔ عبقری کی چار فائلیں لی ہیں اور باقی بھی انشاء اللہ جلد منگواؤں گی' مجھے عبقری کے تمام سابقہ رسالے پڑھنے کا بے حد شوق ہے' اس سے مجھے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب میری تحریر عبقری میں ضرور لگائیے اور میرا نام ہرگز شائع نہ کیجئے گا۔

بغل میں گلٹیاں' دانے اور میرا آزمایا نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کی جتنی تعریف کروں کم ہے' اس کیلئے ہزار سال کی زندگی بھی ہو تو تعریف پوری نہیں ہوگی' دریا کو کوزے میں بند کے مصداق ہیرے' موتی' جواہرات' یاقوت' لعل سے جڑا رسالہ جس کی ایک ایک سطر میں سونا بہہ رہا ہے۔ ایک ایک لفظ میں زمرد جڑے ہوئے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! میں پڑھنے کے معاملے میں بہت ہوشیار مگر لکھنے میں ذرا سست ہوں' میرے پاس بے شمار نسخہ جات ہیں اور کچھ میرے آزمودہ بھی ہیں مگر لکھ نہیں پا رہا' ہمت کر کے ایک نسخہ لکھ رہا ہوں جو کہ میرا خود کا آزمودہ ہے۔ قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں۔ ھوالشافی: میں نے خود اس نسخے کو بنایا ہے۔ آزمودہ ہے انشاء اللہ ضرور آرام آجاتا ہے۔ ایسے بغل کے دانے جو تیزاب نما دوائی سے بھی ٹھیک نہیں ہوتے وہ انشاء اللہ اس دوائی سے ٹھیک ہوجاتے ہیں' مستقل لگائیں جڑ سے مواد نکل جاتا ہے۔ پنسلین کا ٹیکہ (کسی بھی کمپنی کا لے لیں) اور گریس جو گاڑیوں کے انجن وغیرہ کو دی جاتی ہے ان دونوں کو آپس میں مکس کر لیں' پنسلین کا ٹیکہ چھوٹی سی شیشی میں خشک پاؤڈر جیسا میڈیکل سٹور سے ملتا ہے۔ اس میں گریس مکس کر کے متاثرہ جگہ پر لگائیں انشاء اللہ گلٹیاں اور سخت سے سخت دانے بھی جڑ سے ختم ہو جائیں گے۔ مسلسل [illegible] دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (ناصر مرزا، بہاولپور)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوش مزاجی

(محمد عمر ذہین، گوجرانوالہ)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ اس رسالے کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ عبقری قارئین کیلئے ایک تحریر بھیج رہا ہوں ضرور شائع کیجئے گا۔ ایک بار ایک نابینا شخص آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا میں جنت میں داخل ہو سکوں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بھائی!!! کوئی اندھا جنت میں نہ جائے گا' نابینا شخص رونے لگا: آپ ﷺ مسکرائے اور فرمایا: بھائی کوئی اندھا اندھا ہونے کی حالت میں جنت میں داخل نہ ہوگا بلکہ سب کی آنکھیں روشن ہوں گی یہ سن کر وہ خوش ہوگیا۔ ایک مرتبہ ایک بوڑھی صحابیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی اور آپ ﷺ سے درخواست کی کہ میرے لیے جنت کی دعا کریں' آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی بوڑھی جنت میں نہ جائے گی وہ رونے لگیں۔ آپ ﷺ نے مسکرا کر فرمایا: بوڑھی عورتیں جنت میں نہ جائیں گی بلکہ جوان ہو کر جائیں گی' اس پر وہ خوش ہو گئیں۔ ایک بار حضرت ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں۔ حضرت ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ ﷺ سے اونٹ مانگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اونٹ کا بچہ دوں گا۔ انہوں نے عرض کیا: میں اونٹ کا بچہ لے کر کیا کروں گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو اونٹ کا بچہ ہی دوں گا' اس پر وہ غمزدہ ہو گئیں' آپ ﷺ نے ایک خادم کو اشارہ کیا' انہوں نے ایک جوان اونٹ لا کر حضرت ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سپرد کر دیا۔ اب آپ ﷺ نے مسکرا کر فرمایا: کیا یہ اونٹ کا بچہ نہیں؟ ہر اونٹ اونٹ کا بچہ ہی تو ہوتا ہے۔ یہ سن کر وہ بھی مسکرا دیں۔

استاد کی قدر و منزلت: ایک بار خلیفہ ہارون الرشید کے بیٹے اپنے استاد کو وضو کروا رہے تھے اور ان کے پاؤں پر پانی ڈال رہے تھے' اچانک خلیفہ ہارون الرشید وہاں تشریف لے آئے جب یہ سب کچھ دیکھا تو بہت برہم ہوئے اور شہزادے کو ڈانٹا' استاد نے کہا نماز کا وقت دور ہا تھا اس لیے شہزادے کو زحمت دی' خلیفہ نے کہا: میں نے شہزادے کو اس لیے ڈانٹا ہے کہ اس کا ایک ہاتھ خالی تھا اور اس خالی ہاتھ سے شہزادے نے آپ کے پاؤں نہیں دھوئے۔

مرغی کی آہ نے عمر قید کی سزا دلوادی

امی نے جب مرغی کی حالت دیکھی تو جلدی سے بھائی کو بلایا' بھائی نے مرغی کو چھت سے اتارا' مرغی بے چاری بہت بے حال کہ دو قدم تک چل نہیں سکتی تھی' اس کے منہ سے پانی نکل رہا تھا' یوں مرغی ہم سب کے سامنے تڑپ تڑپ کر مرگئی۔

دوسروں کیلئے گڑھا کھودا خود ہی گر گیا

ہر طرف پانی ہی پانی تھا' سیلاب نے کچھ بھی نہ چھوڑا' بچے، عورتیں، بوڑھے، جوان، مکان، مویشی سب سیلاب سے متاثر تھے ہمارا ہیلی کاپٹر نچلی پرواز کررہا تھا' جہاں راشن کی تقسیم ہمارے ذمہ تھی' وہاں سیلاب میں گھرے ہوئے پانی میں پھنسے ہوئے لوگوں کی مدد کرنا' ان کو پانی سے نکالنا' ابتدائی طبی امداد دینا ہمارے فرائض میں شامل تھا' میں نے دیکھا کہ کوئی جاندار جیسی چیز ہے' کبھی ڈوبتی اور کبھی پانی کے اوپر آجاتی ہے' میں نے اسی وقت ہیلی کاپٹر سے سیڑھی نیچے لٹکائی اور نیچے جاکر غور سے دیکھا اور پانی سے اس بوڑھی (ستر یا اسی) سال کی عورت کو نکال لیا' وہ سانس لے رہی تھی اور اس کے جسم پر ایک گٹھڑی بندھی تھی جس میں کچھ نقدی اور زیورات تھے میں نے بوڑھی عورت کو نزدیکی کیمپ میں پہنچایا اور دوبارہ کام میں مصروف ہوگیا' اگلے روز دوبارہ وہی قصہ ہوا اسی عورت کو میں نے پانی سے نکالا تو میں حیران ہوگیا بولا: اماں! کیا تو اپنی جان کی دشمن ہے یا تمہیں جان سے پیار نہیں' وہاں پہنچے: وہ بولی بیٹا: اصل میں دو نوجوانوں نے میری گٹھڑی کی لالچ میں مجھے دریا کے پانی میں دھکا دے دیا تھا۔ اسی دوران مجھے دوبارہ کوئی انسانی جان ڈوبتے ہوئے دکھائی دی تو وہ دو نوجوان تھے جن کی گردن پر ایک بڑے سانپ نے کنڈلی ماری ہوئی تھی اور کئی جگہ سے ان دونوں کو ڈس چکا تھا ہم نے ان دونوں نوجوانوں کو پانی سے باہر نکالا تو بوڑھی عورت نے فوراً ان دونوں کو پہچان لیا کہ یہ وہی تھے جنہوں نے گٹھڑی کیلئے اس کو پانی میں دھکا دے دیا تھا۔ وہ دونوں مرچکے تھے۔ بعد میں گٹھڑی کیمپ سے ہی مل گئی جو بوڑھی عورت کے حوالے کردی گئی۔ سچ ہے جو دوسروں کیلئے گڑھا کھودتا ہے خود اسی میں گرتا ہے۔ دنیا کے علاوہ آخرت کی سزا باقی ہوتی ہے اور مارنے والے سے بچانے والا اللہ پاک طاقتور ہے۔ (محمد عبید اکرم شریف' برلولی)

مرغی کی آہ نے برباد کردی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں یہ واقعہ اپنے ایک پڑوسی لڑکے کا بیان کررہی ہوں' ہم بچپن سے سنتے آرہے ہیں کہ مظلوم کی آہ آسمان کو چیر کر عرش تک پہنچتی ہے' خاص کر بے زبان کی آہ جلد پہنچ جاتی ہے' ایسا ہی واقعہ کچھ ہمارے پڑوس میں ہوا' ہمارے گھر میں بہت سی مرغیاں ہوتی تھیں' ہمارے بابا کو مرغیاں پالنے کا بہت شوق ہوتا تھا' سارا دن مرغیاں گھومتی پھرتی تھیں' ہمارے بابا مرغیوں کو اپنی نظر میں رکھتے تھے' ہماری دکان کے ارد گرد گھومتی پھرتی تھیں' شام ہوتے ہی گھر میں آجاتی تھیں اور صبح ہوتے ہی پھر باہر گھومنے دانہ وغیرہ کھانے چلی جاتی تھیں۔

ایک دفعہ فجر کے وقت امی نماز پڑھنے کیلئے اٹھیں تو ایک مرغی غائب تھی' امی اسے تلاش کرتی رہیں' وہ مرغی پڑوس کے گھر چلی گئی تھی' کافی صحت مند ہونے کی وجہ سے مرغی دیوار پر نہیں چڑھ سکتی تھی۔ ایک دم امی نے دیکھا کہ پڑوسی کے لڑکے نے مرغی سے ''زیادتی'' کرکے ہماری چھت پر پھینک دی' ہم نے اپنی آنکھوں سے اس لڑکے کو مرغی چھت پر پھینکتے ہوئے دیکھا' امی نے جب مرغی کی حالت دیکھی تو جلدی سے بھائی کو بلایا' بھائی نے مرغی کو چھت سے اتارا' مرغی بے چاری بہت بے حال کہ دو قدم تک چل نہیں سکتی تھی' اس کے منہ سے پانی نکل رہا تھا' یوں مرغی ہم سب کے سامنے تڑپ تڑپ کر مرگئی۔ امی مرغی کا یہ حال دیکھ کر رو رہی تھیں' ہم سب کی آنکھوں میں آنسو آگئے' مرغی کو لے کر امی پڑوس کے گھر گئیں اور اس حیوان نما انسان کے والد کو سب کچھ بتادیا' اس کے ابو نے میری والدہ سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگی' امی نے وہیں کھڑے کھڑے روتے ہوئے لڑکے کو بددعا دی کہ تجھے اس بے زبان کی آہ ضرور لگے گی تو برباد ہوجائے گا' ابھی کچھ وقت ہی گزرا تھا کہ اس لڑکے کو پولیس قتل کے الزام میں گرفتار کرگئی اور اسے عمر قید کی سزا مل گئی اس کی پوری جوانی جیل میں گزر گئی۔ آج بھی اس واقعہ کو یاد کرکے بہت افسوس ہوتا ہے کہ لوگ بے زبانوں پر ظلم کی انتہا کرکے اپنے انجام کو بھول جاتے ہیں۔ (لبنیٰ تبسم' کنڈیارو)

میری ایک غلطی میرا سب کچھ لے ڈوبی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو' آپ کی نسلوں کو برکت و عافیت عطا فرمائے اور تسبیح خانہ' دارالتربیہ' مسجد و مجالس روحانی منزل ان تمام جگہوں کی ضرورتوں کو غیب سے پورا فرمائے اور قیامت تک کیلئے آباد و شاد فرمائے۔ آمین! گزشتہ رمضان تسبیح خانہ میں گزارا بہت فائدہ ہوا' بہت فیض ملا۔ بس میری ایک غلطی میرا سب کچھ لے گئی' میری غلطی کیا وہ تو میری چوری تھی' میں کسی کی امانت کھا گیا اور وہ چیز مجھے کھا گئی' حضرت جی! میں آپ کو کیا بتاؤں میرا یہ پورا سال کیسا گزرا؟۔ شروع شروع میں سب ٹھیک تھا' امانت میں خیانت کی اور پھر اچانک نامعلوم کیا ہوا کہ مجھ سے نہ ذکر ہوتا' نہ نماز' نہ کسی چیز کو دل کرتا' سارا سارا دن گھر میں گزار دیتا' تسبیح کی طرف دیکھنے کو بھی دل نہیں کرتا تھا اور میرے گھر کے حالات دن بدن خراب ہوتے گئے' گھر سے برکت ختم ہوگئی' کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کروں؟ کوشش کرکے اب نماز شروع کی ہے' ذکر نہیں کررہا ہوں' ہر وقت پریشانی' ٹینشن رزق کی کمی' گھر کرایہ کا ہے' تنخواہ بڑھتی نہیں' کرایہ بھی بیس ہزار سے زیادہ چڑھا ہوا ہے اور قرض ہے کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا۔ (م۔ح' کراچی)

(بقیہ: آیئے اعمال دار بھکاریوں سے ملیں)

ملتے ہیں اور جو اللہ اور ملا آتے ہیں ان کی باقاعدہ وصولی تھی ہے اور اگر اس میں کمی اور بھکاری آکر مانگنا شروع کرے تو یہ واقعات بھی تصدیق شدہ سننے میں آتے ہیں جو مجھے کئی علاقے کے تھانیداروں اور ایس ایچ اوز نے بھی بتایا اور خود تائب پیشہ ور بھکاریوں نے بھی بتایا کہ وہ ''گولی مار دیتے تھے'' کیونکہ اس نے کسی دوسرے کے علاقہ میں آکر کیوں مانگا؟۔ قارئین! لنڈا بازار میں ایک فقیر ہے جو دس روپے نہیں لیتا اور زیادہ پیسے لیتا ہے اور باقاعدہ سود پر لوگوں کو قرض دیتا ہے۔ اور سندھ میں ایک فقیر ہے جو شام کو بہترین گھوڑے پر بیٹھ کر گھومتا اور سیر و تفریح کرتا ہے اور مخصوص جگہوں پر جاکر باقی وقت بھیک مانگتا ہے۔ میں آپ سے ایک سوال کرتا ہوں کیا آپ کی بھیک لوگوں کو پیشہ ور بھکاری بنا رہی' کیا آپ کی بھیک لوگوں کو نشہ اور جرائم پر آمادہ کررہی' کیا آپ کی بھیک لوگوں کو مجرمانہ زندگی میں مدد دے رہی' کیا آپ کی بھیک لوگوں کو فارغ رہنے کا عادی اور ہڈحرام بنا رہی' کیا آپ کی بھیک اور ظاہراً انسانیت کی خیرخواہی اللہ سے مانگنے کے دروازے لوگوں کیلئے بند کررہی' یہی بھکاری جب بھیک نہ ملے جیب تراشتے ہیں' کھلے گھروں میں گھس جاتے ہیں' عزتوں اور جانوں کے لٹیرے بن جاتے ہیں' آخر اسلام نے پیشہ ورانہ گداگری کی مذمت کیوں کی ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک گداگر کی آواز سنی اس کو بلایا' روٹی کھلایا پلایا' اس نے پھر آواز دینا شروع کی اس کو بلا کر اس کی تلاشی لی' پیسوں اور روٹیوں کا ایک ذخیرہ اس کے سامان سے ملا' روٹیاں صدقے کے اونٹوں کو ڈالیں' رقم بیت المال میں جمع کروائی اور اپنے ڈنڈے سے اس کی اصلاح کی۔ میں نہیں کہتا کہ آپ اپنے صدقات خیرات دینا چھوڑ دیں' آپ ضرور دیں لیکن ایک زیادتی نہ کریں کہ جو بورڈ لگادے' کپڑا لگادے' اشتہار لگادے اس کو اپنے صدقات' خیرات' عشر اور زکوٰۃ دینا شروع کردیں۔ کتنے دکھ کی بات ہے کہ میرے پاس کتنے بڑے بڑے ایسے لوگوں کی داستانیں اور حقیقتیں دیکھنے میں آئیں کہ وہ آپ سے صدقات' خیرات کی رقم جمع کرکے بینک میں رکھتے ہیں اور پھر اس کا سود کھاتے ہیں۔ آیئے آج کے بعد فیصلہ کریں ہم اپنے صدقات' خیرات' عشر بڑھائیں کم نہ کریں لیکن اپنے رشتہ دار' پڑوسی' ضرورت مند اور بے زبان اور ایسے سائلوں کو تلاش کریں جو اپنی شرافت کی وجہ سے کسی سے سوال نہیں کرسکتے۔ جو اپنے بھرم اور شرم کو ہمیشہ چھپائے رکھتے ہیں جو کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانے اور منہ بڑھا کر مانگنے کو اپنی توہین سمجھتے ہیں۔ لیکن ہمارے ذمہ ہے کہ ہم ایسے لوگوں کو تلاش کریں اور ان کا حق ان تک پہنچائیں۔ آیئے آج کے بعد پیشہ ور بھکاریوں سے اجتناب اور خاموش ضرورت مندوں کی تلاش اپنے ذمے لے لیں۔

عبقری روحانی اجتماع میری پوری زندگی کا قیمتی سرمایہ

میرے ساتھ میرے والد محترم اور بھائی بھی تھے۔ میں نے ان تین دنوں میں بہت کچھ حاصل کیا۔ یہ تین دن میری پوری زندگی کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ اس کی وجہ تسبیح خانہ میں گزرا وقت اور آپ کا درس ہے جس نے ہمارے دلوں کو نور سے منور کیا ہے۔

اجتماع کی برکت سے حالات سنور گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری روحانی اجتماع پر بچوں کی وجہ سے نہ آسکی مگر میرے خاوند اور والدہ نے تین دن وہاں گزارے اور میں نے صرف نیٹ پر لائیو درس سنے۔ میری فیملی کے اجتماع سے واپسی پر ہمارے حالات پہلے سے بہت زیادہ بہتر ہو گئے ہیں۔ (مسرت نفشار)

وظائف پڑھتا ہوں کام ہو جاتا ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے کہ آپ نے عبقری کو جاری کیا نومبر 2012ء کو رسالہ عبقری میری نظر سے پہلی مرتبہ گزرا‘ خریدا پڑھا اس وقت سے لے کر اب تک میرے پاس سارے عبقری رسالے موجود ہیں اور وقتاً فوقتاً ان سے اپنی ضرورت کے وظائف پڑھتا رہتا ہوں۔ میرا شوق میری تمنا دن بدن بڑھتی جارہی تھی کہ میں حضرت حکیم صاحب کو دیکھوں سنوں لیکن جس وجہ سے میں حضرت آپ کے پاس نہیں آسکتا تھا وہ ایک وجہ سرکاری نوکری اور دوسری وجہ میری معذوری تھی جو کہ نوکری کے دوران میری ٹانگ ٹوٹ چکی ہے‘ بس اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا کہ عبقری رسالے میں عبقری روحانی اجتماع کا اعلان ہوا ہم دونوں بھائی کوہاٹ سے لاہور روانہ ہوئے دوران اجتماع آپ سے بیعت ہوئے۔ الحمدللہ دل کو بڑا سکون ملا اور انتہائی مطمئن اور مسرور اپنے شہر کو روانہ ہوئے۔ (شیر انور)

خوب رو رو کر خدا سے مانگنے کا موقع ملا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! تسبیح خانہ کی برکت سے اور آپ کی دعاؤں سے میں ٹھیک ہوں اور اللہ تعالیٰ سے آپ کی خیریت نیک مطلوب ہے۔ حضرت میں اپنے آپ کو بہت مقدر والا سمجھتا ہوں جسے روحانی اجتماع میں شرکت کا موقع ملا۔ تین دن اللہ سے خوب رو رو کر مانگنے کا سلیقہ آیا‘ اللہ سے باتیں کرنے کا پتہ چلا اور خوب فیض پایا۔ جب سے عبقری روحانی اجتماع سے واپسی ہوئی ہے میں درج ذیل اعمال کر رہا ہوں۔ بیعت والی تسبیحات صبح و شام تین تسبیحات۔ سورۂ قریش سارا دن کھلا۔ سورۂ فاتحہ سارا دن مختلف اوقات میں پڑھتا ہوں‘ درود شریف خزانہ سارا دن کھلا۔ نماز فجر کے بعد رزق [illegible] سو مرتبہ پڑھتا ہوں۔ روزانہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اسی مرتبہ‘ یاعزیز سو مرتبہ‘ درس باقاعدگی سے سنتا ہوں۔ (احتشام الحق‘ فیصل آباد)

اجتماع میری پوری زندگی کا قیمتی سرمایہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہمیشہ ہمارے سر پر قائم رکھے آمین۔ میں نے عبقری تین روزہ روحانی اجتماع میں بھرپور شرکت کی۔ میرے ساتھ میرے والد محترم اور بھائی بھی تھے۔ میں نے ان تین دنوں میں بہت کچھ حاصل کیا۔ یہ تین دن میری پوری زندگی کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ اس کی وجہ تسبیح خانہ میں گزرا وقت اور آپ کا درس ہے جس نے ہمارے دلوں کو نور سے منور کیا ہے اور خاص رحمت اور برکت ہم پر نازل ہوئی ہے۔ تسبیح خانہ کی برکت سے میں آپ کو خط لکھ رہی ہوں اور ان شاء اللہ اب لکھتی رہوں گی اور آپ کے پرشفقت اور پرخلوص مشورے ہمارے دلوں کو منور کرتے رہیں گے۔ میری طرف سے تین عدد قرآن شریف کا ہدیہ قبول فرمائیں۔ (بریرہ فاطمہ‘ چکوال)

عبقری کی پرستار نے دیا عرق النساء کا آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کی پرستار ہوں اور عرصہ تین سال سے اس سے مستفید ہو رہی ہوں‘ میری اللہ سے دعا ہے کہ یہ رسالہ مستقبل میں بھی دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کرے۔ محترم حکیم صاحب! میرے پاس عرق النساء کا ایک علاج موجود ہے‘ 1993ء میں مجھے عرق النساء کی تکلیف ہوئی‘ جو بہت زیادہ اذیت ناک تھی‘ مجھے کسی نے ایک رسالہ لاکر دیا‘ جس میں یہ دوائی موجود تھی‘ میں چاہتی ہوں کہ وہ آپ کے رسالے عبقری کے توسط سے عوام الناس کی فلاح کیلئے عام کروں۔ ھوالشافی: اسگندھ‘ ستاور‘ سنبل کی موصلی‘ سونٹھ‘ بدھارا تمام اشیاء ہموزن لے کر باریک کوٹ کر چھان کر مثل میدہ کے سفوف بنالیں اور ہموزن کچی شکر ملا کر ایک پاؤ گائے کے دودھ کے ساتھ نہار منہ ایک تولہ کھالیا کریں اور سوتے وقت معجون سورنجان ایک تولہ نیم گرم پانی سے کھالیں۔ غذا: شوربا، چپاتی، [illegible] (مسز [illegible])

مناقب اہل بیت اطہار

انتخاب: کمی احمد پوری

تو میرے بعد ہر مومن کا ولی ہے

عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر بھیجا جس پر علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سالار مقرر کیا چنانچہ انہوں نے حملہ کیا تو ایک لونڈی سے حقوق مالکانہ ادا کئے تو لوگوں نے ناپسند کیا اور چار صحابہ رسول اللہ ﷺ نے معاہدہ کیا کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کو ملیں گے تو علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو کچھ کیا ہم ضرور بتائیں گے اور مسلمانوں کی یہ عادت تھی جب سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہو کر سلام عرض کرتے پھر گھروں کو جاتے۔ چنانچہ یہ دستہ بھی جب حملے سے واپس آیا تو نبی ﷺ کو سلام کیا۔

چنانچہ ان چاروں میں سے ایک نے کھڑے ہو کر کہا: یارسول اللہ ﷺ! علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دیکھتے نہیں انہوں نے اس طرح کیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے کوئی توجہ نہ فرمائی۔ پھر دوسرے نے بھی کھڑے ہو کر یہی کچھ کہا۔ آپ ﷺ نے توجہ نہ فرمائی۔ پھر تیسرا کھڑا ہوا تو اس نے بھی وہی کچھ کہا تو آپ ﷺ نے کوئی توجہ نہ فرمائی۔ پھر چوتھا کھڑا ہوا تو اس نے بھی وہی کچھ کہا اب رسول اللہ ﷺ متوجہ ہوئے تو غصہ چہرۂ انور سے ظاہر ہو رہا تھا تو فرمایا: علی سے تم کیا چاہتے ہو؟ علی سے تم کیا چاہتے ہو؟ علی سے تم کیا چاہتے ہو یقیناً علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور وہ میرے بعد ہر مومن کا ولی ہے۔ (ترمذی‘ باب مناقب علیؓ)

تجربات سے ثابت! روحانی پھکی سے موٹاپا یقینی ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس عبقری کی فرنچائز ہے۔ روزانہ طرح طرح کے مریض میرے پاس آتے ہیں اور آپ کی تجویز کردہ عبقری ادویات لے کر جاتے ہیں۔ سالہا سال کے تجربات نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ روحانی پھکی جو کہ صرف 30 روپے کی ہے‘ وہ موٹاپا ختم کر سکتی ہے۔ اب مہنگی ادویات کے بجائے تمام موٹاپا کے مریض چند ماہ تک روحانی پھکی استعمال کر کے دیگر بیماریوں کے ساتھ موٹاپا سے بھی یقینی چھٹکارا پا سکتے ہیں۔ میرے شہر کے لاتعداد افراد یہ تجربہ کر چکے ہیں۔ (محمد اقبال‘ کلورکوٹ)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

☆ دل کے ڈیزائن والا دلی دروازہ ☆ ہیجڑوں کے گھر کی چائے ☆ ریل کی پٹڑی پر بیر ے ☆ طوطے اور لاابالی طبیعت والا شوہر ☆ شادی مبارک ہو!

انجانے لوگ: میری ایک جاننے والی نے دیکھا کہ میرے مرحوم میاں کے ہاتھ میں چائے کے برتن ہیں۔ وہ کہتے ہیں میں روزہ داروں کو سحری کروا رہا ہوں۔ پھر منظر بدلتا ہے، ایک الگ جگہ سے کوئی بزرگ نکلتے ہیں جس کا دروازہ دل کے ڈیزائن کا ہے اور اس کے اوپر لکھا ہے دلی دروازہ۔ ان کے ہاتھ میں ٹرے میں شربت ہے، وہ میرے شوہر سے کہتے ہیں کہ میں لوگوں کو روزہ افطار کروا رہا ہوں۔ وہیں پر انجانے لوگ مشرق کی سمت ایک صف میں بیٹھے ہیں۔ (س۔ خدا یار)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے شوہر مرنے کے بعد اللہ کے فضل سے اچھی حالت میں ہیں۔ آپ ان کے لئے حسب توفیق کچھ نفلی صدقات ہدیہ کرتی رہا کریں۔ واللہ اعلم!

اہم سفر: میں نے دیکھا کہ کسی دوسرے شہر میں پڑھنے جاتی ہوں، وہاں پر ایک گھر میں 43 ہیجڑے رہتے ہیں، ان کے بال بہت خوبصورت، گھنے اور لمبے ہیں، ان سب نے اپنے بالوں کا جوڑا بنایا ہوا ہے، میں ان سے پوچھتی ہوں، آپ بالوں میں کیا لگاتی ہیں؟ وہ کچھ جڑی بوٹیوں کے نام بتاتے ہیں، ان میں ایک ہیجڑے کے بال آگے سے تھوڑے سفید ہیں، میں اس کو کہتی ہوں کہ اب میں جا رہی ہوں تو ان میں سے ایک مجھ سے کہتا ہے رک جاؤ، ہمارے گھر مہمان چائے پیے بغیر نہیں جاتے، اس کے ہاتھ میں چائے بنانے کا برتن ہے، پھر میں ان کے گیٹ سے باہر دیکھتی ہوں جہاں میری ایک چھوٹی کزن کھڑی ہوتی ہے میں اسے کہتی ہوں میرے ساتھ گھر تک چلو وہ مجھے بتاتی ہے کہ باجی اندر میری امی اور بھابھی گئی ہیں دعا کرانے کیلئے۔ وہ پہلے بھی آئی تھیں مگر ان کے ہاں پھر بیٹی پیدا ہوئی ہے۔ (سویرا ہنوں)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو کوئی اہم سفر پیش آئے گا جس میں ان شا اللہ بہت سی خیر و برکات آپ کو حاصل ہوں گی، اگرچہ کہ بعض لوگ پریشان کرنے کی بھی کوشش کریں گے لیکن اللہ کی حفاظت رہے گی۔ واللہ اعلم!

کھجور کی گٹھلیاں: میں اور میری بہن ایک سڑک سے گزر رہے ہیں، ایسا لگ رہا ہے کہ ہم وہاں سے کھجور کی گٹھلیاں اٹھا رہے ہیں، اچانک ریل کی پٹڑی آتی ہے، وہاں سے مجھے لال رنگ کے بیرے ملتے ہیں، میں آگے جاتی ہوں، پھر ریل کی پٹڑی آتی ہے وہاں سے مجھے نیلے رنگ کے بیرے ملتے ہیں۔ میں بہن کو بتاتی ہوں مگر وہ میری بات پر دھیان نہیں دیتی۔ میں سوچتی ہوں کہ یہ بیرے کہیں سانپوں کے تو نہیں، پھر ادھر ادھر دیکھتی ہوں مگر سانپ نظر نہیں آتا۔ اس طرح کئی بار ریل کی پٹڑی آتی ہے اور میں بیرے اٹھاتی جاتی ہوں۔ (صوفیہ لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو پانچ چھ جگہوں پر تحصیل علم کے لئے جانا ہوگا۔ علم اور عزت و مرتبہ ہر جگہ سے حاصل ہوگا۔ آپ یَاعَلِیۡمُ 21 بار ہر نماز کے بعد پڑھا کریں۔ واللہ اعلم!

شوہر لاابالی طبیعت والا: میں نے دیکھا کہ ایک طوطا پنجرے میں ہے، کوئی کہتا ہے یہ تمہارے بھائی کا ہے، طوطا پنجرے سے نکل جاتا ہے، میں اسے پھر اندر بند کرتی ہوں، مگر وہ پھر نکل جاتا ہے، ایسا دو تین بار ہوتا ہے۔ کوئی کہتا ہے تم نہیں پکڑ سکو گی مگر میں پکڑ کر پنجرے میں بند کرتی ہوں، کھڑکی سے باہر دیکھتی ہوں تو وہاں پر ڈھیر سارے طوطے ہوتے ہیں اور ہمارا ایک رشتے دار لڑکا بڑی لکڑی لے کر کھڑا ہوتا ہے پھر دیکھا ایک طوطا پنجرے میں بند ہے، میں اسے ٹماٹر، لال مرچ کھلا رہی ہوں۔ (شائستہ ساہیوال)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے ہونے والے شوہر لاابالی طبیعت کے ہوں گے اور انہیں گھریلو معاملات کی قطعی فکر نہ ہوگی، تاہم آپ سورۃ فرقان کی آیت 74 پڑھ کر ہر نماز کے بعد دعا کرتی رہا کریں۔ واللہ اعلم!

شادی مبارک ہو: میں نے پسند کی شادی کیلئے وظیفہ اور استخارہ کیا تھا جس میں کچھ اس طرح نظر آیا کہ میں جس سے شادی کرنا چاہتی ہوں وہ میری بہنوں اور دوست کو اپنے گھر بلا کر شادی کی بات کرتا ہے، اس طرح رشتہ طے ہو جاتا ہے اور میری شادی ہو رہی ہے، میں نے ہرے رنگ کا لباس پہنا ہوا ہے اور تیار ہو رہی ہوں لیکن کچھ پریشان ہوں۔ میری دوست مجھے تسلی دیتی ہیں کہ وہ تم کو دھوکہ نہیں دے گا۔ تھوڑی دیر بعد میرا بھائی نکاح نامہ لے کر آتا ہے، اس پر ان کے دستخط ہوتے ہیں اور پھر میں بھی دستخط کرتی ہوں۔ تھوڑی دیر میں شور ہوتا ہے کہ شادی مبارک ہو، پھر اس کو گھر لے کر آتے ہیں تو میری چھوٹی بھی اور بہن کہتی ہیں کہ لڑکا پہلے سے شادی شدہ ہے جس پر امی کہتی ہیں کیا ہوا دونوں کی پسند ہے۔ (ر۔ راولپنڈی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ ان شا اللہ آپ جس جگہ چاہتی ہیں اسی جگہ آپ کا رشتہ طے پا جائے گا، اگرچہ کہ اس میں کچھ دیر لگے گی۔ واللہ اعلم!

اچھی حالت: میں نے دیکھا کہ میرے مرحوم شوہر آئے ہیں، انہوں نے سفید لباس پہن رکھا ہے۔ ان کے دانت بھی چمک رہے ہیں، وہ مجھے بازو سے پکڑ کر اس کمرے میں جہاں ہم رہتے تھے لے جاتے ہیں لیکن مجھے ان کا ہاتھ محسوس نہیں ہوتا وہ مجھے کہتے ہیں کہ تمہاری یاد ستا رہی تھی، سوچا تم سے مل کر آؤں، میں کہتی ہوں ٹھہریں میں کھانا کھا کر آتی ہوں، سامنے ہی کمرے میں ایک خاتون کے سامنے بہت سارے برتن اور کھانا رکھا ہے، میرے پاس میرے شوہر کی بھانجی تلے ہوئے آلو اور کھانا لے کر آتی ہے ان کی امی اور بھانجی ان کے ساتھ بیٹھی ہیں میں اپنے شوہر سے کہتی ہوں کہ آپ بھی ہمارے ساتھ کھانا کھائیں تو وہ آلوؤں کی طرف اشارہ کر کے کہتے ہیں کہ میں پہلے اتنا بھی کھانا نہیں کھاتا تھا، اب میں بہت کھاتا ہوں، میں کہتی ہوں تم تھوڑا سا کھا لیتے تھے تو تمہیں ٹینشن ہوتی تھی اب بھی ہوتی ہوگی تو وہ کہتے ہیں اب مجھے کوئی تکلیف نہیں۔ اتنے میں میری بھابھی نے دروازہ کھولا اور وہ غائب ہو گئے۔ (س۔ جگہ نامعلوم)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے مرحوم شوہر مرنے کے بعد اچھی حالت میں ہیں تاہم آپ ان کے لئے حسب توفیق نفلی عبادات کا ہدیہ ایصال ثواب کرتی رہا کریں۔ ان شاء اللہ رزق میں کشادگی ہوگی۔ واللہ اعلم!

تجربہ: کمزوری، شوگر اور ہمہ اقسام کے امراض کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یقیناً آپ خدمت خلق میں کوشاں ہوں گے۔ سینئر ایڈووکیٹ آف سلطان خیل عیسیٰ خیل میانوالی نے اپنا تجربہ بیان فرمایا جو کہ دعن خبقری کی نذر ہے۔ استعمال سے شوگر ایسے صحیح ہوئی کہ جیسے تھی ہی نہیں ھوالشافی: سونف، چیرتہ، گیکر، تخم بنولہ، بادام، بھنے ہوئے چنے کی دال تمام ایک چھٹانک لیں اور کلونجی آدھ چھٹانک سب کو پیس لیں ایک چمچ چائے والا صبح نہار منہ اور عصر کے وقت پانی سے لیں۔ انتہائی لاجواب اور آزمودہ نسخہ ہے۔ (حکیم ریاض حسین، کمر دال میانوالی)

شکر ہے میرے باپ کی دولت کو آگ کھا گئی!

محمد بلال یار، گجو

جب کسی کا نقصان ہوتا ہے سب لوگ اس کے ساتھ ہمدردی کرتے ہیں افسوس کرتے ہیں' مگر یہاں عجیب اتفاق تھا کہ گھر کے تمام افراد اور پڑوس کے لوگ موجود نواسے پوتے سب خوش تھے اور تالیاں بجا رہے تھے جو بیٹا آگ بجھانے میں شامل ہوا اس کی رائے تھی کہ شکر ہے اس کمرے کو آگ لگ گئی

24 اگست 2013 کو میری بستی میں ایک بخیل کے ساتھ قدرتی فیصلہ ہوا جو کہ درج ذیل ہے پہلے میں آپ اس بخیل کے پاس جمع شدہ سامان کی تفصیل بتاتا ہوں۔ نقد رقم ایک کروڑ روپے کے لگ بھگ' پانچ بوریاں قیمتی جوتوں سے بھری ہوئیں دس بوریاں قیمتی سندھی ٹوپیوں سے بھری ہوئی' سندھی کمبل یاں چار سو عدد شادی کا جوڑا اور جوتا۔ دو ہزار کے لگ بھگ لنگیاں' کپڑے چادریں' کمبل جو کہ مختلف بوریوں میں بھری ہوئی ترتیب کے ساتھ ایک کمرے میں رکھے ہوئے تھے۔ کچھ رقم شاپنگ بیگز میں ڈال کر مختلف بوریوں میں چھپائی ہوئی تھی۔ کچھ رقم شاپنگ بیگ میں ڈال کر دیواروں میں دفن تھی اور تیس لاکھ مکان جلنے کے بعد زمین میں دفن تھے' جب مکان جل چکا تو اس نے زمین کھود کر نکالے۔ اتنا کچھ ہونے کے باوجود اس شخص نے نہ کبھی خود پر کوئی رقم لگائی اور نہ کبھی گھر والوں کو کچھ دیا اور نہ ہی کبھی کسی رشتہ دار یا غریب کی مدد کی۔ اب میں آپ کو بتاتا ہوں کہ مکان کیسے جلا اور بخیل کو بھی پتہ نہ چلا کہ میری زندگی کی جمع پونجی جل چکی ہے۔ جلنے کی بو بھی ناک میں نہ آئی حالانکہ بخیل اسی جلے ہوئے کمرے کے سرہانے سے ٹیک لگائے چارپائی پر بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک اسی قوم کی ایک عورت ان کے گھر آئی اور اس نے کہا کہ یہاں آپ کے گھر میں کسی جلنے والی اشیاء کی بو آ رہی ہے۔ بڑے مزے کی بات ہے جب قدرت اپنا فیصلہ سناتی ہے تو موقع پر عجیب حالات پیدا کر دیتا ہے۔ گھر میں ایک ملکا تھا اس نے پانی دینا بھی چھوڑ دیا گھر میں سوائے بخیل کے اور کوئی مرد نہ تھا۔ بچے اور چند ایک عورتیں تھیں۔ جب بخیل نے دروازہ کھولا تو اس وقت آگ اپنے جوبن پر تھی اور کمرے میں سوائے شعلوں کے اور کوئی بھی نہ تھا۔ بخیل موقع پر بے ہوش ہو گیا۔ عورتوں اور بچوں نے واویلا مچایا کہ پڑوسی مرد دوڑتے ہوئے آن پہنچے۔ اب اندر جانے کیلئے کوئی تیار نہ تھا۔ کیونکہ اس کنجوس شخص کا گھرانہ ہمارے علاقہ میں معزز خاندان سے تعلق رکھتا ہے اور اس گھر کی عورتیں آج تک گھر سے باہر نہیں نکلیں۔

بہت مرد اور بچے کنجوس کے گھر کے باہر جمع تھے کہ اس کا لڑکا بھی آن پہنچا۔ اس نے گھر میں پردہ کروایا پھر انہوں نے مکان کی چھت کو گرایا تاکہ آگ دوسرے مکانوں تک نہ پھیل سکے لوگوں کے گھروں سے پانی بھر بھر کر آگ کے شعلوں پر پھینکتے رہے۔ تقریباً چھ گھنٹے کی محنت کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ **عجیب اتفاق:** جب کسی کا نقصان ہوتا ہے سب لوگ اس کے ساتھ ہمدردی کرتے ہیں افسوس کرتے ہیں' مگر یہاں عجیب اتفاق تھا کہ گھر کے تمام افراد اور پڑوس کے لوگ موجود نواسے پوتے سب خوش تھے اور تالیاں بجا رہے تھے جو بیٹا آگ بجھانے میں شامل ہوا اس کی رائے تھی کہ شکر ہے اس کمرے کو آگ لگ گئی ورنہ ہم اس فتنے میں مبتلا ہو کر آپس میں ہی لڑتے رہتے۔ **میرا مفروضہ:** کمرے میں آگ کیسے لگی؟ جب دروازہ کھلا تھا' بخیل اپنی چیزوں کو ترتیب دے رہا تھا کہ ایک اس کا اپنا بچہ یعنی پوتا مرغی کا انڈا ڈھونڈتے ڈھونڈتے اسی کمرے میں آ کر پہنچا اس کے پاس ماچس بھی تھی کیونکہ کمرہ میں گھپ اندھیرا تھا اور کنجوس کو اس کی آمد کا پتہ نہ چلا۔ بچے نے ماچس کی دیا سلائی جلائی' بھوسہ میں انڈا ڈھونڈا اور ماچس کی جلتی ہوئی دیا سلائی کو پلاسٹک یا بھوسہ پر رکھا' انڈا اٹھایا اور بھاگنے لگا کیونکہ بخیل آدمی اس کمرے میں کسی آدمی کو داخل ہونے سے سختی سے روکتا اور اگر کوئی گھر کا فرد کمرے میں داخل ہو جاتا تو اسے مارتا تھا جب بچہ بھاگا تو بخیل نے اسے دیکھ لیا' اس کے پیچھے بھاگا اور کمرہ کو تالا لگا کے بند کر کے سامنے پڑی ہوئی چارپائی پر رکھے ہوئے تکیے کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔ اس کی پس پشت آگ جل اٹھی اور اسے پتہ بھی نہ چلا۔

30 لاکھ کس طرح یاد آئے؟: جب اسے پتہ چلا تو سب کچھ لٹ چکا تھا۔ جلے ہوئے نوٹ ایک سوا ایک لاکھ کے قریب ملے' بعد میں اس نے یہ کہہ کر سب کو حیران کر دیا کہ میری کچھ رقم اسی کمرے میں زمین کے اندر دفن پڑی ہے۔ جب دفن شدہ رقم نکالی تو تیس لاکھ روپے نکلی جو کہ ناقابل استعمال ہو چکی تھی۔ کنجوس اور بخیل کے پاس اتنا روپیہ کیسے آیا آیئے یہ بھی آپ کو بتا دیتے ہیں۔ 1۔ پچاس ایکڑ ذاتی رقبہ اور اس کی آمدن۔ 2۔ رمضان شریف میں اندرون سندھ کے مختلف اضلاع میں جا کر بھیک مانگنا۔ 3۔ محرم کی بیس تاریخ کو یہ شخص واپس آتا تو اس کے پاس کافی مال و متاع ہوتا ہے۔ اتنی دولت ایسے جمع ہوئی ہے۔

یہ تو کوئی پاگل لگتا ہے

فاروق احمد ذاتی' گجرات

میں محکمہ انکم ٹیکس میں ملازم ہوں' ایک دن گھر سے گاڑی نکالنے نکلا' گیٹ کھولا گیٹ کے سامنے ایک ریڑھی کھڑی تھی جو ردی خرید رہا تھا' میں نے غصے میں اس کو دو چار سنا دیں اور ریڑھی ایک طرف کرنے کو کہا' وہ بے چارہ کچھ نہ بولا اور جلدی سے ریڑھی آگے کرنے لگا' جب ریڑھی اس نے آگے بڑھائی تو میری نظر اس کی ریڑھی پر پڑی ہوئی چیزوں پر پڑی' وہاں ردی میں عبقری پڑا ہوا تھا' میں نے اس سے کہا ٹھہرو۔ وہ اور رک گیا میں خود چل کر اس کے پاس گیا' عبقری اٹھایا اور اس سے پوچھا کتنے پیسے ہیں کہنے لگا سر آپ لے لیں' پیسے رہنے دیں۔ اس وقت عبقری کی قیمت 20 روپے تھے' میں نے اس کو بیس روپے دیئے' وہ بہت حیران ہوا کہ پہلے جھڑکتا ہے پھر پرانی چیز کے پیسے بھی نئی جتنے دیتا ہے۔ میں عبقری اپنے ساتھ گھر لے گیا اور اسی دن مکمل مطالعہ کیا' بس اس دن سے عبقری کا قاری ہوں۔ دل نے یہ کہا کہ عبقری کی جگہ ردی کا ڈھیر نہیں بلکہ دل میں ہے ایسی خدمت اور امت کی فلاح کے ضامن کی ناقدری نہیں ہونی چاہیے۔ اس دن سے میں نے اس بات پر عمل اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ پرانے عبقری ردی کی دکانوں سے ڈھونڈتا ہوں۔ ایک واقعہ: میرے علاقہ میں ایک ردی کی بڑی دکان ہے' میرا گزر وہاں سے ہوا میں نے سڑک کنارے گاڑی کھڑی کی اور ردی کی دکان سے عبقری کی تلاش شروع کر دی' تقریباً نصف گھنٹہ کے بعد دکاندار میرے پاس آیا اس دن گرمی اور دھوپ بہت زیادہ تھی اس نے کہا سر آپ کیا ڈھونڈ رہے ہیں' مجھے بتائیں میں آپ کی مدد کرتا ہوں' آپ سائے میں کرسی پر بیٹھ جائیں' میں نے کہا نہیں' تجھے نہیں پتہ کہ کیا تلاش کر رہا ہوں' اسے میں نے خود ہی ڈھونڈنا ہے' میں اسے خود پانا چاہتا ہوں۔ وہ چلا گیا' ایسے محسوس ہوا جیسے کہہ رہا ہو یہ کوئی پاگل لگتا ہے' تقریباً تین گھنٹے میں نے لگائے اور مجھے کامیابی ملی کہ ایک عبقری مل گیا' مجھ پر گرد ہی گرد تھی' پسینہ' حبس سے حالت خراب تھی لیکن مجھے خوشی تھی اور میں مطمئن تھا کہ مجھے عبقری مل گیا۔ میں نے دکاندار کو عبقری دکھایا اور کہا کہ یہ تلاش کرتا تھا' میں نے اس کو نئے عبقری کی قیمت ادا کی اور عبقری لے لیا اور اس سے عرض کی کہ جب ردی تمہارے پاس آئے عبقری تلاش کر لیا کرو اور الگ رکھ دیا کرو میں خود آ کر نئے شمارے کی قیمت اور تمہاری محنت کے الگ

(باقی صفحہ نمبر 36 پر)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور بہ تحریر کریں۔ نیز صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

گھر بسانا چاہتی ہوں: میں اٹھارہ برس کی تھی جب مجھے میری ایک دوست نے نشے کا سگریٹ پلایا۔ میرا حلق کڑوا ہو گیا لیکن پھر نشے کے سرور نے مجھے اسیر کرلیا۔ پہلے پہل دوست پلاتی رہی' کچھ عرصہ بعد ماں مرگئی' باپ پہلے ہی فوت ہو چکا تھا' اب میں نشے کی خاطر چوریاں کرنے لگی۔ اسی نشے نے مجھے یونیورسٹی سے نکلوایا۔ جب میرے محلے میں اس لعنت کے ہاتھوں ایک جوان ختم ہوا' تو مجھے ہوش آیا۔ نہا دھو کر نماز پڑھ کر اللہ سے توبہ کی کہ اب کبھی نشہ نہیں کروں گی۔ نشہ چھوڑنے کے بعد مجھے کئی جسمانی اور نفسیاتی اذیتوں سے گزرنا پڑا مگر میں اللہ سے وعدہ کر چکی تھی اس لیے دوبارہ اسے ہاتھ نہیں لگایا' میں ٹیچنگ کر سکتی تھی' ایک اچھے سکول میں نوکری ملی' اس کے ذریعے پیٹ پالنے کی کوشش کی۔ رقم جمع کر کے چھوٹی بہن کی شادی کر دی۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ میں شادی کرنا چاہتی ہوں۔ ملنے والوں کے پاس بہن کو بھیجا' تو انہوں نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ لڑکی نشئی ہے' اسے اپنے گھر نہیں لا سکتے۔ لڑکا مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے کیونکہ وہ مجھے جانتا ہے۔ مجھے اعتراف ہے کہ میں نشہ کرتی تھی مگر اب میں توبہ کر چکی ہوں' تو لوگ میری بات کا یقین کیوں نہیں کرتے؟ کبھی کبھی دل چاہتا ہے کہ دوبارہ نشہ شروع کر دوں۔ میں ایک دوراہے پر کھڑی ہوں' اپنا گھر بسانا چاہتی ہوں مگر لوگ میرا ساتھ نہیں دے رہے۔ میں کیا کروں۔ (س۔ش)

مشورہ: اکثر دیکھا گیا ہے کہ مذاق مذاق میں دوست نشے کا سگریٹ پلا دیتے ہیں اور پھر پینے والا بری عادت کا شکار ہو جاتا ہے۔ یہ تو حقیقت ہے کہ نشہ کرنے والے کا اعتبار نہیں ہوتا مگر آپ نے نشہ چھوڑ کر بڑی ہمت کی ہے' اب اپنے عہد پر قائم رہیے۔ اگر وہ لڑکا آپ کو جانتا ہے تو رفتہ رفتہ اپنے گھر والوں کو راضی کر لے گا۔ آپ پریشان نہ ہوں اور اپنے کام میں لگی رہیں۔ تھوڑا اور انتظار کیجئے' معاملات صحیح ہو جائیں گے۔ آپ کی بہن کو چاہیے کہ کا ہے بگاہے اس لڑکے کے گھر والوں سے ملتی رہے' امید ہے آپ کا اچھا کردار دیکھ کر اس کے اہل خانہ راضی ہو جائیں گے۔ آج کل اچھے رشتے مشکل سے ملتے ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ نوجوان بچیوں پر نظر رکھیں' ان کی سہیلیوں سے ملتے رہیں' گھر میں سے زیور اور روپے غائب ہونے لگیں تو بچوں کی نگرانی سخت کر دیں۔ والدین کا فرض ہے کہ جوان اولاد پر نظر رکھیں تاکہ وہ بگڑنے نہ پائیں' بچے تبھی ٹھیک رہ سکتے ہیں۔

ہونٹ پھٹ جاتے ہیں: میرے ہونٹ پھٹ کر کھردرے ہو گئے ہیں جن سے خون بھی نکلتا ہے۔ رنگ بھی خراب ہو رہا ہے۔ یہ خرابیاں کیونکر دور ہوں گی؟ (نفیسہ' راولپنڈی)

مشورہ: سردیوں میں آپ پٹرولیم جیلی لگایئے' مزید برآں سوتے وقت بلاناغہ کسی بھی تیل میں تھوڑی سی روئی بھگو کر ناف میں رکھیے۔ گلاب کی 1/4 پیالی عرق میں آدھی چمچی سے کم زیتون کا تیل ملا کر رکھ دیجئے۔ رات کو اس آمیزے کے آدھا چمچ میں تین قطرے لیموں کا رس ملا کر ہونٹوں پر لگایئے۔ یہ نہ کر سکیں تو پٹرولیم جیلی ضرور لگایئے' ہونٹ نرم ہو جائیں گے۔

تھوڑی محنت کریں: میرے والدین کے پاس اللہ کا دیا سب کچھ ہے مگر جب میں پڑھنے بیٹھوں تو عجیب و غریب خیالات آتے ہیں اور پڑھائی کا سلسلہ درہم برہم ہو جاتا ہے۔ میں ایسا کیا کروں کہ امتحان میں کامیاب ہو جاؤں؟ میں بہت پریشان ہوں' کبھی کبھی زندگی سے ناامید بھی ہو جاتی ہوں۔ (ن' ملتان)

مشورہ: آپ تو بڑے خوش قسمت ہیں کہ والدین اپنی حق حلال کی کمائی آپ کی تعلیم پر لگانے کو تیار ہیں مگر آپ پڑھائی سے پیچھا چھڑا رہی ہیں۔ تھوڑی سی محنت کر لیں پھر شادی کا ارادہ کریں۔ آپ کسی روز عبقری دواخانہ جایئے' وہاں حضرت حکیم صاحب کے اسسٹنٹ صاحب بیٹھتے ہیں ان سے دماغ کو تقویت پہنچانے کیلئے کوئی دوا تجویز کرایئے۔ جن کے پاس دولت اور فالتو وقت ہو ان کے ذہن میں عموماً فاسد خیالات آتے جاتے رہتے ہیں۔ دوا کھانے سے آپ تندرست ہو جائیں گے۔

میری طبیعت اور معاشی مسائل: میرے گھرانے کے مالی حالات اچھے نہیں' اس لیے میں کوئی ملازمت کرنا چاہتی ہوں' بتایئے سلائی کڑھائی کے علاوہ کیا کر سکتی ہوں؟ یاد رہے کہ میری طبیعت صحیح نہیں رہتی' دوسرے مسائل بھی ہیں۔ (ام عرفان' اوکاڑہ)

مشورہ: نظام ہاضمہ کی خرابی کی وجہ سے آپ کی طبیعت خراب رہتی ہے۔ قریب کوئی شفاخانہ ہو تو حکیم کو دکھا کر دوا تجویز کرایئے۔ اس خرابی میں چکر آتے ہیں اور کمزوری و گیس پیدا ہوتی ہے۔ آپ گھر میں چھوٹے بچوں کیلئے ٹیوشن سنٹر کھول لیں یا انہیں قرآن پاک پڑھانے لگیں۔ آپ کی صحت بھی ایسی نہیں کہ زیادہ کام کر سکیں۔ آپ پہلی سے پانچویں جماعت کے بچوں کو پڑھا سکتی ہیں۔ اللہ کے نام لے کر کام شروع کریں۔

ملٹھی کے فوائد: گزشتہ ہفتے ایک معروف ڈاکٹر زچہ و بچہ کا فون آیا کہنے لگیں: مجھے ایک صاحب نے ملٹھی کا سفوف اور اس کے بارے میں آپ کا پرانا مضمون بھیجا ہے۔ ملٹھی وہ باہر سے منگوا اور پسوا کر استعمال کرتے ہیں۔ بے شمار لوگوں کو اس سے فائدہ ہوا۔ انہوں نے مجھے بھی معدے کی تکلیف کیلئے ملٹھی بھیجی ہے۔" میں نے ان سے کہا کہ ملٹھی بہت مفید شے ہے' آپ ضرور رکھایئے۔

میری ایک عزیزہ کو معدے اور آنتوں کی تکلیف تھی جو کسی علاج سے ٹھیک نہ ہوئی۔ آسٹریلیا سے ان کی بہن نے لکھا یہاں ریڈیو پر ایک پروگرام "آپ کا معالج" چلتا ہے۔ اس میں بتایا گیا کہ ملٹھی بڑی مفید بوٹی ہے جو پیٹ کے جملہ امراض میں کام آتی ہے۔ پھر یہ نوٹ کہ بتایا گیا پسی ملٹھی ایک چمچ رات کو ایک پیالی پانی میں بھگو دیں۔ صبح چھان کر رکھ لیں۔ یہ پانی ہلکا گرم کر کے دن میں چھ بار پینا ہے۔ ان کی عزیزہ نے تین ہفتے یہ بے ضرر علاج کیا' تو حیرت انگیز طور پر ٹھیک ہو گئیں۔ اسی طرح بڑی آنت کے سرطان کی ایک مریضہ نے ملٹھی کا استعمال شروع کیا۔ دو ہفتے بعد ان کی طبیعت سنبھلی اور وزن بڑھنے لگا۔ بڑی بوڑھیاں بھی اس سے گھریلو علاج کرتی تھیں۔ پیٹ درد میں ملٹھی کا چھوٹا ٹکڑا موٹا کوٹتیں' تھوڑا سا پودینہ اور دو بڑی الائچیاں ملاتیں اور پھر پانی میں ملا کر قہوہ بنا لیتیں۔ جب پانی کو تین چار جوش آجاتے' تو ٹھنڈا کرنے کے بعد چینی یا نمک ملا کر تھوڑا تھوڑا پلاتیں۔ وقفے کے ساتھ دینے سے معدے کی تیزابیت دور ہو جاتی ہے۔ عام کھانسی میں بھی ملٹھی چبا کر چوسنے سے افاقہ ہوتا ہے۔ ملٹھی کا چھلکا اتار کر استعمال کرنا چاہیے۔ میری عزیزہ نے مجھے گلگت سے گلاب کے ڈنٹھل لا کر دیئے اور بتایا کہ غیر ملکی سیاح انہیں بھاری قیمت پر خریدتے ہیں۔ ایک پیالی پانی میں گلاب کے دو خشک ڈنٹھل اور ملٹھی کا موٹا کوٹا ہوا چھوٹا ٹکڑا ڈال کر پکایئے۔ اچھی طرح پک جائے تو چائے کی طرح دم دے کر پی لیں۔ سردی کے موسم میں حسب خواہش لیموں کا رس' ایک چمچ شہد' پسی کالی مرچ یا گرم مسالے کی ذرا سی چٹکی بھی ملا سکتی ہیں۔ یہ خوش ذائقہ قہوہ قوت بخش اور نزلہ' زکام' کھانسی سے بچاتا ہے۔ چین میں ملٹھی کو از سر نو جوان کر دینے والی بوٹی سمجھا جاتا ہے۔

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام پر موجود آل ٹائم بیسٹ سیلرز:-



گاجر لائیں خوب کھائیں اور ساتھ دس فائدے بھی پائیں

شبیر حسین۔ خانیوال

کچی گاجر کا جوس روزانہ پی لیں تو مسوڑھوں اور دانتوں کی بیماریاں پیدا نہ ہوں گی۔ جوس کے استعمال سے خون صاف رہے گا، پھوڑے، پھنسی اور خارش نہ ہوگی، دل و دماغ اور انسانی مشین کے تمام کل پرزے صحیح حالت میں رہیں گے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ عرصہ 25 سال سے درس و تدریس سے منسلک ہوں۔ مختلف اخبارات و رسائل میں تحریریں بھیجتا رہتا ہوں، عبقری کا عرصہ ایک سال سے قاری ہوں مگر جو بات عبقری میں ہے وہ کسی اور میں کہاں۔ الحمدللہ! عبقری کے لیے لکھنے کی کاوش پہلی بار کر رہا ہوں۔ گاجر اور دس علاج (علاج بذریعہ گاجر): رب کائنات نے اس دنیا میں کوئی چیز رائیگاں نہیں بنائی۔ ہر چیز میں علیحدہ ذائقہ اور فائدہ رکھا ہے۔ یہاں پر آج کل کے موسم کے مطابق سبزی گاجر کا ذکر کیا جائے گا۔ موسم سرما میں گاجر ایک مفید چیز ہے، گاجر کو غریبوں کا سیب بھی کہا جاتا ہے۔ درج ذیل میں گاجر کو بطور علاج کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ **1) کمزوری دماغ کا علاج:** اگر صبح فجر کی نماز کے بعد سات عدد بادام کھا کر اوپر سے گاجر کا جوس ایک گلاس میں آدھا کلو گائے کا دودھ ملا کر پئیں تو اس سے دماغ کو تقویت ملتی ہے۔ **2) درد شقیقہ:** اگر گاجر کے پتے گرم کر کے ان کا رس نکال لیں اور اس کے چند قطرے ناک اور کان میں ڈالیں تو اس سے چھینکیں اور درد شقیقہ ختم ہو جاتا ہے۔ **3) درد سینہ:** گاجر کو آگ پر پکائیں اور ان کا پانی نچوڑ لیں بعد ازاں گاجر کے پانی کو شہد میں ملا کر پلائیں اس سے سینے کا درد بالکل ختم ہو جائے گا۔ **4) بلغمی کھانسی کا علاج:** اگر گاجر کے نچوڑے ہوئے پانی میں مصری ملا کر پکائیں اور بطور چٹنی بنا کر اس میں ایک تولہ سیاہ مرچ کا سفوف بنا کر ملائیں تو اس کے کھانے سے کھانسی میں فائدہ ہوتا ہے اور بلغم آسانی سے نکلتا ہے۔

5) پتھری کیلئے مفید: گاجر اور شلغم کے بیج ہم وزن لیں اور مولی کے اندر سے کھوکھلا کر کے اس میں بھر دیں پھر مولی کا منہ بند کر کے گرم راکھ (بھوبل) میں پکائیں۔ جب بھرتہ ہو جائے تو بیجوں کو نکال کر خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ روزانہ 50 گرام تک کھاتے رہیں۔ فوائد: یہ بیج بند پیشاب کو کھول دیتے ہیں اور پتھری کو گلا کر نکال دیتے ہیں۔

7) مسوڑھوں کیلئے: کچی گاجر کا جوس روزانہ پی لیں تو مسوڑھوں اور دانتوں کی بیماریاں پیدا نہ ہوں گی۔ جوس کے استعمال سے خون صاف رہے گا، پھوڑے، پھنسی اور خارش نہ ہوگی، دل و دماغ اور انسانی مشین کے تمام کل پرزے صحیح حالت میں رہیں گے اور ٹھیک طرح کام کریں گے۔

8) کمزور بچوں کا علاج بذریعہ گاجر: جن بچوں کی کمزوری کا سبب معلوم نہ ہو سکے ان کو گاجر کا رس (جوس) 50 گرام سے ایک تولہ تک برابر گرم پانی ملا کر دن میں دو تین مرتبہ پلائیں یہ علاج ایک سال تک کے بچے کیلئے ہے۔ زائد عمر کے بچوں کو مقدار بڑھا دیں۔ دودھ پینے والے بچوں کی مائیں بھی گاجر کھائیں اور ان کا جوس روزانہ استعمال کریں۔ اس عمل سے تھوڑے ہی عرصہ کے اندر ماں اور بچے کی صحت نمایاں طور پر بہتر ہو جائے گی۔ **9) پیٹ کے کیڑوں کا علاج:** ایک گلاس گاجر کا جوس روزانہ پینے سے پیٹ کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں اگر صبح خالی پیٹ آدھا کلو گاجریں کھالیں تو زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ جن اصحاب کو گاجر ہضم نہیں ہوتی وہ خالی پیٹ دو گلاس جوس پی لیا کریں اس سے ان شاء اللہ پیٹ کے کیڑے مکمل ختم ہو جائیں گے۔ **10) قوت باہ کیلئے مفید:** اچھی گاجر لے کر اوپر سے چھیل لیں اور اندر سے گٹھلی نکال دیں پھر انہیں کدوکش کر لیں۔ یہ اندازہ ہو کہ کدوکش گاجر ایک کلو ہوں ان کو گائے کے ایک کلو دودھ میں پکائیں۔ جب اچھی طرح گل جائیں تو اتار کر رکھ دیں۔ کڑاہی میں علیحدہ دیسی گھی ڈیڑھ پاؤ ڈال کر آگ پر گرم کریں اور گاجروں کا مادہ اس میں ڈال کر پکائیں یہاں تک کہ سرخ ہو جائیں بعد ازاں اس میں آدھا کلو مصری ڈال کر اچھی طرح حل کریں اور یہ اشیا شامل کریں۔ مغز بادام 50 گرام، مغز اخروٹ 20 گرام، مغز چلغوزہ 20 گرام، مغز ناریل 50 گرام، مغز پستہ 20 گرام، مغز خوبانی 20 گرام۔ بہت لذیذ حلوہ تیار ہوگا۔ روزانہ 100 گرام چاندی کے خالص ورق میں صبح کے وقت کھائیں، قوت باہ اور دوروں کے لیے اکسیر خاص ہے۔

امراض پیٹ کیلئے میری اہلیہ کا آزمودہ چورن

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ نسخہ میری بیوی صاحبہ کا آزمودہ ہے۔ پیٹ کے امراض کیلئے مجرب اور اکسیر ہے۔ ھوالشافی: سونف، اجوائن کوٹ کر اس میں کالا نمک ڈال دیں اوپر اگر مناسب ہو تو لیموں کو خشک کریں اور اس میں ڈال دیں۔ جب چورن تیار ہو جائے تو صبح و شام آدھا چمچ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ (محمد سعید)

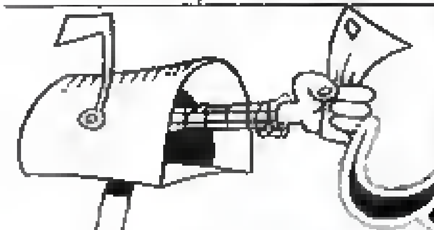
روحانی کیفیت

(پوشیدہ)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ڈھیروں دعائیں آپ کے اور آپ کے اہل خانہ کیلئے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی رحمت کے سایہ میں رکھے اور قیامت تک آپ کے نظام کو قائم و دائم رکھے۔ آمین! آپ کی دعاؤں اور تسبیح خانہ نے ہمیں بہت کچھ دیا ہے۔ آپ نے ہمیں اللہ سے مانگنے اور باتیں کرنے کا بہت پیارا طریقہ بتایا ہے اب زندگی کا مزہ اور سکون آیا۔ یہاں آنے سے پہلے مجھے ایسا لگتا تھا کہ کسی چیز کی کمی ہے۔ حالانکہ اللہ کا دیا ہوا سب کچھ ہے لیکن اب روح کی وہ بے چینی ختم ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہر وقت اپنی یاد دے دی ہے اللہ کا شکر ہے میں دن میں کئی بار آسمان کی طرف دیکھ کر مسکراتی ہوں جیسے اللہ کو دیکھ کر مسکرا رہی ہوں تو اللہ تعالیٰ بھی تو مجھے دیکھ کر مسکراتے ہوں گے۔ جب کبھی دن میں بھول جاؤں تو اندر سے آواز آتی ہے کہ آج تم اللہ تعالیٰ کو دیکھ کر مسکرائی کیوں نہیں یہ ساری برکتیں رحمتیں سب آپ کے بتائے ہوئے اعمال اور وظیفے کی برکتیں ہیں۔ آپ کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس مرحلے کا پلاٹ بھی دے دیا ہے۔ ہم نے اس مرحلے کا گھر دیا تھا اللہ نے ہمیں پندرہ مرلے جگہ دے دی ہے۔ اب اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ جگہ ہمارے لیے خیر اور برکت و عافیت کا ذریعہ ہو۔ میرا ایک ہی بیٹا سترہ سال کا ہے اس کو قرآن حفظ کروایا ہے وہ مصلے سنا چکا ہے اب نویں جماعت میں گیا ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ یہ نیک ہو ہمارے نبی ﷺ کی سنت کے مطابق اس کی زندگی ہو میں اس کو دنیا دار نہیں بنانا چاہتی میں تو آخرت اور دنیا کیلئے خیر و عافیت کا اب ذریعہ بنانا چاہتی ہوں۔ میرے شوہر بھی یہی چاہتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم اسے عالم بنائیں گے۔ اب تو جو دعا اللہ سے مانگتی ہوں وہ قبول ہوتی ہے۔ یہ سب تسبیح خانہ سے ہمیں ملا ہے۔

چوری چوری وظیفہ کر کے سب کچھ پالیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں جب سترہ سال کی تھی تو مجھے کوئی وظیفہ اور کچھ نہ کچھ پڑھنے کا بہت شوق تھا میں نے ایک کتاب سے پڑھا کہ آیۃ الکرسی تین دن لگاتار 313 مرتبہ ایک ہی مرتبہ ایک ہی وقت میں پڑھے تو اسے وہ ملے گا جو اس نے سوچا نہ ہوگا۔ میں نے امی اور سب گھر والوں سے چھپ کر اس کو پڑھا اور واقعی مجھے اللہ تعالیٰ نے وہ کچھ دیا جو کبھی میں نے سوچا بھی نہ تھا۔ سب مجھے عقل اور ... پاگل سمجھتے تھے اب سب مجھے اللہ کے فضل سے اور آپ کی دعاؤں سے پوچھ پوچھ کر چلتے ہیں۔ (ج، ر)



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ، ٹوٹکا آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں! اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار مت سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

دائمی نزلہ زکام سے مکمل نجات حاصل کریں

دائمی نزلہ زکام بہت تکلیف دہ اور خطرناک مرض ہے، علاج سے عدم توجہی انسان کو کئی مزید امراض میں مبتلا کرسکتی ہے جن میں کینسر اور دمہ جیسی بیماریاں شامل ہیں۔ اسی لیے جو لوگ اس نامراد مرض میں مبتلا ہیں وہ فوراً علاج کی طرف توجہ دیں، اس مضمون میں آپ کو اس مرض کا شافی علاج اور احتیاطی تدابیر بتانے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ آپ صحت مند اور خوشگوار زندگی گزار سکیں۔ اسباب: عموماً یہ مرض ان اشخاص پر حملہ کرتا ہے جو نزلہ زکام کیلئے بلند قسم کی ادویات محض وقتی آرام حاصل کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ پیدائشی طور پر بلغمی مزاج، سگریٹ نوش اور زکام سے پہلوتہی کرنے والے افراد اس مرض کا نشانہ بنتے ہیں۔ پرہیز: اس مرض کے علاج کے دوران پرہیز پر خصوصی توجہ دینی چاہیے، مندرجہ ذیل اشیاء سے پرہیز کرنا ہی صحت کی ضمانت ہے۔ 1۔ تلی ہوئی چیزیں مثلاً انڈا، پراٹھا، سموسہ، کچوری، جلیبی، رولز وغیرہ۔ 2۔ ٹھنڈی غذائیں مثلاً ٹھنڈا پانی، کولڈ ڈرنک، آئس کریم، کسٹرڈ وغیرہ۔ 3۔ کھٹی چیزیں، لیموں، اچار، کینو، ترش پھل، کیلا، دہی، لسی وغیرہ۔ 4۔ بادی غذائیں، گوبھی، سفید چنا، دال ماش، چنے کی دال، بھنڈی، توری، چاول، بڑا گوشت، آلو، مکئی وغیرہ۔ پرہیز کرنا مشکل ہے لیکن میری تمام قارئین سے گزارش ہے کہ جب بھی وہ بد پرہیزی کی طرف مائل ہونے لگیں تو ایک دفعہ سکون سے بیٹھ کر اس کے نقصانات پر غور کریں امید ہے کہ افاقہ ہوگا۔

علاج: ادارہ عبقری کا ''الرجی نزلہ کورس'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں اس کے علاوہ ہمدرد دواخانہ کی ایک دوا ''تریاق نزلہ'' یہ بھی نزلہ زکام کیلئے بہت اچھی ہے۔ ان ادویات کو تین سے پانچ ماہ تک مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ ان ادویات کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ نزلے کو روک کر دماغ سے رطوبات خارج کرتی ہیں۔

ایک نسخہ جو میرا آزمودہ ہے اور ان حضرات کیلئے بے حد مؤثر ہے جن کے بال نزلہ زکام کی وجہ سے سفید ہوچکے ہیں، نسخہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی: کلونجی کو پیس کر سفوف بنالیں، اطریفل اسطخدوس (میں نے ادارہ ہمدرد کی استعمال کی تھی) ایک چائے کا چمچ گرم پانی میں حل کریں چوتھائی چائے کا چمچ کلونجی کا سفوف بھی اسی پانی میں حل کریں۔ دن میں تین مرتبہ کھانے سے ایک گھنٹہ قبل استعمال کریں۔ ایک ماہ سے تین ماہ تک یہ نسخہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دوران علاج چاق و چوبند رہیں تاکہ بلغم کا اخراج ہو، علاوہ ازیں دوپہر کو سونے سے پرہیز کریں، اس سے بلغم کی افزائش ہوتی ہے۔

دوران علاج مندرجہ ذیل غذاؤں کا استعمال بے حد مفید ہے۔ بکرے کا گوشت، بکرے کا مغز، دیسی مرغ، دال مسور، ثابت دال مونگ، شہد، ادرک، کچی پیاز (واضح رہے کچی پیاز کا استعمال صرف دوپہر تک کیا جائے کیونکہ یہ دیر ہضم ہوتی ہے) مچھلی، مچھلی کے سر کی یخنی کر یلے، کھجور، تیز پات، سفید زیرہ، کلونجی، سیاہ زیرہ، کالے چنے کا شوربہ، اجوائن، لہسن، لونگ، دار چینی، بڑی الائچی، سبز الائچی، روغن زیتون، پالک، ساگ، سونف، میتھی، انڈے، اخروٹ، پستہ، کبوتر، بٹیر، کلیجی۔ روحانی علاج: عین ممکن ہے بعض قارئین کو مندرجہ بالا اشیاء ناپسند ہوں اور جن اغذیہ سے پرہیز کرنا ہے وہ بے حد مرغوب ہوں، اسی لیے ذیل میں شفا یابی کیلئے ایک بہترین روحانی عمل پیش کیا جارہا ہے جو کینسر اور ایڈز جیسے مرض کیلئے نہایت مؤثر ہے۔ دائمی نزلہ زکام کے مریض بھی اس سے استفادہ کرسکتے ہیں، وہ بہترین عمل یہ ہے: جمعہ کے روز نماز جمعہ کے ادا کرنے کے بعد اول و آخر سات مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ گیارہ گیارہ دفعہ سورۂ قدر اور سورۂ الم نشرح کی تلاوت کریں۔ تلاوت کے بعد شفا یابی کیلئے دعا کریں۔ مستورات یہ عمل نماز ظہر ادا کرنے کے بعد کرسکتی ہیں۔ اسی طرح ہر جمعہ یہ عمل کریں، چاہیں تو مکمل شفا یابی کے بعد یہ عمل ترک کرسکتے ہیں لیکن اگر معمول بنالیں تو بے حد فائدہ ہوگا۔ (جاوید احمد، لاہور)

4 قسم کے لوگ جنت میں نہیں جائیں گے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اور میرے گھر والے گزشتہ چھ سال سے عبقری کے قاری ہیں، جب سے یہ پڑھنا شروع کیا ہے تب سے ہم تمام انگریزی و اخبارات چھوٹ گئے ہیں۔ میرے بچے بھی عبقری بہت شوق سے پڑھتے ہیں اور ہم کو بھی ان کا سوال ہوتا ہے کہ عبقری آیا کہ نہیں، آپ دین کی بہت خدمت کررہے ہیں، ہمارے دل سے آپ کیلئے بہت دعائیں نکلتی ہیں۔ میں کچھ اعمال بھیج رہا ہوں یقیناً یہ میرے لیے صدقہ جاریہ اور مخلوق خدا کو اس سے بھرپور فائدہ ہوگا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر لازم کرلیا ہے کہ چار قسم کے اشخاص کو جنت میں نہیں بھیجے گا اور نہ ان کو جنت کی نعمتوں سے کچھ حصہ ملے گا۔ وہ چار اشخاص یہ ہیں: 1۔ شراب کا عادی 2۔ سود خور 3۔ یتیم کا مال کھانے والا 4۔ ماں باپ کا نافرمان۔ ماں کے قدموں میں جنت ہوتی ہے اور باپ کو صرف پیار کی نظر سے دیکھنے سے اللہ پاک ایک مقبول حج کا ثواب عطا فرماتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں درج بالا چار اقسام سے بچائے۔ آمین۔

آیۃ الکرسی کی فضیلت

جو شخص گھر سے نکلتے وقت آیۃ الکرسی پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی گھر سے باہر حفاظت فرمادیتے ہیں جب تک کہ وہ اپنے گھر واپس نہ آجائے۔ جو شخص واپس آتے ہوئے گھر میں داخل ہونے سے پہلے آیۃ الکرسی پڑھے گا اللہ پاک اس کے گھر سے بھوک و افلاس کو ختم فرمادیتے ہیں۔ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کے اور جنت میں صرف موت رکاوٹ ہے۔ یعنی وہ مرتے ساتھ ہی جنت میں چلا جائے گا۔ جو شخص رات کو آیۃ الکرسی پڑھ کر سوئے گا اللہ پاک ساری رات اس کو اپنی حفاظت میں لے لیتے ہیں جو دو دفعہ پڑھے گا اللہ اس کے تمام گھر کی حفاظت فرمائیں گے اور جو تین دفعہ آیۃ الکرسی پڑھ کر سوئے گا اللہ پاک اس کے پورے محلہ کی حفاظت فرمائیں گے۔ (ایک بندہ خدا، واہ کینٹ)

میرے گھر کے دو ڈاکٹرز سے ملیے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو عبقری کی پوری ٹیم کو زندگی، تندرستی اور دین کی نعمت سے مالا مال کرے۔ آمین ثم آمین۔ میں آپ کو اپنے گھر کے دو

مرض اٹھرا یا بانجھ پن کا علاج: جن کے بچے ڈبہ سوکھا وغیرہ سے ہلاک ہو جاتے ہوں ان کو چاہیے کہ روغن زیتون میں خرگوش کے گوشت کو بھون کر کھائیں۔

ڈاکٹرز سے آج ملواتی ہوں ایک ڈاکٹر کا نام ہے "لیموں والی پھکی" اور ایک ڈاکٹر کا نام ہے "اسطخدوس والی پھکی"۔

لیموں والی پھکی: ھوالشافی: کالا نمک حسب ذائقہ سونف آدھا کلو اجوائن آدھا کلو گلاب کی پتی ایک چھٹانک سوکھا دھنیا ثابت ایک چھٹانک پودینہ ایک چھٹانک بڑی الائچی ایک چھٹانک چھوٹی ہڑیڑ ایک چھٹانک سفید زیرہ ایک چھٹانک سونٹھ ایک چھٹانک اسپغول ثابت ایک چھٹانک جامن گٹھلی ایک چھٹانک کالی مرچ ایک چھٹانک قلمی شورہ ایک چھٹانک کلونجی ایک چھٹانک بہیزہ ایک چھٹانک۔ ترکیب: پہلے اجوائن کو دھو کر سکھا لیں پھر ایک کلو لیموں کے پانی میں اجوائن بھگو دیں اور سکھا لیں باقی تمام اجزا کو پیس لیں اور جب اجوائن خشک ہو جائے تو اس کو بھی پیس لیں اور پھکی بنا لیں۔ سب سے اعلیٰ پھکی ہے۔ معدہ کی خرابی تیزابی طبیعت جلن قے آتی ہو وغیرہ کیلئے اعلیٰ ترین پھکی ہے۔ بس پھکی بھر کھا کر اوپر سے پانی پی لیں۔

ہمارے گھر کا دوسرا ڈاکٹر اسطخدوس والی پھکی: ھوالشافی: ایک پاؤ اسطخدوس ایک کلو بادام کی گری آدھ چھٹانک کالی مرچ آدھ چھٹانک سوکھا دھنیا۔ ان سب کو باریک پسوا کر صبح نہار منہ ایک چمچ ہمراہ پانی کے ساتھ کھائیں اور بلغم ریشہ کھانسی سینہ جکڑا ہوا اور بہت سی ریشہ والی بیماریوں سے خلاصی پائیں۔ طالب دعا اور عبقری کی دل و جان سے قدردان (فلک امجد بورے والا)

عبقری سے ملے عمل نے بچالیا! سبحان اللہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اس سے قبل بھی عبقری میں اپنا مشاہدہ لکھ چکی ہوں۔ میری بیٹی میرے گھر عبقری بھجواتی ہے۔ ہمارے علاقے میں ایک کتابوں والی دکان ہے ان سے کہا ہے کہ عبقری لا کر دیا کریں بہت مفید چیز ہے۔ عبقری میں پڑھنے کیلئے اتنا کچھ ہے کہ سارے معاملات خود ہی حل ہو جاتے ہیں۔ عبقری کے ایک شمارے میں ٹائیفائیڈ کا آزمودہ نسخہ چھپا تھا جس کی ترکیب یہ تھی: ایک کلو بڑا گوشت لیں۔ اس کی چھوٹی چھوٹی بوٹی بنا لیں اس میں ایک چھٹانک ادرک اور ایک چھٹانک لہسن کوٹ کر اس کو دھونا نہیں کوئی بھی چیز نہیں ڈالنی یہ گھوٹ کر اس کو دھیمی دھیمی آنچ پر پکا لیں شام کو صرف یہی گوشت کھانا ہے روٹی نہیں کھانی۔ اس کے بعد تین کپ دودھ پتی پی لیں۔ یہ عمل کم از کم تین دن کریں۔ اگر بخار نہ بھی ہو تو یہ طاقت کیلئے بھی بہت زبردست ہے۔ میں یہ نسخہ تیار کرکے اپنے بیٹے کو دیا پورا ایک کلو تو نہ کھا سکا کیونکہ وہ بہت زیادہ کمزور تھا [illegible] کے استعمال سے اس کی صحت دن بدن بہتر ہونا شروع ہو گئی ہے۔ میں یہ فوائد اس لیے لکھ رہی ہوں کہ آپ نے خود فرمایا ہے کہ کوئی بھی ایسی چیز نہ چھپائیں جو دوسروں کو فائدہ دیتی ہو۔ ایک عمل میں نے دو یا تین بار پہلے کیا تھا۔ شیخ جمال الدین یونس رحمۃ اللہ علیہ نے اس عمل کی اجازت دی تھی یہ عمل بھی کسی لکھنے والے نے عبقری میں دیا ہے کہ سخت سے سخت مشکل کے حل کیلئے دو رکعت نفل ایصال ثواب شیخ جمال الدین یونس رحمۃ اللہ علیہ کیلئے پڑھیں اور ایک پرچی پر درج ذیل دعا لکھ کر پانی میں بہا دیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

میری کہانی کچھ یوں ہے کہ میرا بھتیجا اور میرا اپنا بیٹا ایک جگہ ایک ٹھیکیدار کے ساتھ مزدوری کرتا تھا تو ٹھیکیدار تھوڑے تھوڑے پیسے دیتا تھا کبھی بھی پوری مزدوری نہیں دی۔ ہمیں تو گھر چلانے کیلئے ضرورت تھی ہمارا تھوڑے پر چولہا چل رہا تھا مگر میرا بھتیجا جو کہ دوسرے شہر سے آیا تھا تو وہ کہہ رہا تھا کہ مجھے تھوڑے تھوڑے نہیں چاہئیں جب کام ختم ہوگا تو اکٹھے لے کر گھر جاؤں گا۔ جب کام ختم ہونے والا تھا تو ٹھیکیدار ادھر ادھر چھپنے لگا میرے بھتیجے کے 83 ہزار بنتا یا تھے ٹھیکیدار آج کل کر رہا تھا کام ختم ہو گیا میرے بھائی مرحوم کو میرے بھتیجے نے بلا لیا کہ ٹھیکیدار میرے پیسے نہیں دے رہا۔ میں پریشان تھی کہ بھتیجا خالی ہاتھ گھر جائے گا تو سوتیلی ماں کی باتیں سنے گا ٹھیکیدار کو خود فون کرکے کہا کہ اس مہمان کے پیسے دو تاکہ گھر جاسکے اس نے چار دن کا وقت دیا۔ میری ایک جاننے والی جو کہ کمیٹیاں وغیرہ اکٹھی کرتی ہے میں نے پندرہ ہزار اس سے لے کر بھتیجے کو گھر بھیج دیا۔ اب واپسی کیلئے کوئی امکان نہ تھا ٹھیکیدار آج کل کر رہا تھا کمیٹی والی کو پیسے واپس کرنے میں تین دن تھے میں نے اللہ کا نام لے کر اوپر والا عمل پرچی پر لکھ کر نہر میں بہا آئی۔ دو دن بعد میرے شوہر گھر آئے میں بڑی پریشان آدمی پیسے نہیں دے رہا عورت مانگے گی تو بڑی شرمندگی ہوگی شوہر سے چوری مانگ کر بھتیجے کو دیئے تھے۔ شوہر کہنے لگے کیوں اتنی پریشان لگ رہی ہو کوئی بڑی بات ہوئی ہے کیا؟ میں نے کہا: ہاں! ضروری کام کیلئے پیسے لیے تھے وہ واپس کرنے ہیں ٹھیکیدار دے نہیں رہا۔ بس چپکے سے جیب میں ہاتھ ڈالا اور میرے [illegible] یہ اللہ کے کلام کی برکت تھی۔ (ام حمزہ غازی تربیلہ)

قارئین کے کام کی باتیں

محترم قارئین السلام علیکم! کام کی باتیں خلق خدا کو بتانا میں نے عبقری کے ذریعے آج سے شروع کیا ہے۔

تمام رحمتیں پانے کیلئے: نماز کا ساتھ لیجئے اور بلاناغہ وجہ تخلیق کائنات حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجتے رہیں تو پھر کمال دیکھیں کہ اللہ کی رحمت کیسے آپ کے گھر میں ڈیرہ ڈالتی ہے۔ **موٹا ہونے کیلئے:** ایک ثابت سیب لیں اور اس کو کاٹے بغیر چھیلیں۔ ایک تنی سلائی والی سوئی لیں اس سے سیب میں ہر طرف سوراخ کریں ایک گلاس دودھ کو گرم کرکے ٹھنڈا کر لیں پھر اس سیب کو اس دودھ میں ڈال کر یعنی بھگو کر رکھ دیں اور صبح اٹھ کر یہ دودھ خالی پیٹ پی لیں اور سیب بھی کھا لیں یہ عمل کم از کم دو ہفتے کریں۔

دماغ کو تیز کرنے کیلئے: ایک پاؤ بادام تھوڑی سی کالی مرچیں چینی ایک پاؤ سبز سونف آدھ پاؤ ان سب کو پیس کر رکھ لیں اور روزانہ صبح خالی پیٹ ایک چمچ کھا کر دودھ پی لیں۔ **اگر نیند نہ آئے تو:** رات کو اگر نیند نہ آئے تو بستر پر بالکل سیدھا لیٹ جائیں اور جسم کو بالکل ڈھیلا چھوڑ دیں آنکھیں بند کریں اور ذہن میں تصور بنائیں کہ کالے رنگ میں کوئی سفید نقطہ ہے آپ نے اپنا پورا دھیان اس نقطہ پر جمانا ہے مسلسل تصور رکھیں۔ انشاء اللہ نیند آجائے گی اور وہ بھی پرسکون اس کے علاوہ ایک نسخہ ہے وہ یہ کہ کوئی اچھی سی کتاب پڑھنا شروع کر دیں اور سبز الائچی بھی منہ میں ڈال کر چباتے رہیں۔ **پلکوں اور بھوؤں کو گاڑھا کرنے کیلئے:** اگر آپ کی پلکیں چھوٹی اور بھنویں ہلکی ہیں تو سرسوں اور زیتون کا تیل باہم ملا کر لگانے سے انشاء اللہ پلکیں لمبی اور بھنویں کالی ہوتی ہیں۔ **دانت سفید کرنے کیلئے:** باداموں کے اوپر والا سخت چھلکا لونگ اور الائچی کو پیس کر توے پر سرخ کر لیں ٹھنڈا ہونے پر اس میں نمک ملائیں دانت سفید کرنے کیلئے بہترین منجن تیار ہے۔ **ہاضمہ کیلئے:** ہاضمہ کو درست رکھنے کیلئے دہی کو اپنی غذا میں شامل رکھیں اور اسپغول کا بھی استعمال کرتے رہیں۔ آپ کا ہاضمہ کبھی خراب نہ ہوگا۔ دعاؤں کی طلب گار (طاہرہ سعید گجرات)

(بقیہ: یہ تو مجھے کوئی پاگل لگتا ہے)

پیسے دوں گا۔ اکثر جاتا ہوں مگر عبقری وہی سے نہیں ملتا۔ مختلف سٹالوں سے ڈھونڈتا ہوں کہ پرانے عبقری نہیں ملتے' تلاش جاری ہے کہ عبقری روحانی کا حصہ ہے بلکہ اس کی قدر وہ لوگ سینے سے لگائیں رکھیں اور لوگ حقیقت میں سینے سے لگا کر رکھتے ہیں۔ دن تاریخ کے ہوتے شہر میں عبقری ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملا۔ عبقری کی برکت سے مجھے بہت فائدہ ہے [illegible] عبقری سے [illegible] محبت کرتا ہوں اللہ سب کو اپنے فضل و کرم میں رکھے آمین۔

(... جھنگ)

مورنگا کی چائے سے شوگر، بلڈ پریشر نارمل کیجئے

بینائی کیلئے مفید ہے۔ جسمانی زائد چربی کو جلاتا ہے اور وزن کنٹرول رکھتا ہے، ملیریا کے پیراسائٹ مارنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دن میں دو دفعہ صبح و شام اس کی چائے استعمال کی جائے۔ مورنگا کی چائے پیتے وقت اپنا شوگر لیول روزانہ چیک کریں جب شوگر لیول نارمل ہوجائے تو اس کا استعمال کم کردیں۔

"مورنگا" درخت کے بارے معلومات ارسال خدمت ہیں جو کہ کینسر، ہیپاٹائٹس سی، شوگر، موٹاپا کم کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ تفصیلات خود ملاحظہ فرمائیں۔ میرے ایک دوست نے اوکاڑہ میں اس کے دو درخت لگائے ہوئے ہیں، اس کے فوائد کے بارے کچھ معلومات حاصل کرکے قارئین عبقری کی خدمت میں بھجوا رہا ہوں، شرف قبولیت بخشیں۔ **جب کینسر اور ہیپاٹائٹس سی کے تمام علاج ناکام ہوجائیں:** جب کینسر اور ہیپاٹائٹس سی کے تمام علاج ناکام ہوجائیں کسی دوائی سے بہتری نہ آرہی ہو تو اس وقت اللہ تعالیٰ کا نام لے کر Moringa کے پتے اور پھلیاں لے کر ان کی چائے پلاتے رہیں ان شاء اللہ صحت کاملہ نصیب ہوگی۔ مورنگا ایک درخت کا نام ہے جس کے پودے خال خال نرسریوں سے مل سکتے ہیں، ذہنی نشوونما میں اضافہ کرتا ہے بلڈ شوگر کو نارمل سطح پر لاتا ہے، بھوک لگاتا ہے، زخموں کو ختم کرتا ہے، قبض دور کرتا ہے، نظام انہضام میں مدد کرتا ہے، کینسر اور ہیپاٹائٹس کا آخری علاج ہے۔ اب اس کے پتوں، بیج اور تیل کے فوائد پر روشنی ڈالتے ہیں۔

مورنگا کے پتے: مورنگا کے پتوں میں تمام امینوایسڈز پائے جاتے ہیں اس میں وٹامن اے بی سی ڈی کمپلیکس، وٹامن کے موجود ہیں اس میں زنک اور سلینیم عناصر کے علاوہ مارکو اور مائیکرو عناصر موجود ہوتے ہیں۔ 18 وٹامن اور 8 منرلز کثیف حالت میں ملتے ہیں۔ شیرخوار بچوں اور بڑوں کی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کو نارمل کرتا ہے، اس میں 47 اینٹی آکسیڈینٹس پائے جاتے ہیں جو کہ کینسر کی روک تھام میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ بلند شوگر اور شوگر کے زخموں کو ٹھیک کرنے میں مددگار ہے انسانی جسم میں ہارمونز کی تعداد کو متوازن رکھتا ہے بینائی کیلئے مفید ہے جسمانی زائد چربی کو جلاتا ہے اور وزن کنٹرول رکھتا ہے، ملیریا کے پیراسائٹ مارنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دن میں دو دفعہ صبح و شام اس کی چائے استعمال کی جائے۔ مورنگا کی چائے پیتے وقت اپنا شوگر لیول روزانہ چیک کریں جب شوگر لیول نارمل ہوجائے تو اس کا استعمال کم کردیں۔

مورنگا کا تیل: انسانی عمر بڑھاتا ہے، بالوں کو گرنے سے بچاتا ہے، زخموں کو درست کرنے اور کیڑوں کو نکالنے ... کو دور کرتا ہے، چھاتی کے مسائل اور گلے کے انفیکشن کیلئے مفید ہے۔ فوڈ انڈسٹری میں بطور Preseravalive استعمال ہوتا ہے۔ **مورنگا کے بیج:** جلے ہوئے جسم کی اصلاح کرتا ہے، السر میں مفید ہے، ملیریا اور معدہ کے درد میں مفید ہے، عورتوں میں بچے پیدا کرنے کی صلاحیت کو بڑھاتا ہے، جلدی ٹیومر کا علاج ہے، خونی و بادی بواسیر کو ختم کرتا ہے، جسم کی زائد چربی کو نارمل کرتا ہے۔ **طریقہ استعمال:** بیج کا ایک دانہ صبح کو اور ایک دانہ شام کو چبا کر کھائیں۔

ہیپاٹائٹس سی کے مریضوں کیلئے خوشخبری: جو لوگ دیسی علاج کی بجائے انٹرفیرون انجکشن کے ذریعے ہیپاٹائٹس کا علاج کروا رہے تھے ان لوگوں کیلئے یہ اچھی خبر ہے کہ طبی ماہرین اور سائنس دانوں نے اس موذی مرض کیلئے ایک نئی دوا Sovaldi (سوولڈی) گولی ایجاد کی ہے یہ گولیاں پاکستان کے شہر راولپنڈی میں پہنچ چکی ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان میں اوسطاً ہر دسواں آدمی ہیپاٹائٹس کا مریض ہے اور ان کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔ ہیپاٹائٹس کی اقسام اے بی سی ڈی اور ای ہیں ان میں سے اے اور ای پانی سے پھیل رہا ہے۔ بی سی ڈی خون، سرجری، دوسرا بلیڈ استعمال کرنے، بازو پر نام گدوانے، سرنج استعمال کرنے اور ناک کان چھدوانے سے ایک مریض سے دوسرے مریض میں منتقل ہورہا ہے۔ پاکستان میں اوسطاً ایک سے پانچ لاکھ مریض سالانہ بروقت علاج نہ ہونے پر دنیا سے رخصت ہورہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ لوگوں کو اس کی وجوہات اور علاج کے طریقہ کار سے آگاہ کیا جائے۔

سخت سے سخت قبض کیلئے سکون دہ علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے گزشتہ تین سال سے قبض تھی۔ ایک دن ایک شخص کے سامنے اپنا مسئلہ بیان کیا تو اس نے مجھے ایک ٹوٹکہ بتایا میں نے صرف سات روز آزمایا اور میری قبض بالکل ختم ہوگئی آج میں پرسکون زندگی گزار رہا ہوں۔ ھوالشافی: تین عدد خشک انجیر لے کر رات کو مٹی کے پیالے میں بھگو دیں صبح انجیر کھا کر وہی پانی پی لیں دوسرے دن دو انجیر، تیسرے دن تین عدد انجیر اوپر والے طریقہ سے کھالیں۔ پھر سات روز روزانہ مندرجہ بالا طریقہ سے ایک انجیر کا دانہ کھالیں تو سخت سے سخت قبض ان شاء اللہ ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گی۔ (طاہر سلیم، فیصل آباد)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 9 دسمبر بروز جمعرات 7 بجکر 10 منٹ سے 8 بجکر ... 17 دسمبر بروز ہفتہ شام 5 سے 6 بجکر 12 منٹ تک، 28 دسمبر بروز بدھ 2 بجکر 15 منٹ سے لیکر 3 بجکر 27 منٹ تک مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھیں یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، دردِ دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفیصد قبول کررہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی نیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیرمسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ ان شاء اللہ آپ کی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1) روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفااللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کافی عرصہ سے عبقری میگزین پڑھ رہی ہوں۔ اس کے علاوہ آپ کے درس انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرکے سنتے ہیں اور خوب فیض یاب ہوتے ہیں۔ میں نے گریجوایشن کی تھی جبکہ میں ماسٹر کرنا چاہتی تھی گھر والوں کی طرف سے شدید مخالفت تھی میں پریشان تھی۔ ایک دن اسی مقصد کیلئے عبقری سے وظائف ڈھونڈ رہی تھی کہ میری نظر روحانی محفل کے کالم پر پڑی۔ مجھے لگا یہی وہ وظیفہ ہے جو میرا مسئلہ حل کرسکتا ہے۔ میں نے دی گئی ترتیب کے مطابق روحانی محفل کرنا شروع کردی۔ ابھی صرف مجھے تین ماہ ہی روحانی محفل کرتے ہوئے تھے کہ میرے بڑے بھائی جو سب سے زیادہ مخالف تھے انہوں نے خود ہی مجھے آکر بات کی اور (باقی صفحہ نمبر 44 پر)

مال کو تباہ کرنے والی چیز: جس مال میں سے زکوٰۃ نہ نکالی جائے اور اسی میں ملی جلی رہے تو وہ مال کو تباہ کر کے چھوڑتی ہے۔ (ارشاد نبوی ﷺ)

وقت کی سپر پاور کو پاک فوج نے ناکوں چنے چبوا دیئے

عرفان احمد، شاہدرہ

جنرل صاحب نے بتایا کہ ہم نے ایسے ہی کیا اور کچھ عرصہ بعد نماز اور اس دعا کی برکت سے اللہ نے پاک فوج کی اتنی مدد کی کہ اتنی بڑی فوج اور قوت کو پاک فوج نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور اس کو ساری دنیا نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی اور صحت میں برکت عطا فرمائے اور آپ سے اور آپ کی نسلوں سے اسی طرح دین کا کام لیتا رہے۔ کچھ عرصہ پہلے ہم نے ریٹائرڈ جنرل جاوید ناصر صاحب (سابق ڈی جی آئی ایس آئی) کا بیان سنا بہت ایمان سے بھرپور بیان تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اپریل 1981ء میں جنرل اسلم بیگ مرحوم نے بریفنگ دی کہ ہماری سرحد پر اس وقت روس کی فوج ہے وہ اتنی پاور میں ہے کہ اگر وہ اپنا ایک پر مارے تو ہمارا بلوچستان ہاتھ سے جاتا ہے اور دوسرا پر مارے تو دریائے سندھ کا دوسری طرف کا علاقہ ہمارے ہاتھ سے جاتا ہے اور ہم ابھی کچھ نہیں کر سکتے۔ روسی فوجیں ہمارے بارڈر پر تھیں۔ جنرل صاحب کہتے ہیں کہ میں یہ سن کر بہت پریشان ہوا ایک اللہ والے کی خدمت میں حاضر ہوا ساری بات عرض کی۔ انہوں نے فرمایا کہ تمام بارڈر کے قریبی علاقے والوں اور فوجیوں کی نماز درست کروائیں اور سب کو یہ دعا یاد کروا دیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔ جنرل صاحب نے بتایا کہ ہم نے ایسے ہی کیا اور کچھ عرصہ بعد نماز اور اس دعا کی برکت سے اللہ نے پاک فوج کی اتنی مدد کی کہ اتنی بڑی فوج اور قوت کو پاک فوج نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور اس کو ساری دنیا نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ محترم قارئین! اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اللہ نے ہر محاذ پر ہماری پاک افواج کی بھرپور مدد کی اور یہی لازوال مدد ہی ہے کہ آج پاک فوج دنیا کی بہترین افواج میں شامل ہے۔ حکیم صاحب! ہمارے محلے میں کرکٹ میچوں کا جوا سنٹر کھل گیا تو ہم مسجد والے بہت پریشان ہوئے ہمارے مسجد کے امام صاحب نے مشورہ دیا کہ ہم سب ساتھی بھی درج بالا دعا اکتالیس مرتبہ صبح و شام پڑھیں۔ تمام ساتھیوں نے اس دعا کا اہتمام کیا تو کچھ دن بعد اللہ پاک کی مدد آئی اور وہ تمام جوا کروانے والے لوگ آپس میں لڑ پڑے اور سارا سامان دفتر سے نکال کر باہر سڑک پر پھینک کر توڑ دیا۔ آج کل کے حالات میں تمام مسلمانوں کو نصیحت ہے کہ سب اس دعا کو اکتالیس مرتبہ صبح و شام پڑھیں اور ہر پریشانی اور ہر فتنہ و مصیبت سے محفوظ رہیں اور گھریلو جھگڑوں میں بھی بہت فوری اثر عمل ہے۔

1965ء کے شہید کا دیدار

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! پاک فوج کا اللہ کے ہاں رتبہ کیا ہی کہنے! اس کا مشاہدہ میں نے اپنی آنکھوں سے کیا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ جل شانہٗ نے فرمایا کہ شہید زندہ ہوتا ہے اسے مردہ مت کہو اللہ جل شانہٗ اس کو رزق دیتے ہیں آپ کو شعور نہیں۔ اس کی مثال میں نے 1967ء میں دیکھی جب میری پہلی تقرری بطور ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول راجہ ضلع گوجرانوالہ میں ہوئی تھی۔ ایک دن ایک 1965ء کے شہید کی میت جھب جوڑیاں سیکٹر سے آئی۔ وہاں لوگوں کا جم غفیر جمع ہو گیا۔ میں بھی پاک فوج کے شہید کے جنازہ میں شرکت کا اعزاز حاصل کرنے وہاں پہنچ گیا۔ شہید کی ہمشیرہ بھی وہاں موجود تھی اور اس کا مطالبہ تھا کہ وہ اپنے شہید بھائی کا دیدار ضرور کرے گی سب لوگ پریشان تھے ایک بزرگ نے کہا کہ اس کی بہن کی خواہش پوری کی جائے۔ جب چہرہ سے صندوق ہٹایا گیا تو میت بالکل تروتازہ تھی جیسے یہ جوان ابھی ابھی شہید ہوا اور ابھی اس کو صندوق میں رکھا گیا تھا اس کے چہرہ پر سبز ہلالی پرچم پوری آب و تاب کے ساتھ چمک رہا تھا۔ جب جھنڈا ہٹایا گیا تو شہید کی پیشانی کے دائیں طرف تھوڑی سی مٹی لگی ہوئی تھی بہن سے برداشت نہ ہوا۔ اپنے دوپٹہ کے پلو سے چہرہ صاف کر دیا۔ اللہ کریم کی قدرت ملاحظہ فرمائیں کہ اس جگہ سے خون رسنا شروع ہو گیا۔ وہاں موجود سب لوگ کلمہ طیبہ کا ورد کرنے لگے۔ دو سال پہلے سے شہید پاک فوج کے جوان کا اتنا رتبہ دیکھ کر ہر کوئی عش عش کر رہا تھا۔ اللہ جل شانہٗ ہم سب پر اپنا فضل و کرم فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ (محمد شبیر گوندل، حافظ آباد)

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا [illegible] ضرور لکھیں [illegible] سلسلہ شروع [illegible]

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

میں چند نکتے آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں جو شیخ رحمۃ اللہ نے بیان کیے ہیں۔ کوشش کروں گا کہ آپ کو عرض کر سکوں۔ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے یہ جو کتاب لکھی ہے، ایک ہزار سال یعنی دس صدیاں! دس صدیاں پہلے یہ کتاب لکھی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ اس کتاب سے، اس علم الٰہی سے اس کو کوئی حصہ نہیں ملتا، جو کیا کرتا ہے، شاعروں کے دیوانوں کیونکہ جس دور میں دین مغلوب ہو اور کفر غالب ہو گا۔ اس دور کی چند علامات ہوں گی۔ سچے زیادہ ہوں گے، عورتیں ننگی ہوں گی، شراب عام ہوگی، شاعروں کو اعلیٰ مقام ملے گا، شعراء اور گانا بجانے والے ہمارے عزت دار بن جائیں گے ہمارے ملک کا ورثہ ہوں گے۔ جس دور میں یہ چیزیں ہوں سمجھ لو یہ دور وہی جہالت کا دور ہے جو سرور کونین ﷺ کی تشریف آوری سے پہلے کا دور تھا۔ لوگو! آج وہ دور ہے۔ وہی دور ہے! **اصلی معرفت ناپید ہو جائے گی:** وہ فرماتے ہیں کہ جس کے لوگ خواہشات نفسانی کا نام شریعت اور طلب جاہ اور ریاست و تکبر کا نام عزت و علم اور خلق خدا سے ریاکاری کا نام خوف الٰہی اور دل میں کینہ چھپا رکھنے کا نام حلم اور فضول جھگڑے کا نام مناظرہ اور آپس میں لڑنے جھگڑنے اور نادانی کا نام بزرگی اور منافقت کا نام زہد اور جھوٹی آرزوؤں کا نام ارادت اور طبیعت کے ہذیان کا نام معرفت اور دلی حرکتوں اور نفسانی وسوسوں کا نام محبت الٰہی اور کج روی کا نام فکر اور انکار حق کا نام برگزیدگی، بے دینی کا فنا اور پیغمبر ﷺ کی شریعت کے ترک کا نام طریقت اور اہل زمانہ کی آفت کا مجاہدہ نام رکھتے ہیں۔ جو اصلی معرفت ہوگی وہ ختم ہو جائے گی۔ یہ انہوں نے آج سے ہزار سال پہلے فرمایا۔ وہ کہتے ہیں ختم ہو گئی ہے، وہ چیزیں ختم ہو گئی ہیں۔ جو شخص جتنا زیادہ۔ جتنا زیادہ، اپنے آستانے کو، اپنی زندگی کو، اپنے لباس کو، اپنے اٹھنے بیٹھنے کو سجائے گا، اتنا ہی مخلوق خدا پاگل ہوگی کہ یہ پہنچی ہوئی سرکار ہے۔ جو جتنا زیادہ جھوٹ بولے گا، دھوکہ دے گا اور جتنی زیادہ جھوٹی باتیں ان سے کی جائیں گی اتنا زیادہ لوگ اسکی طرف متوجہ ہوں گے۔

تصوف و معرفت کی زندہ و تابندہ کتاب کشف المحجوب کے خزانوں اور انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خطبات کے مجموعہ "شرح کشف المحجوب" کا آج ہی مطالعہ کریں

علامہ لاہوتی پراسراری

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 86

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور ظرف چاہیے

ایک لفظ پڑھا اور ابر رحمت چھا گئی: قارئین! آپ کو یاد ہوگا کہ بزرگ جنتی روح کے ساتھ میں نے اپنی ملاقاتوں کے تذکرے میں ایک واقعہ کا ذکر کیا کہ پورے قبرستان میں ہلچل مچی' انوارات کی بارش ہوئی' برکات اور خیریں ابر رحمت کی طرح برس پڑیں' میرے سوال کرنے پر بزرگ روح نے بتایا کہ دراصل کسی زندہ نے ان مردوں کی روح کو ایصال ثواب پہنچانے کیلئے اللھم ارحم امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار کہا ہے' یہ اس ایک بار کہنے کی برکات کمالات اور ابر رحمت ہے۔ میں بہت حیران ہوا اور سوچتا رہا۔ تھوڑے دن پہلے میرے پاس جنات بہت زیادہ بیٹھے تھے ہماری کسی علمی موضوع پر گفتگو ہو رہی تھی اگڑ سے پکے چاول اور دودھ ہمارے سامنے پڑا تھا' ہم نے گڑ سے پکے چاول اور دودھ استعمال کیا' باتوں ہی باتوں میں مجھے اس لفظ کا خیال آیا کہ میں ان پرانے تجربہ کار اور صدیوں بڑی عمر کے جنات سے پوچھوں کہ کیا انہیں کبھی اس لفظ کا تجربہ اور مشاہدہ ملا؟ **دعا کے کمالات اور میری حیرت:** میں نے ان کے سامنے یہ لفظ پڑھا میری حیرت کی انتہا نہ رہی ان میں سے ہر جن اس لفظ کے فائدے جانتا تھا اور اس حرف کے کمالات جانتا تھا۔ **پرانے تجربہ کار جن کا واقعہ:** ایک پرانے تجربہ کار جن نے اپنا واقعہ سنایا' کہنے لگے یہ اس دور کی بات ہے جب بہادر شاہ ظفر کی حکومت تھی اور برصغیر میں آخری مغل بادشاہ کا تاج اور جھنڈا لہراتا تھا' شہنشاہ ظفر کے چچا کی بیوی فوت ہوگئی' وہ ایک نیک خاتون تھیں' بڑھاپے میں بہت زیادہ علاج معالجہ کیا آخر وہ فوت ہوگئیں' لیکن عجب واقعہ یہ ہوا کہ ان کو جب دفن کرنے لگے تو اس کی تدفین میں تمام راجے مہاراجے بھی شامل ہوئے اور خود شہنشاہ ظفر بھی شامل ہوا' بہت اچھی قبر بنائی۔ **قبر میں سرنگ نما کھڑکی:** تدفین کرنے کے بعد جب فارغ ہوئے تو ایک دم قبر اندر گر گئی' بہت حیرت ہوئی ایک شور اٹھا' شاہی گورکنوں نے فوراً قبر سے مٹی ہٹائی' میت کو نکالا' قبر کو صاف کیا' لیکن ایک بات دیکھ کر حیران ہوگئے کہ قبر کے دائیں طرف ایک کھڑکی تھی جیسے مٹی کی تازہ کھڑکی ابھی کسی نے بنائی ہے اسے کھڑکی کہیں یا سرنگ' جن بادشاہ نے پوچھا یہ سرنگ کس نے بنائی ہے؟ گورکنوں نے کہا ہم نے تو نہیں بنائی تو سب کہنے لگے جس وقت دفن کیا اس وقت تو سرنگ نہیں تھی اب سرنگ کیسے آگئی؟ متفقہ فیصلہ ہوا کہ گیلی مٹی سے سرنگ کو بند کر دیا جائے قبر کو از سر نو پھر بنایا گیا' زیادہ وقت نہ لگا تجربہ کار اور تیز رفتار گورکنوں نے اس کو بند کیا' قبر کو از سر نو پھر بنایا اور تدفین کر کے ابھی چند قدم ہی واپسی کی تھی ایک اونچی آواز سے قبر پھر گر گئی' اب تشویش بڑھ گئی فوراً درویشوں فقیروں بزرگوں اور وقت کے علماء کو بلایا گیا اور یہ سارا حال ان کے سامنے رکھا گیا کہ اس طرح ہم نے قبر بنائی اور قبر پھر گر گئی دوران گفتگو انہیں اس سرنگ کا حال نہ بتایا' ان بزرگوں میں موجود ایک درویش نے سوال کیا: کیا دائیں بائیں آپ نے کوئی سوراخ یا کوئی غار تو نہیں دیکھی؟ تو تمام فوراً پکار اٹھے جب پہلی دفعہ قبر گرنی تھی تو دائیں جانب ایک سرنگ اور کھڑکی نما غار نظر آئی۔ تو وہ بزرگ فرمانے لگے تو آپ نے ہمیں واقعہ پورا کیوں نہیں بتایا؟ یہ میت یہاں دفن ہونے کی نہیں ہے۔ یہ بات کہتے ہوئے اس بزرگ اور پرانے جن کی باتیں! جذبات میں اور اس کی گردن جھک گئی حتیٰ کہ اس کے آنسو زمین پر گرنے لگے' وہ ہچکیوں میں ڈوب گیا ہم حیران کہ یہ کس بات پر رو رہا ہے؟ اور اسے کون سی چیز ایسی ہے جس نے اس کے دل کو موم کر دیا ہے' تھوڑی دیر کے رونے کے بعد آخرکار وہ اپنے حواس کو بحال کر کے پھر سے گفتگو شروع کرنے لگا لیکن ابھی گفتگو شروع کی ہی نہیں تھی کہ دوران گفتگو ایک اور جن نے اسے متوجہ کیا کہ آپ کس بات پر روئے؟ کہنے لگا کہ اگر آپ میری پوری بات سن لیں تو میرے اس سوال کا جواب بھی اس میں مل جائے گا اب میں اور تمام جنات اس بات پر اور زیادہ متوجہ ہوئے ہم نے اپنے آپ کو سمیٹ لیا اور اس کی گفتگو پر ہمہ تن گوش ہوگئے' وہ پرانا تجربہ کار جن کہنے لگا: جس درویش نے اس سرنگ اور کھڑکی کا انکشاف کیا تھا وہ ایک بات پر بار بار اصرار کر رہا تھا کہ یہ میت یہاں دفن ہونے کی نہیں ہے اس کو فوراً جنت البقیع مدینہ منورہ پہنچایا جائے۔ تمام حاضرین اس کی دونوں باتوں کو حیرت سے سن رہے تھے پہلی بات حیرت کی یہ تھی کہ صرف ایک درویش نے انکشاف کیا تھا کہ قبر میں سرنگ اور کھڑکی نما غار ہونی چاہیے اور اس درویش کا انکشاف درست نکلا۔ **لاش کو جنت البقیع کیسے پہنچایا جائے؟:** لیکن دوسری بات حیرت کی یہ ہے کہ اس خاتون کو جنت البقیع میں کیسے پہنچایا جا سکتا ہے جبکہ اس دور میں مہینوں کا سفر تھا۔ اسی دوران میں گورکنوں نے قبر کو صاف کر کے میت کو پھر سے باہر نکال کر شاہی چارپائی پر رکھ دیا تھا۔ نامعلوم بادشاہ ظفر اور ان کے چچا کو کیا سوجھی کہنے لگے: کہ میت کے اردگرد چادریں تانی جائیں ہم اس کا چہرہ کھول کر دیکھیں گے' فوراً شاہی چادریں تانی گئیں' انہوں نے اس کا چہرہ کھول کر دیکھا چہرہ دیکھنے میں اس کی اولاد اور قریبی رشتہ دار بھی شامل تھیں جب چہرہ سے کپڑا ہٹایا اس میت کے چہرے پر مسکراہٹ تھی' حالانکہ دفن کرتے وقت ہونٹ بھی ملے ہوئے تھے' آنکھیں بھی ملی ہوئی تھیں مگر اب آنکھیں نیم کھلی ہوئی تھیں اور واضح محسوس ہو رہا تھا کہ یہ میت اپنی آنکھوں سے کچھ دیکھ رہی ہے اور مسکراہٹ سے واضح محسوس ہو رہا ہے کہ اس میت نے دفن ہوتے ہی کچھ دیکھا ہے اور اس کی مسکراہٹ بتا رہی ہے کہ مجھے عام میت نہ سمجھا جائے بلکہ میرے ساتھ رب کا خصوصی معاملہ ہے اور میرے ساتھ رب کا خصوصی نظام ہے۔ آخر میت کا کفن لپیٹ دیا گیا' اور اب ہر طرف مشورے ہو رہے ہیں کہ کیا کیا جائے؟ آخر مشورہ یہ ہوا کہ پکی اینٹوں سے میت کی قبر محرابی بنائی جائے اور اس میں دفن کیا جائے اور پھر کھڑے ہو کر اللہ سے دعا مانگی جائے کہ یااللہ! تو اپنی اس نیک بندی کیلئے یہیں اپنی رحمت کا نظام بنا۔ **اس کے بعد قبر نہ گری:** آخر اسے دفن کیا اور پھر علماء' مشائخ' درویش اور فقراء نے بہت دیر تک کھڑے ہو کر نہایت گڑگڑا کر اللہ سے دعا مانگی' اس کے بعد قبر نہ گری' ایک تشویش ایک بات اور ایک تحقیق سب کے دل میں تھی جو کہ زبان پر نہیں لا رہے تھے آخر اس خاتون کا کون سا ایسا عمل ہے جس کی وجہ سے اس کے ساتھ یہ معاملہ ہوا اور وہ غار کیا تھی؟ اور وہ کھڑکی کیا تھی؟ **کشف القبور میں باکمال مشائخ:** آخرکار بادشاہ نے تمام مشائخ اور بزرگوں سے یہ سوال خود ہی کیا؟ یہ بات کہتے ہوئے وہ بزرگ جن خاموش ہو گیا اور تھوڑی دیر سر جھکایا' پھر خلاؤں میں گھورنے لگا جیسے کہ وہ سوچ رہا ہے کہ وہ بات ان سب کو بتاؤں یا نہ بتاؤں اور وہ تحقیق ان سب کے سامنے کھولوں یا نہ کھولوں' اس کے چہرے کی کشمکش' اس کی سانسوں کا تانا بانا' اس کے جذبات کیفیات' خیالات یہ واضح بتا رہے تھے' آخر تھوڑی ہی دیر میں خود بولا اور کہا کہ ان میں بہت سے ایسے مشائخ تھے جو کشف القبور میں باکمال تھے اور بہت سے درویش اور علماء ایسے تھے جو میت سے خواب کے ذریعے حال اور

احوال پوچھ لیتے تھے' بادشاہ نے سب کو کہا کہ ہر شخص کشف القبور کے ذریعے یا خواب کے ذریعے اس خاتون سے حال پوچھے اور ہر شخص علیحدہ مجھے لکھ کر دے ایک کا دوسرے کو پتہ نہ چلے اور اس سب رزلٹ لانے کیلئے گیارہ دن کا وقت دے دیا۔ **آخر اس راز سے پردہ اٹھ ہی گیا:** گیارہ دن کے بعد سب اپنی کارگزاری لکھ کر بادشاہ کے پاس لے آئے جب ان کارگزاری کو پڑھا گیا تو ایک ہی بات تھی اور وہ بات یہ تھی کہ ''میں اللہ کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تمام امت کیلئے صبح وشام ایک تسبیح اول و آخر تین بار درود شریف **اللھم ارحم امت محمد** ﷺ پڑھتی تھی اور دن میں باقی وقت بھی کھلا پڑھتی رہتی تھی'' اور سب کو خواب میں اس خاتون نے تین واقعات سنائے، **غربت اور تنگدستی میں گھرا ایک خاندان:** پہلا واقعہ یہ سنایا میں اپنے محل کی بالکونی پر بیٹھی تھی ایک شخص کو دیکھا نہایت غریب' پھٹے پرانے کپڑے' بیوی اور بچوں کے ساتھ ایک گدھے پر کچھ سامان لادے جا رہا تھا' نا معلوم میرے دل میں کیا بات آئی' میں نے اپنی باندیوں سے کہا اس سارے خاندان کو بلا کر میرے سامنے پیش کرو' باندیوں نے آ نا فانا غلاموں کو کہا اور غلاموں نے اس خاندان کو میرے سامنے پیش کیا' میں نے انہیں دیکھا کہ وہ پریشان ہیں' انہیں تسلی دی کہ آپ کو میں نے صرف باتیں کرنے کیلئے بلایا ہے نہ کہ قید کرنے کیلئے' انہیں کھانا پینا دیا پھر میں ان سے باتیں کرنے لگ گئی' مرد کو پردہ میں بٹھایا خاتون اور بچے میرے سامنے بیٹھ گئے' وہ کہنے لگے کہ ہم دہلی میں آئے ہیں' دراصل ہم دہلی سے ساڑھے تین سو میل دور ایک گاؤں کے رہنے والے ہیں' وہ خاتون کہنے لگی کہ میرے میاں کے دادا پڑدادا بہت مالدار تھے لیکن تقدیر کا نظام چلا اور حالات کم سے کمتر اور بد سے بدتر ہوتے چلے گئے' غربت اور تنگدستی نے ہمیں گھیر لیا فقر و فاقہ نے ہمیں لپیٹ لیا' پہلے ایک وقت کی ہوتی تھی پھر ایک وقت کی بھی نہ رہی' بچے بھوک سے بلکتے تھے' ہمیں اپنی بھوک کا احساس تو تھا ہی لیکن بچوں کی بھوک برداشت نہیں ہوتی تھی اور یہ بھوک اور تنگدستی بڑھتی چلی گئی اور حتیٰ کہ ہم اپنا سب کچھ بیچنے پر مجبور ہو گئے' گھر میں تمام برتن حتیٰ کہ چارپائیاں تک بیچ دیں' اب کچھ نہیں رہا سوائے اس گدھے کے' اس گدھے کو لے کر ہم نے دہلی کا رخ کیا کہ دہلی میں جا کر شہر کے کسی آخری کونے میں کسی کھنڈر میں پناہ لیں گے یا جھونپڑی بنا کر محنت مزدوری کریں گے کیونکہ ہم حیادار اور خاندانی لوگ ہیں' ہم سوال نہیں کر سکتے ہم بھیک نہیں مانگ سکتے' ان کی آنکھیں تر تھیں' بچوں کی ہچکیاں تھیں اور وہ اپنی

داستان سنا رہے تھے۔ وہ خاتون جو بہادر شاہ ظفر کی چچی تھیں عالم ارواح میں اپنی داستان سناتے ہوئے مزید کہنے لگیں جب میں نے ان سے بات بڑھائی اور ان کی داستان سنی تو پتہ چلا کہ ان کے بڑوں میں پانچ درویش تھے جن کی اب اکٹھی پانچ قبریں ہیں اور یہ پانچ درویش وہ تھے جن کے پاس اگر بادشاہ اپنا لشکر اور طاقتور فوج لے کر بھی آ جاتا تو ان کی دعاؤں کا سامنا نہیں کر سکتا تھا' وہ جن کو دعائیں دیتے تھے سو فیصد لگتی تھیں اور جن کو بددعائیں دیتے تھے ان کو بددعائیں بھی سو فیصد لگتی تھیں' وہ درویش وہ تھے جنہوں نے تمام زندگی میں رزق حلال اور سچ کے ساتھ اللہ کی عبادت کی اور اللہ کے تعلق میں بہت آگے نکل گئے تھے جب یہ بات سن لی تو حیرت ہوئی۔ **ہم نے اپنے بڑوں سے ایک لفظ سنا تھا:** میں نے حکم دیا کہ اس خاندان کا وظیفہ لگا دیا جائے اور اس کو گھر بنا کے دیا جائے' جب وہ خاندان جانے لگا تو کہنے لگا: ہم نے اپنے بڑوں سے ایک لفظ سنا تھا کہ جو شخص **اللھم ارحم امت محمد** ﷺ ایک تسبیح صبح وشام پڑھے اور سارا دن کھلا پڑھے تو دنیا میں اللہ تعالیٰ اس کو ہر مشکل میں کسی نہ کسی شکل میں اسباب ضرور پیدا کرے گا چاہے مشکلات کے پہاڑ ہوں' مصائب کے سمندر ہوں اور دکھوں کی آندھیاں ہوں لیکن اس کے پڑھنے والے کو کہیں نہ کہیں سے کوئی راستہ ضرور ملے گا۔ ہاں یہ وظیفہ ہمارا خاندانی طور پر چلا آ رہا ہے' آج کے دن بھی ہم اس کو پڑھ رہے ہر وقت پر امید تھے کہ کوئی نہ کوئی راستہ اللہ نکالے گا' دیکھیں اس لفظ کی برکت کہ اسی وقت میں آپ کو بالکونی پر بٹھایا اور اسی وقت پر ہم پردیسیوں کا خستہ حال خاندان آپ کے سامنے سے گزرا اور اللہ نے آپ کے دل میں بات ڈالی اور ہم آج سے خوشحال ہو گئے ہیں کیونکہ ملکہ کی نظر ہم پر پڑ گئی ہے۔ **ملکہ پہنچی دہلی کے بازار میں:** اس خاتون نے دوسرا واقعہ اس سے بھی زیادہ انوکھا سنایا: کہا کہ میں ایک بار بھیس بدل کر دہلی کے بازار میں اپنی ایک باندی کے ساتھ کچھ سامان لے رہی تھی' برتنوں کی ایک دکان پر میرا جانا ہوا' وہاں میں نے عجیب منظر دیکھا ایک مرد کو رسیوں سے باندھ کر ایک ستون کے ساتھ بٹھایا ہوا ہے' عورت کے پاؤں میں رسی ہے اور ان کے ساتھ تین بچے ہیں اور ان سب کے ہاتھوں میں رسی ہے اور وہ سب رو رہے ہیں اور ان پر الزام ہے کہ انہوں نے اس دکاندار سے سامان لیا تھا اور اکثر لے جاتے تھے اور گاؤں دیہات میں لے جا کر برتن بیچتے تھے' پہلے انہوں نے اپنا اعتماد اور اعتبار بڑھایا پھر قرض لینا شروع کیا اور بہت سا قرض لے کر آخر کئی سال تک یہ گم ہو گئے یعنی دکاندار کو اپنا چہرہ نہ دکھایا اب جب یہ اس دکان کے سامنے سے گزرے انہوں نے اپنے چہرے چھپائے ہوئے تھے اچانک دکاندار

کے پرانے ملازم کی نظر ان پر پڑی اس نے انہیں بلایا تو انہوں نے بھاگنے کی کوشش کی سب نے مل کر انہیں پکڑ لیا اب انہیں باندھا ہوا ہے کہ انہوں نے بہت زیادہ رقم لے لی ہے جو کہ ادھار ان کے پاس موجود ہے اب کوئی ان کا ضامن نہیں جو کہ ان کا ذمہ لے اور دکاندار کی رقم چکائے۔ **سردار کے تین بچوں کی شادی اور ادھار کے برتن:** وہ شاہی خاتون کی روح کہنے لگی: کہ جب میں وہاں پہنچی میں نے یہ منظر دیکھا اور میں نے ان سے تمام واقعہ پوچھا تو میں ان کے ساتھ بیٹھ گئی کیونکہ میں نے ایک سادہ اور غریب خاتون کا روپ دھارا ہوا تھا میں زمین پر ان کے ساتھ بیٹھ گئی اور ان کا حال احوال لینے لگی کہ کیا ہوا؟ وہ کہنے لگے: ہمارا کاروبار بالکل ٹھیک تھا اور ہم ان سے درست لین دین کر رہے تھے اچانک ایسا ہوا ایک سردار کے ہاں شادی تھی اس نے اپنی ایک بیٹی اور تین بیٹوں کی اکٹھی شادی کرلی تھی اس نے ہم سے برتنوں کی بہت بڑی تعداد خریدی' ہمیں اس میں چونکہ بہت نفع نظر آیا ہم نے وہ ساری ان کی ضرورت پوری کر دی' ان کا وعدہ تھا اور لوگوں نے بھی کہا کہ یہ سردار بہت سچا ہے' کسی کا مال اور رقم نہیں کھاتا اور اپنا وعدہ پورا کرتا ہے اور سردار نے بھی وعدہ کیا کہ شادی کے بعد مجھے رقم گفٹ کی شکل میں ملے گی میں وہ ساری اکٹھی کر کے اتنی بڑی رقم برتنوں میں جہیز کی شکل میں بھی اور مہمانوں کے کھانے کی شکل میں لیے تھے وہ تمام رقم میں آپ کو واپس کر دوں گا۔ **سردار نے دیا غریب کو دھوکہ:** شادی میں ہم بھی شامل تھے' شادی کے تیسرے دن ہم اس کے پاس گئے کہ ہماری رقم ہمیں واپس دی جائے (جاری ہے)

سلگتا بلکتا اجڑتا گھر ایک آسان عمل سے آباد

قارئین! عبقری میں چھپے کسی بھی عمل وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹونہ واپس ہو تو مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو اپنے کچھ مسائل اور بعد میں ان سے نجات کس طرح مل رہی ہے وہ بتانا چاہتی ہوں۔ میری شادی کو 3 سال ہو چکے ہیں میری شادی اپنوں میں ہوئی چونکہ ہماری جوائنٹ فیملی ہے اس لیے میری شادی کو ابھی چند دن ہی گزرے تھے کہ شوہر نے اور سسرال والوں نے آنکھیں بدل لیں ان کا رویہ بہت زیادہ بدل گیا شوہر نے کبھی عزت' پیار اور توجہ نہ دی' بات بات پر گھر والوں کے سامنے ذلیل کرتے' چھوٹی سے چھوٹی غلطی کو بھی معاف نہیں کیا۔ پانی کا گلاس رکھنا بھی بھول جاتی تو ذلیل کرنا' جوتا یا کوئی کپڑا نہ ملے تو نوبت طلاق تک لے جانا میرے شوہر کا روز کا معمول ہے۔ اللہ نے مجھے دو بچوں سے نوازا مگر شوہر سمیت سسرال والوں میں سے کسی نے خوشی کا اظہار نہیں کیا۔ وہ ان کو بوجھ سمجھتے ہیں۔ میری پیچھے پیچھے بھی اپنے بہن بھائیوں میں بیٹھ کر مجھے گالیاں دیتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں تو شادی ہی نہیں کرنا چاہتا تھا تم لوگوں نے میری شادی کروا دی اب خود ہی سنبھالو اسے میں بیوی بچوں کو نہیں سنبھال سکتا۔ چونکہ یہ ہمارے رشتہ دار ہیں اس لیے میرے گھر والوں کو پہلے بھی پتہ تھا کہ شادی سے پہلے بھی میرے شوہر گھر والوں اور محلے والوں سے بہت زیادہ لڑتے تھے مگر سب کا خیال تھا شادی کے بعد سدھر جائیں گے۔ میرے شوہر ٹھیک ٹھاک کماتے مگر کبھی گھر نہ لاتے' میرا اور میرے بچوں کا خرچہ میرے والدین اٹھاتے اس بات پر بھی مجھے ہی تنقید کا نشانہ بنایا جاتا۔ سسرال والوں نے مجھے گھر کا نوکر بنا کر رکھا ہوا تھا' سارا دن میں گھر کے کام کرتی اور جیٹھ جیٹھانی کے بچوں کو بھی سنبھالتی مگر پھر بھی وہ خوش نہ ہوتے' میرے شوہر کو کوئی پرواہ نہیں ہم جس طرح بھی زندگی گزاریں' میرے شوہر کو بالکل بھی شوق نہیں تھا کہ وہ بیوی بچوں کے ساتھ بیٹھیں' باتیں کریں' بس کھانا کھانے اور رات کو سونے کیلئے گھر آتے' ورنہ صبح سے رات تک باہر ہی رہتے۔ شوہر کے اس برے رویے کی وجہ سے میرا دل ان کے پاس جانے کو بھی نہ کرتا جس کی وجہ سے یہ مزید جھگڑا کرتے' میری سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ میں کس طرح پوری زندگی اس شخص کے ساتھ گزاروں گی اور ان بچوں کو کس طرح پالوں گی۔ پھر مجھے میرے جیٹھ نے بتایا کہ [illegible]

کہ میرے شوہر نے نشہ کرنا شروع کر دیا ہے اور اس کا اٹھنا بیٹھنا انتہائی برے لوگوں کے ساتھ ہوتا جا رہا ہے۔ میرے شوہر کو کوئی احساس نہیں کہ بچوں کے مستقبل کے بارے میں کچھ سوچوں۔ میری والدہ نے ایک دو جگہ سے پتہ کروایا تو انہیں کسی نے کہا کہ آپ کے شوہر پر کسی نے جادو کیا ہوا ہے۔ پھر مجھے ماہنامہ عبقری ملا جب سے عبقری ملا الحمدللہ نماز کی پابندی ملی میں عبقری کے اور بھی بہت سے وظائف کر چکی ہوں جن سے مجھے بہت زیادہ فائدہ ہوا مثلاً جب میرے شوہر مجھ سے لڑتے ہیں تو میں **صم بکم عمی فهم لا تنكلمون** والی آیت اکتالیس دفعہ پڑھ کر پھونک دیتی ہوں جس سے یہ زیادہ نہیں بولتے۔ اب میں نے گھر پر بچوں کو ٹیوشن پڑھانا شروع کر دیا ہے جس کے میری صحت پر اور معاشی حالات پر بہت اچھے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ سورۂ کوثر 129 مرتبہ پڑھ کر ٹیوشن والے پیسوں پر پھونکتی ہوں بہت برکت ہوتی ہے۔ کھانا پکاتے وقت یَالَطِیفُ یَاوَدُودُ والا عمل بھی شروع کیا ہوا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے میں بہت زیادہ ڈیپریشن کا شکار ہو گئی تھی۔ ہر وقت عجیب آوازیں سنائی دیتی تھیں دل بہت تیزی سے دھڑکتا تھا اور رونے کو دل کرتا تھا تو میں نے **وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ** (والضحیٰ: 5) صبح و شام پڑھی جس سے ڈیپریشن بالکل ختم ہو گیا۔ اس وظیفے کی بدولت میرے شوہر اور میرے سسرال والوں کا رویہ دن بدن میرے ساتھ بہتر ہوتا جا رہا ہے۔ ان اعمال کی برکت سے گھر میں سکون آتا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی خوشگوار اور صحت والی زندگی عطا فرمائے اور آخرت میں آپ کے درجات میں بہت اضافہ کرے۔

(بقیہ: انتہائی کم عرصہ میں حسب منشا قد بڑھائیے)

بازو پورے طور سے باہر کی طرف پھیلا دیجئے اور ساتھ ہی گھومتے ہوئے ٹانگ اس قدر پھیلائیے جتنا کہ پھیل سکتی ہے۔ 3) اب اصلی حالت پر گھوم کر آجایئے اور بازو اصلی حالت پر لے آیئے اور یہ عمل بار بار کیجئے۔ 4) اپنی دائیں ٹانگ کو بائیں ٹانگ کے پیچھے رکھ کر یہی عمل بار بار کیجئے۔ 5) ایک گیند اپنے سر کے اوپر اٹھا لیے اور پھر اس کو اس طرح پکڑنے کی کوشش کیجئے۔ 6) گیند مختلف اطراف میں پھینک کر پکڑیے تاکہ ٹانگوں، بازوؤں اور کمر کی ورزش اچھی طرح ہو سکے۔ کمر کی ورزش: 1) بعض لوگوں کو ورزش کیلئے وقت ہی نہیں ملتا۔ یہ ورزش ان کیلئے ہے۔ یہ مشق عموماً لوگ غیر ارادی طور پر کرتے بھی ہیں۔ ہم اگر ارادۃً اور پورے طور پر کی جائے تو اس سے بہت فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ 2) مسلسل کام کرتے کرتے آپ کے [illegible]

غور و فکر کی طاقت

دراصل فکر ایک مسلسل اور مکمل عمل ہے اور اس کی پشت پر مختلف عوامل اور مراحل ہوتے ہیں لیکن یہ ایک ذہنی اور نفسی عمل ہے

ہمارا روزمرہ کا مشاہدہ ہے اور تجربہ ہے کہ دنیا میں وہی انسان کامیاب و بامراد ہوتے ہیں جو اپنے خیالات اور نظریات میں یکسو اور مستحکم ہوں اور ان کا ذہن بار بار فکری راہیں نہ بدلتا ہو عمل تابع ہے فکر کے' فکر کے بغیر عمل ممکن نہیں ہے۔ یہ بات صحیح ہے کہ بعض اوقات فکری عمل اتنا غیر شعوری، بے ساختہ اور برجستہ ہوتا ہے کہ آدمی پر بلا سوچے سمجھے کام کر گزرنے کا الزام عائد ہو جاتا ہے۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ عمل کو ہم فکر سے عاری کہتے ہیں وہ بھی فکر ہی کے تابع ہوتا ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ انسان مختلف اوقات اور مختلف عوامل و اسباب کے تحت کسی خیال کو اپنے دل و دماغ میں پرورش کرتا رہتا ہے اور کسی موقع پر اس خیال کے تحت، ارادے کے بغیر کوئی عمل سرزد ہو جاتا ہے۔ اب اگر وہ عمل غلط ہو جائے یا اس کے نتائج اچھے نہ نکلیں تو ایسا عمل کرنے والے کو مورد الزام ٹھہرایا جاتا ہے لیکن اس عمل کے ثمرات مفید ہوں تو واہ واہ ملتی ہے اور اس شخص کی صلاحیت و قابلیت کا سکہ جم جاتا ہے۔ دراصل فکر ایک مسلسل اور مکمل عمل ہے اور اس کی پشت پر مختلف عوامل اور مراحل ہوتے ہیں لیکن یہ ایک ذہنی اور نفسی عمل ہے اور چونکہ دوسروں کو نظر نہیں آتا اس لیے اکثر اوقات اس کی اہمیت محسوس نہیں کی جاتی۔ بعض وقت یہ طویل عمل خیال کے مختلف و متصادم دھاروں کی بنا پر الجھ جاتا ہے اور اس کے نتیجے میں فکر کے زبانی تحریری یا عملی اظہار میں پیچیدگی، بے ربطی یا عدم استقلال پیدا ہو جاتا ہے۔ انسانی ذہن اپنے اردگرد چیز کو دیکھتا ہے اس کو سمجھنا چاہتا ہے وہ ایک چیز کا دوسری چیزوں سے رشتہ اور تعلق بھی سمجھنا چاہتا ہے' خود اپنے وجود پر غور کرتا ہے دوسرے انسانوں کے وجود اور انسان کائنات کے رشتے، نیز انسان اور اللہ کے رشتے پر بھی اس کا ذہن غور و فکر کرتا ہے اور کائنات میں معاشرے میں، خاندان میں اپنی حیثیت کو متعین کرنا چاہتا ہے۔

(بقیہ: وہ اپنی خو نہ چھوڑیں ہم اپنی وضع کیوں بدلیں)

ساتھ برائی کرے اس کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ یہی بات یہ ہے کہ کسی مومن کے ایمانی ظرف اور اس کی انسانیت کا اصل امتحان دوسروں کی طرف سے زیادتی، ظلم، بے وفائی اور حق تلفی کے بعد اس کی خیر خواہی، اخلاق اور اعلیٰ ظرفی یا استقامت سے ہی ہوتا ہے، کاش ہم اس امتحان میں کامیاب ہونے کی کوشش کریں!!!

انتہائی کم عرصہ میں حسب منشا قد بڑھائیے

محمد الیاس ترمذی

ورزشوں اور مشقوں پر عمل کرکے آپ نہ صرف اپنے قد میں اضافہ کر سکتے ہیں بلکہ قابل رشک حد تک صحت مند بھی بن سکتے ہیں۔ ان کے اثرات مرد، عورت پر یکساں ہوتے ہیں۔ لڑکا ہو یا لڑکی سب ان سے پورا پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں، قد بڑھ جائے تو اس کے اثرات مستقل اور پائیدار ہوتے ہیں۔

جس طرح انسان نے چاند تاروں کی دنیا میں پہنچ کر ناممکنات کو ممکن بنا دیا ہے اسی طرح بعض مستقل مزاج لوگوں نے برسوں پرانی یہ بات بھی بدل کر رکھ دی ہے کہ ایک خاص عمر کے بعد انسان کے قد میں اضافہ ناممکن ہے یا قد و قامت انسان کو ورثے میں ملتا ہے۔ درحقیقت قد و قامت اور صحت کا انحصار بڑی حد تک انسان کی اپنی طرز معاشرت، ذہنی کیفیت اور بچپن کے ماحول پر ہوتا ہے جب یہ کیفیات بدل جائیں یا آدمی چند خاص باتوں کا عادی ہو جائے تو اس کی صحت اور قد و قامت دونوں قابل رشک ہو سکتے ہیں لیکن اس کیلئے بنیادی شرط مستقل مزاجی ہے۔ جی ہاں! استقلال جو کامیابی کی کنجی ہے! اس مضمون میں بیان کردہ مشوروں، ورزشوں اور مشقوں پر عمل کرکے آپ نہ صرف اپنے قد میں اضافہ کر سکتے ہیں بلکہ قابل رشک حد تک صحت مند بھی بن سکتے ہیں۔ ان کے اثرات مرد، عورت پر یکساں ہوتے ہیں۔ لڑکا ہو یا لڑکی سب ان سے پورا پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں، قد بڑھ جائے تو اس کے اثرات مستقل اور پائیدار ہوتے ہیں۔ ورزشیں ترک کر دینے یا بوڑھے ہو جانے پر بھی بڑھا ہوا قد برقرار رہتا ہے۔ ان ورزشوں پر مستقل عمل سے آپ کا قد دو یا تین انچ بڑھ جائے گا۔ جسم خوبصورت اور سڈول، اعصابی نظام بہت مضبوط اور توانا ہو جائے گا۔ یہ ورزشیں اور مشقیں برسوں کے مطالعے اور تجربات کے بعد وضع کی گئی ہیں اور بہت سے لوگ ان سے استفادہ کر چکے ہیں۔ انہیں آپ صبح سویرے اٹھتے ہی یا رات سونے سے پہلے جس وقت مناسب سمجھیں پانچ سے آٹھ ہفتوں تک کیجئے اور جب اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں تو بے شک چھوڑ دیجئے۔ تجربات بتاتے ہیں کہ عمر کا ان ورزشوں سے کوئی تعلق نہیں۔ دس برس سے پینتیس برس کے درمیان ان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ پینتیس برس کے بعد فائدے کی رفتار بہت کم ہو جاتی ہے اور قد اتنی جلدی نہیں بڑھتا جتنی جلدی اسے بڑھنا چاہئے۔ ورزشوں اور مشقوں سے پہلے مندرجہ ذیل اصول اپنانے چاہئیں ان کی بدولت ورزشوں کا اثر کئی گنا زیادہ ہوگا۔

1) مستقل مزاجی۔ 2) صبح و شام پیدل ہوا خوری لیے لمبے گہرے سانس جو آہستہ آہستہ لیے اور خارج کیے جائیں۔ صبح کے وقت ایسی جگہ سیر کی جائے جہاں سبزہ اور درخت ہوں، شام کی سیر کیلئے چٹیل میدان منتخب کیجئے کیونکہ صبح کے وقت درخت آکسیجن چھوڑتے ہیں اور شام کو زہریلی اور مضر گیس۔ 3) سگریٹ، تمباکو، چائے، کافی اور شراب یا تو بالکل ترک کر دیجئے یا پھر نہایت اعتدال سے کام لیجئے۔ 4) ہلکی دھوپ میں شعاعوں کا غسل کیجئے، اپنے گھر اور کمروں کو بھاری پردوں سے مزین نہ کیجئے بلکہ ہوا اور روشنی کی کافی مقدار آنے دیجئے۔ 5) لباس ہمیشہ ڈھیلا ڈھالا پہنئے، چست لباس، چست کوٹ، واسکٹ کسے ہوئے کالر، پیٹیاں اور تنگ بوٹ وغیرہ قد اور صحت پر برا اثر ڈالتے ہیں۔ 6) مسلسل کام صحت کیلئے مضر ہے، اس لئے تھکنے سے پہلے مناسب وقفوں کے ساتھ آرام کرنا چاہئے۔ 7) چلنے پھرنے، اٹھنے بیٹھنے اور لیٹنے کا طریقہ صحت کے اصولوں کے مطابق ہو، ہمیشہ گردن اٹھا کر، سینہ تان کر سیدھا چلئے، کمر سیدھی کرکے باوقار انداز میں بیٹھئے ورنہ ریڑھ کی ہڈی اپنی لچک کھو دے گی اور آپ کا قد تقریباً دو انچ کم ہو جائے گا۔ ورزش کو ہوا اور خوراک کی طرح اپنے معمولات میں شامل کر لیجئے۔ ریڑھ کی ہڈی کی ورزشوں سے قد بڑھتا ہے اور حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرنے سے صحت بہتر ہوتی ہے۔ قد بڑھانے کی ورزشوں کے ساتھ تیراکی، ٹینس، فٹ بال، گالف، کرکٹ اور ہاکی وغیرہ بہت مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ 8) گہری نیند کھوئی ہوئی توانائی اور صرف شدہ طاقت بحال کرتی ہے۔ رات جلدی سونا اور صبح جلدی اٹھنا صحت کا زریں اصول ہے، نیند آٹھ سے دس گھنٹے کے درمیان ہونی چاہئے۔ 9) اچھی نیند کیلئے ضروری ہے کہ بستر آرام دہ ہو، ہر شخص کا بستر الگ ہونا چاہئے اکثر مائیں کئی کئی بچوں کو ایک ہی بستر پر سلا دیتی ہیں جس سے جسم پھیلنے نہیں پاتا اور نشوونما پر برا اثر پڑتا ہے۔ 10) قبض جو تمام امراض کی جڑ ہے اسے فوری طور پر دور کیا جائے، شراب، سگریٹ، تفکرات، رنج، کام کی زیادتی اور زیادہ بوجھ اٹھانا نظام ہضم پر برا اثر ڈال کر قبض پیدا کرتا ہے۔ ان سے حتی الوسع پرہیز کیا جائے، تازہ پانی قبض کا دنیا میں سب سے بہتر علاج ہے۔ اس سے انتڑیاں خوب صاف رہتی ہیں، صبح نہار منہ ایک بڑا گلاس تازہ پانی پی لیجئے اور دن میں سات آٹھ گلاس اور اگر اس طرح بھی قبض دور نہ ہو تو سوتے وقت لیموں کے رس میں ایک چمچ روغن زیتون ڈال کر پیجئے اور صبح اٹھ کر گرم پانی کا ایک بڑا گلاس نوش کیجئے۔ 11) خوراک: قد بڑھانے کے خواہشمند لوگوں کو ہمیشہ ایسی خوراک استعمال کرنا چاہئے جو ہڈیوں کو بڑھنے میں مدد دے اور انہیں مضبوط بنائے۔ حیاتین اے اور ڈی میں خمیدہ ہڈیوں کو سیدھا کرنے اور انہیں مضبوط بنانے کی بہت صلاحیت پائی جاتی ہے۔ اگر ہڈی کسی اندرونی بیماری یا کمزوری یا بوجھ کی وجہ سے ٹیڑھی ہو جائے تو یہ حیاتین اسے سیدھا کرکے قدرتی جگہ پر لے آتے ہیں۔ یہ حیاتین کھجور، باجرہ، مکھن، مچھلی کا تیل، دودھ، گھی اور مختلف قسم کی چربیوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ تو تھے ضروری اصول، اب ان ورزشوں اور مشقوں کا ذکر کیا جاتا ہے جن پر مستقل مزاجی سے عمل کرکے آپ نہایت کم عرصے میں اپنا قد حسب منشا بڑھا سکتے ہیں۔

ٹانگوں کی ورزش: 1) اپنے پیچھے ایک کرسی رکھئے۔ 2) اس کرسی کی پشت کو خوب مضبوطی سے پکڑیے اور اپنی دونوں ٹانگیں باری باری اوپر اٹھائیے اور نیچے لے جائیے۔ ٹانگیں اتنی اونچی لے جائیے جتنی ممکن ہوں۔ 3) یہ مشق کرتے ہوئے جسم میں پورا پورا تناؤ رکھئے اور سینہ باہر کو نکالیے۔ 4) گھٹنے میں خم نہ آنے دیجئے اور اتنی دیر تک جاری رکھئے کہ تھک جائیں۔ **گردن اور ریڑھ کی ہڈی کی ورزش:** 1) سر اوپر اور کندھے پیچھے کرکے کھڑے ہو جائیے۔ 2) دونوں ہاتھ مضبوطی سے سر کے پیچھے کی طرف رکھئے، اب اپنا سر پیچھے کی طرف جھکائیے۔ 3) سر کو آگے کی طرف اس قدر جھکائیے کہ ٹھوڑی سینے سے لگ جائے۔ 4) ایک بار سر پھر پیچھے کی طرف جھکائیے اور یہ مشق اتنی دیر تک کرتے رہیے کہ گردن کے اعصاب تھک جائیں۔ 4) **گردن کو مضبوط بنانے والی ورزش:** 1) سر کو باری باری آگے اور پیچھے جھکائیے۔ 2) گردن کو پیچھے کی طرف اس قدر موڑنے کی کوشش کیجئے کہ ٹھوڑی کندھوں کے برابر آجائے۔ 3) سر کو اس حالت میں جلدی جلدی دائیں بائیں حرکت دیجئے یہاں تک کہ گردن کے پٹھے تھک جائیں۔ 5) **چھاتی کو ابھارنے کی ورزش:** 1) آرام سے کھڑے ہو جائیے اور بازو باہر کی طرف اس طرح پھیلائیے کہ کندھے سیدھ میں رہیں۔ 2) ساتھ ہی سارے جسم کو پاؤں کے انگوٹھے پر اٹھائیے۔ 3) گہرا سانس لیجئے اور پھر سانس کو خارج کرتے ہوئے بازو اصل حالت پر لے آئیے۔ یہ عمل بار بار کیجئے۔

6) **نچلے دھڑ کو لمبا کرنے کی ورزش:** 1) اپنی بائیں ٹانگ، دائیں ٹانگ کے پیچھے رکھئے۔ 2) اپنا جسم دائیں طرف جھکائیے اور (باقی صفحہ نمبر 41 پر)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے۔

وہ اپنی خو نہ چھوڑیں ہم اپنی وضع کیوں بدلیں

وضو کیلئے ندی کے کنارے پہنچ کر جیسے ہی حضرت خواجہ گیسو دراز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے پانی لینے کے لیے ہاتھ بڑھائے تو انہوں نے دیکھا کہ ندی کے کنارے ایک بچھو دریا سے نکلنے کی کوشش میں الٹے پلٹے کھا رہا ہے مگر دریا کا تیز بہاؤ اسے نکلنے نہیں دیتا' خواجہ کو خیال آیا کہ یہ بچھو اللہ کی مخلوق ہے مجھے اس کی مدد کرنی چاہیے' اس کو باہر نکالنے کیلئے بچھو کو پکڑا' جیسے ہی پانی سے اٹھا کر باہر لانے کی' بچھو نے ہاتھ میں ڈنک مار دیا' شدت درد سے بچھو ہاتھ سے چھوٹ گیا' ہاتھ کو دبایا' کچھ دم کیا' ڈنک نکالنے کی کوشش کی' تھوڑی دیر کے بعد نماز کا وقت قریب ہونے کی وجہ سے پھر وضو کا خیال ہوا تو پانی میں ہاتھ ڈالنے کا ارادہ کیا تو اب بچھو کو پھر اسی حالت میں پایا۔ ان کو پھر اس پر ترس آیا اور اس کو نکالنے کیلئے دوبارہ انہوں نے بچھو کو پانی میں پکڑ کر نکالنے کی کوشش کی، ذرا اٹھایا تھا کہ بچھو نے دوبارہ ڈنک مارا' دوبارہ ڈنک مارنے سے حد درجہ تکلیف ہوئی' درد کی شدت سے کچھ دیر تک ہاتھ کو دباتے رہے اور دم کرتے رہے' کچھ دیر کے بعد پھر نماز کا خیال آیا تیسری بار پھر خواجہ نے وضو کا ارادہ کیا اور جیسے ہی دریا میں ہاتھ بڑھایا تو بچھو کو پھر دریا کے باہر نکلنے کی کوشش کرتے ہوئے الٹتے پلٹتے دیکھا، خواجہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو رحم آیا اور تیسری بار پھر ہاتھ سے پکڑ کر اس کو نکالنے لگے وہ تیسرا بچھو اس نے پھر تیسری بار ڈنک مار دیا اور بچھو ہاتھ سے پھر پانی میں چھوٹ گیا، سامنے ایک نوجوان کھڑا دیکھ رہا تھا، خواجہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آیا وہ خواجہ رحمۃ اللہ علیہ کو پہچانتا نہیں تھا' بڑی عزت سے خواجہ سے بولا: بڑے میاں! آپ کا دماغ خراب ہے کیا؟ خواجہ بولے: بیٹا کیوں ایسا کہتے ہو؟ وہ نوجوان بولا کہ آپ جانتے ہوں گے یہ بچھو ہے یہ بار بار آپ کے ہاتھ میں ڈنک مار رہا ہے اور آپ بار بار اس کو نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں' خواجہ گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ نے ٹھنڈی سانس بھر کر فرمایا: بیٹا تم اپنے لحاظ سے صحیح کہتے ہو مگر میرا معاملہ یہ ہے کہ مجھے خیال آیا کہ یہ بچھو ہے اس کی سرشت اور فطرت میں اللہ نے ڈنک مارنا رکھا ہے اور میں نبی رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام اور امتی ہوں، میری سرشت میں اللہ کی مخلوق کی خیر خواہی اور اس کو نفع پہنچانا رکھا ہے تو مجھے خیال آتا رہا کہ جب یہ اپنی بری خو اور عادت سے باز نہیں آ رہا ہے تو میں اپنی اچھی عادت اور خو کو کس طرح چھوڑ دوں۔ بلاشبہ انسان کی اچھی خو اور فطرت کا اصل امتحان، اشتعال اور بدلہ کے جذبہ میں ہوتا ہے، جتنے لوگ ظلم اور زیادتی کرتے ہیں ان میں اکثر وہ ہوتے ہیں جو برائی اور ظلم کی اپنی طرف سے پہل نہیں کرتے بلکہ اشتعال اور بدلہ میں آگے بڑھتے ہیں، اس لیے اسلام میں صبر کی اس قدر اہمیت ہے کہ قرآن مجید میں ایمان کے بعد سب سے زیادہ صبر کا ذکر کیا گیا ہے اور صبر کے اصل معنی غم کو برداشت کرنے کے نہیں بلکہ امید کے خلاف' چاہت کے خلاف' اشتعال کی کیفیت میں اپنی خیر پر استقامت اور مشتعل نہ ہونے کے ہیں، اسلام دین فطرت ہے، اس نے فطری تقاضا کے خلاف کہ کوئی گال پر مارے تو دوسرا گال اس کے سامنے کرنے کا حکم نہیں دیا ہے' بلکہ انسان کی فطرت کے مطابق برائی کا بدلہ برابر درجہ میں لینے کا حق اسے دیا ہے' لیکن معاف کر دینے کی بڑے دلکش انداز میں ترغیب دی ہے۔ "برائی کا بدلہ بالکل برابر برائی اور سزا ہے دے سکتے ہیں' مگر جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے پس اللہ کے ذمہ ہے اس کا اپنے شایان شان بدلہ دینا، بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔" (الشوریٰ 40) اور دیکھو انسان کیلئے یہ بہت مشکل ہے کہ کسی نے آپ کو چانٹا مارا تو آپ اس کے برابر ہی اس کو چانٹا ماریں، ابھی تک بدلہ نہیں لیا تھا تو آپ مظلوم، اور فریق مخالف ظالم تھا' اب اگر آپ نے بدلہ میں چانٹا مارا تو یقیناً آپ اس سے زور سے ماریں گے تو آپ ظالم اور فریق مخالف مظلوم ہو جائے گا اس لیے فرمایا: "آپ کا رب اللہ وحدہ لاشریک ظالموں کو پسند نہیں کرتا"۔ حضرت لقمان کی وصیت کے واسطہ سے قرآن مجید میں ہے: واصبر علی ما اصابک، ان ذالک من عزم الامور (لقمان 17)۔ نبی رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پورے اسوہ حسنہ میں برائی کرنے والوں کے ساتھ آخری درجہ کے اشتعال میں بھی بھلائی کرنا سکھایا ہے اور آپ نے صحابہ کرام کے واسطہ سے امت کو اس کی ترغیب دی ہے' آپ نے وصیت فرمائی: "جو تم سے قطع تعلق کرے اس سے تعلق جوڑو' اور جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کر دو اور جو تم کو محروم کرے اسے عطا کرو اور جو تمہارے (بقیہ صفحہ نمبر 41 پر)

(بقیہ صفحہ نمبر 41 پر)

مجھے شفاء کیسے ملی؟

پیشاب کی زیادتی اور قطرہ قطرہ پیشاب آنے کیلئے لاجواب نسخہ
دل، دماغ، جگر کی طاقت کیلئے لاتعداد کا آزمودہ انوکھا آسان نسخہ

قطرہ قطرہ پیشاب آنا: جو بیز 1 تولہ، بہیرہ 1 تولہ، کابلی ہڑیڑ 1 تولہ، ہنگھاں 1 تولہ، آملہ 1 تولہ، ہڑچ سیاہ 1 تولہ، بوزیدان 3 تولہ، سنڈھ 3 تولہ، جلوتری 3 تولہ، چراک 3 تولہ، شقاقل مصری 3 تولہ، تودری سرخ 3 تولہ، تودری زرد 3 تولہ، بہمن سفید 3 تولہ، بہمن سرخ 3 تولہ، اندر جو شیریں 3 تولہ، تل 3 تولہ، خشخاش 3 تولہ، تمام چیزوں کو باریک کر کے 10 تولہ بادام روغن میں چرب کریں۔ بعد میں تمام دواؤں کے 3 گنا زائد شہد ملا کر اطریفل تیار کریں۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے انشاء اللہ شفا ہوگی۔ خوراک: 2 ماشہ دن میں دو مرتبہ ہمراہ دودھ دیں۔ **لاجواب نسخہ جس سے لاکھوں فیض یاب ہوئے:** انگور کے ٹکڑے چھوارے 2 عدد، عنابی 2 عدد انجیر ولائتی 3 گرام، گل گاؤزبان 3 گرام، عناب 4 عدد تمام کو تیز گرم ایک کپ پانی میں رات کو بھگو دیں صبح مل چھان کر اس میں آدھا پاؤ دودھ ملا کر صبح نہار منہ پی لیں۔ موسم سرما میں گرم کر کے استعمال کریں پھوک چاہیں تو کھالیں ورنہ پھینک دیں فائدہ ہے نقصان نہیں۔ اعضائے رئیسہ (دل' دماغ' جگر) کیلئے بہترین ہے۔

گناہوں کو چھوڑنے کا مجرب عمل: گناہوں کو چھوڑنے کا ایک عجیب و غریب نسخہ ایک مولانا صاحب نے بتایا۔ رات کو سونے سے پہلے کمرے کا دروازہ بند کر کے دو رکعت نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے یوں کہے۔ اے اللہ میں بڑا کمبخت ہوں نالائق ہوں، پاپی ہوں، احمق ہوں سخت گناہ گار ہوں ان گناہوں کو ترک کرنے کے لئے میری ہمت کافی نہیں آپ ہی مدد فرمائیں۔ فرماتے ہیں، یہ ترکیب کر کے دیکھو انشاء اللہ ایک ہی ہفتے میں تمام گناہ چھوڑ بیٹھو گے۔

بحوالہ "مجھے شفاء کیسے ملی" لاعلاج روحانی اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ (جو عمل یا ٹوٹکہ آزمائیں ضرور لکھیں' لاکھوں کا نفع آپ کا صدقہ جاریہ)

عبقری بک سیلر کی سب سے زیادہ پسند کی جانے والی کتب میں سے ایک۔

6 روتی بلکتی کنواری بہنیں وظیفہ درود سے خوش و مطمئن

محمد عظیم جان' کراچی

خود کہتا تھا کہ میں باہر ٹھیک ہوتا ہوں جب گھر جاتا ہوں تو اپنی بیوی کو دیکھتے ہی مارنا شروع کر دیتا ہوں پھر اپنے آپ کو چھری سے ضربیں لگاتا ہوں میں نے اس کے زخمی ہاتھ بھی دیکھے' میں نے اس شخص کو پہلے نماز کی ترغیب دی پھر درج بالا درود شریف کی فضیلت بتائی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اما بعد: ناچیز کے ایک دوست نے آپ کا رسالہ عبقری پڑھنے کو دیا' پہلے تو میرے دوست نے آپ کی اور رسالہ کی اتنی تعریف کی کہ سن سن کر میرے کان تھک گئے' میں نے کہا اچھا رسالہ لے آنا پڑھوں گا تو پھر فیصلہ کروں گا۔ جب وہ رسالہ عبقری لے کر آیا' میں نے پڑھا تو سوچنے لگا کہ میرا دوست صحیح تعریف کر رہا تھا' رسالہ میں پڑھا کہ آپ واقعی اپنے دل میں کوئی راز نہیں رکھتے' سب کچھ عبقری کے قارئین کے نام کر جاتے ہیں' اتنے قیمتی موتی اور راز آج کے دور میں کوئی کسی کو نہیں بتاتا سوائے آپ اور علامہ لاہوتی پراسراری کے۔ میرے پاس بھی ایک درود شریف ہے جس کو آپ کے رسالہ کے ذریعے خلق خدا کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ اگر اس درود شریف کے فضائل اور واقعات لکھنے بیٹھوں تو آپ کے رسالہ میں شاید جگہ نہ بن سکے مگر چند واقعات ضرور لکھوں گا تاکہ رسالہ میں جگہ بن سکے۔ میں بھی فی سبیل اللہ لوگوں کی خدمت کرتا ہوں' پہلے خود دم وغیرہ کرتا تھا مگر اب عبقری کے وظائف دکھی انسانیت کو بتاتا ہوں' مجھے یہ درود شریف ایک عامل نے بتایا تھا۔ انہوں نے یہ درود شریف بڑے رازدانہ انداز میں صرف مجھے بتایا تھا مگر عبقری کی سخی شخی دیکھتے ہوئے میں نے لوگوں کو بتانا شروع کر دیا۔ ایک گھر کی کنواری چھ بہنیں میرے پاس آئیں' جنہیں نام نہاد عاملین نے بہت لوٹا' ان کی بڑی بہن تو رونے لگ گئی کہ اب تو سر سے باپ کا سایہ بھی اٹھ چکا ہے' ہم چھ بہنوں کا ایک ہی بھائی ہے وہ ابھی چھوٹا ہے' پڑھ رہا ہے' ہم بہنیں مختلف اسکولز میں ٹیچرز ہیں' بہت رشتے آئے ہم لوگوں سے دعوتیں کھا کر چلے جاتے ہیں' پھر دوبارہ نہیں آتے' اب ہم بھی تھک گئے' آنے والوں کی دعوتیں کر کر کے جو بھی آتا کھا پی کر چلا جاتا اب ہمیں کسی عامل پر یقین نہیں رہا' کسی نے بندش کہا اور کسی نے جادو کہا اور ہم سے ڈھیروں روپے لوٹ لیے۔ قارئین! یہ بہنیں اتنی مایوس ہو چکی تھیں کہ کیا بتاؤں۔ میں نے بڑی مشکل سے انہیں سمجھایا کہ آپ لوگوں نے لاکھوں خرچ کیے میں آپ کو فری میں ایک وظیفہ بتاتا ہوں آپ پڑھیں' وہ کہنے لگیں: اب ہمیں کسی وظیفہ پر یقین نہیں رہا' بہت پڑھ چکے' پھر میں نے کہا کہ جب آپ کو کچھ نہیں پڑھنا تو میرے پاس کیا لینے آئی ہیں! آپ جا سکتی ہیں میرا وقت ضائع نہ کریں۔ پھر ان کی چھوٹی بہن نے کہا آپ ناراض نہ ہوں' آپ مجھے بتائیں کیا پڑھنا ہے' میں نے اسے یہ درود شریف پڑھنے کو دیا' اس نے یقین کے ساتھ پڑھا' اس کی شادی ہو گئی' اب تک تین بہنوں کی شادیاں ہو چکی ہیں وہ بھی چار سال کے اندر اندر۔

ناجائز مقدمہ ختم' بغیر پیسوں کے رہائی: میرے پاس ایک مرتبہ ایک بوڑھی عورت اس کا شوہر اور بہو آئی کہ ہم غریب لوگ ہیں' ہمارا ایک ہی بیٹا ہے اسے پولیس نے منشیات کے جھوٹے کیس میں گرفتار کر لیا ہے۔ ہمارے پاس رقم نہیں کہ ہم اپنے بیٹے کی ضمانت کروا سکیں' میں نے ان لوگوں کو کہا کہ آپ یہ درود شریف روزانہ بلاناغہ 1100 بار پڑھ کر دعا کریں' اللہ پاک رحم فرمائیں گے' ان لوگوں نے اس پر عمل کیا اور ٹھیک اکیس دن بعد غیب سے اللہ پاک نے سبب بنایا اور ان کا بیٹا بغیر ضمانت کے اور بغیر روپے پیسوں کے رہا ہو کر گھر آ گیا۔

مغوی بغیر پیسوں کے صحت مند بازیاب: اس کے علاوہ میرے پاس میرے سسر کے ذریعے ایک اور مسئلہ آیا کہ ہمارے پڑوسی ہیں بے چارہ بچوں کا پیٹ پالنے کیلئے پولیس کی نوکری کے علاوہ بھی دوسری نوکری کرتا ہے اسے کسی نے اغوا کر لیا ہے اور تاوان کی رقم مانگ رہے ہیں اگر ہم لوگ اپنا گھر بھی فروخت کر دیں تو اتنی بڑی رقم نہیں ادا کر سکتے۔ اگر پولیس کو اطلاع دی تو وہ جان سے مار دیں گے۔ میں نے ان کے گھر والوں کو بھی اس درود شریف کے پڑھنے کا کہا اور تاکید کی کہ بعد نماز مغرب جائے نماز پر بیٹھ کر گیارہ سو بار پڑھیں ان سب گھر والوں نے ایسا ہی کیا تین دن بعد ان اغوا کاروں نے اس شخص کو بائی وے پر پھینک دیا اس کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہوئی تھی اور وہ بالکل صحیح سلامت تھا۔ اس کے علاوہ میرے پاس ایک شخص ایسا آیا کہ جو خود کہتا تھا کہ میں باہر ٹھیک ہوتا ہوں جب گھر جاتا ہوں تو اپنی بیوی کو دیکھتے ہی مارنا شروع کر دیتا ہوں پھر اپنے آپ کو چھری سے ضربیں لگاتا ہوں میں نے اس کے زخمی ہاتھ بھی دیکھے' میں نے اس شخص کو پہلے نماز کی ترغیب دی پھر درج بالا درود شریف کی فضیلت بتائی تو اس نے عمل شروع کیا' اللہ پاک نے اس شخص کو اس مصیبت سے نجات دی۔

نشے کی لت میں گرفتار وظیفہ درود سے تہجد گزار: اس کے علاوہ میرے پاس ایک نوجوان آیا اور آتے ہی رونے لگا پھر اپنی کہانی سنائی کہ میں نیک تھا' نمازی تھا' ہر برائی سے دور تھا' پھر مجھے ایک لڑکی سے عشق ہو گیا' عشق ناکام ہوا تو میں نے اس کے غم میں چرس پینا شروع کر دی' راتوں کی نیند اڑ گئی' پھر شراب شروع کر دی اب میری زندگی اس گندگی میں پھنس گئی ہے' صحت بھی ختم ہو گئی ہے' میں نے اسے سب سے پہلے دو رکعت صلوۃ التوبہ پڑھنے کو کہا پھر یہ درود شریف پڑھنے کو دیا اور تاکید کی کہ روزانہ بعد نماز مغرب گھر میں یا مسجد میں پڑھو' صرف دو ماہ بعد وہ نوجوان مجھے ملا اس نے چہرے پر سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سجا رکھی تھی' اس نے خود کہا کہ یہ درود شریف ایک نور کی بجلی ہے' میں پڑھتا گیا اور میرے دل و دماغ سے زنگ اترتا گیا' اب نمازی ہوں اور دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ داڑھی رکھ لوں' اب مجھ سے سب گھر والے اور رشتہ دار خوش ہیں' اب اس لڑکی کا خیال بھی دل میں نہیں آتا' میرا بڑی اچھی جگہ رشتہ ہو گیا ہے' مزید میں نے جس جس کو بھی یہ درود شریف بتایا ہے ان کی مشکلات حل ہو گئیں' نوجوان کی زبانی باتیں میں سن رہا تھا اور میری آنکھوں سے آنسوؤں کی بارش ہو رہی تھی۔ میرے پاس سینکڑوں واقعات ہیں مگر عمل کرنے والوں اور عبقری کے قارئین کو ترغیب دینے کی ضرورت نہیں۔ بس میری تمام بہن بھائیوں سے گزارش ہے کہ ایک بار آپ اس درود شریف کو پڑھ کر دیکھیں آپ کو وہ روحانیت ملے گی جس کا آپ کو تصور بھی نہ ہوگا اور ہر پریشانی' مصیبت' مشکل حل ہو گی اگر زیادہ نہیں پڑھ سکتے تو کم از کم پانچ سو بار روزانہ ضرور پڑھیں اگر کوئی حاجت ہے تو گیارہ سو سے کم ایک دن میں ہرگز نہ پڑھیں۔ جائے نماز پر بیٹھ کر قبلہ رخ ہو کر باوضو پڑھنا ہے' کسی سے بات نہ کریں اور پھر دعا کریں تو ہر حاجت پوری ہوتی ہے۔

(عجب روحانی محفل سے فیض پانے والے)

میری ایڈمیشن لینے کا کہا میرے تو خوشی سے آنسو ہی نکل آئے اگلے دن خود میرے بھائی میرے ساتھ گئے اور فارم وغیرہ لیے۔ اب الحمدللہ میری تعلیم جاری ہے اور ساتھ روحانی محفل بھی۔ (عائشہ بنت عامر' پسرور)

میرے بچوں کی کامیابی کا راز

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے بچے کلاس روم میں ہوں یا کھیل کے میدان میں الحمدللہ ہر جگہ سے کامیاب ہو کر لوٹتے ہیں۔ اس کا راز یہ ہے کہ میں نے اپنے بچوں کو شروع دن سے درود شریف یاد کروایا ہوا ہے وہ ہر جگہ، ہر وقت درود پاک کا ورد کرتے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہمارے گھر میں کوئی بھی چیز گم ہو جائے تو ہم درود پاک پڑھنا شروع کر دیتے ہیں اور وہ چیز جلد مل جاتی ہے۔ (نورین فاطمہ)

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

ایک ٹوٹکہ اور الرجی سے یقینی نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری میں اکثر ٹوٹکے پڑھتی رہتی ہوں تو بہت خوشی ہوتی ہے کہ ان ٹوٹکوں سے زیادہ سے زیادہ لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ میں ایک ٹوٹکہ عبقری قارئین سے شیئر کرنا چاہتی ہوں شاید اس کی کچھ اہمیت ہو۔ آج کل آلودگی کی وجہ سے اکثر لوگ الرجی کا شکار ہیں الرجی مختلف اقسام کی ہوتی ہے مثلاً خون کی الرجی' جلد کی الرجی' خون کی الرجی کی کافی اقسام ہوتی ہیں۔ بچپن میں مجھے بھی خون کی الرجی ہوئی تھی جس سے میری جلد پر لائنیں پڑ جاتی تھیں' شدید خارش ہوتی تھی' ایک حکیم صاحب سے علاج کروایا' انہوں نے ادویات کے کھانے کے ساتھ نیم کے پتوں کو پانی میں ابال کر اس پانی سے نہانے کا بھی کہا اس سے میری الرجی میں کافی فرق پڑا اور آخر کار وہ ختم ہوگئی۔

ابھی چند مہینے پہلے کی بات ہے کہ کسی عزیز کی شادی میں زیادہ گرم مصالحہ جات والے کھانے کھانے کی وجہ سے مجھے دوبارہ خون کی الرجی ہوگئی وہ اس طرح کہ بڑی شدید خارش ہو کر جلد پر "پھوڑے" پڑ جاتے تھے پھر وہ دانے بن گئے' میں نے ڈاکٹر صاحب کو دکھایا تو انہوں نے حسب معمول اینٹی بائیوٹک کھانے کو دیں' پانچ دن ادویات استعمال کیں مگر کوئی خاص فرق نہ پڑا۔ پھر مجھے بچپن والا نیم کا نسخہ یاد آیا۔ اب کی بار میں نے نیم کے پتے' ڈنڈیاں' نمولیاں سب کو اچھی طرح صاف پانی سے دھو کر کونڈی میں ڈال کر ڈنڈے سے اچھی طرح باریک پیس کر پانی میں شامل کیا' پھر اس کو چھان کر تقریباً ایک گلاس پانی صبح نہار منہ پیا۔ اس کڑوے پانی کو پینا آسان کام نہیں ہے' بے حد کڑوا پانی ہوتا ہے' بیماری سے نجات کیلئے کڑوی دوائی تو پھر کھانی ہی پڑتی ہے۔ میں نے مسلسل تین دن صبح نہار منہ یہ پانی پیا۔ پھر درمیان میں وقفہ دیا' اگر بیماری موجود ہے تو مزید تین دن لگاتار پئیں۔ اس طرح نو دن میں نے پانی پیا۔ میری بیماری مکمل طور پر ختم ہوگئی۔ نیم کی تاثیر خشک ہے اس لیے دوران استعمال اگر ہو سکے تو ناشتہ میں مکھن کھائیں۔ نیم کا یہی نسخہ میری دادی مرحومہ بھی کرتی تھیں۔ چہرے پر پھوڑے پھنسیاں نکلیں تو اس کے لیے بھی نسخہ استعمال ہوتا ہے۔ نیم کے درخت کے فائدے بے شمار ہیں اینٹی بائیوٹک اتنا اثر نہیں کرتیں جتنی کہ نیم کی پتیاں' نمولیاں پُراثر ہوتی ہیں۔ میرا کئی سالوں کا آزمودہ نسخہ ہے اگر گرمیوں میں پھوڑے پھنسیاں نکلیں یا سردی میں جلدی خارش ہو یہی نسخہ استعمال کریں اور پانی میں پتیاں ابال کر نہائیں بھی' حتیٰ کہ وہ پھوڑے پھنسیاں جن میں پس ہو وہ بھی ختم ہو جاتے ہیں۔ (مسز عبدالغفار' بنی گالہ اسلام آباد)

میرے آزمودہ روحانی ٹوٹکے

قارئین! زندگی میں کبھی کسی چیز پر غرور نہ کیجئے' چاہے عزت ہو' دولت کی فراوانی ہو' جائیداد ہو' کارخانے ہوں' اولاد ہو۔ میرا تجربہ ہے جس نے بھی وہ چیز بڑائی کیلئے استعمال کی ہو وہ ختم ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ وہ چیز زندگی میں سلب کر دیتا ہے' یہ چند جملے میں نے ان لوگوں کیلئے تحریر کیے ہیں جو سمجھتے ہیں۔ اگر چشم کشا واقعات تحریر کروں تو ایک کتاب بن سکتی ہے۔

قارئین! اگر کوئی صحت چاہتا ہو' سلامتی چاہتا ہو یا طب کی دنیا سے منسلک ہو یہ تجربہ ضرور اور یہ ذکر ضرور کریں' اللہ تعالیٰ اس قاری یا قاریہ کو جنت نصیب کرے جس نے یہ کالم لکھا تھا۔ ڈاکٹر حضرات مریض کو چیک کرتے وقت بھی پڑھیں آپ کا نسخہ اور تشخیص کبھی خطا نہیں جائے گا' عام حالات میں ایک تسبیح روزانہ پڑھیں اگر زیادہ پڑھیں فائدہ اور بھی زیادہ ہوگا۔ یَاحَیُّ یَاسَلَامُ عام لوگ ایک تسبیح صبح و شام پڑھیں۔

قارئین! اگر کسی سے کوئی چیز گم ہوئی' مال مویشی' سونا الغرض کوئی بھی چیز ہو' اول و آخر درود شریف کوئی بھی ہو تین مرتبہ پڑھیں۔ پھر سورۂ فاتحہ ایک بار' آیۃ الکرسی ایک بار' چاروں قل ایک مرتبہ پڑھ کر اس چیز کا تصور کر کے دم کریں وہ چیز سلامت رہے گی اور اگر گم ہے تو اللہ کے حکم سے مل جائے گی۔

یہی عمل حفاظت کیلئے گھر والوں پر صبح و شام تصور کر کے پڑھیں۔ خاص کر پولیس والے' فوج والے اور بچوں کے والدین بچوں کو سکول لے جاتے ہوئے اور لاتے ہوئے بچوں پر پڑھیں۔ بہت نایاب چیز ہے۔ احتلام میں مبتلا نوجوان پڑھیں اور چارپائی کے چاروں اطراف سے دم کریں' کافی شدہ ہے۔ آخر میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم' علامہ لاہوتی پراسراری صاحب اور عبقری کے تمام قارئین کو میری طرف سے دعائیں وسلام۔ (مینا وارخان' کوہاٹ)

نظر کی تیزی اور دماغ کیلئے

ھوالشافی: سونف ایک پاؤ' بادام ایک کلو' چھوٹی الائچی بارہ عدد' مصری حسب ضرورت۔ طریقہ استعمال: سونف توے پر ہلکی پکی بھون لیں اور گرینڈ کرلیں' تمام اشیاء پیس کر باریک کر کے ڈبی میں محفوظ کرلیں۔ صبح و شام ایک چمچ کھانے والا نیم گرم دودھ کے گلاس کے ساتھ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

بخار کیلئے نسخہ: سفید پھٹکڑی اور ہلدی دونوں پیس کر کیپسول میں بھر لیں۔ دن میں دو بار صبح و شام پانی سے لیں اور تین دن استعمال کریں۔ پرانے سے پرانا بخار ختم ہو جائے گا۔

بخار کیلئے نسخہ: ساگودانہ پانی میں بھگو کر رکھ لیں' ابلتے دودھ میں چینی اور ساگودانہ ڈال دیں' پکنے پر اتار لیں اور بخار والے مریض کو تین دن سوتے وقت دیں' ان شاء اللہ بخار نکل کر ختم ہو جائے گا۔

ہائی بلڈ پریشر کیلئے مفت کا ٹوٹکہ: سفیدے کے پتے لے کر ان کو سونگھ لیں' بلڈ پریشر فوری نارمل ہو جائے گا۔ انتہائی شاندار ٹوٹکہ ہے۔ (م۔م' بھکر)

اگر کوئی جل جائے تو روحانی ٹوٹکہ حاضر ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری سے منسلک ہوئے مجھے پانچ سال ہو چکے ہیں' میں نے آپ کے درس اور عبقری رسالہ سے بہت کچھ پایا ہے۔ میرے پاس میرے آزمودہ روحانی ٹوٹکے ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کر رہی ہوں یقیناً ان سے قارئین کو بھرپور فائدہ: دعا اور میرے لیے صدقہ جاریہ کا باعث بنیں گے۔

انگلیوں کی خارش فوری ختم: میری انگلیوں کے جوڑوں پر خارش تھی سارے علاج کیے' دم بھی کروائے لیکن دوبارہ ہو جاتی تھی۔ ایک دن میں نے کہیں پڑھا کسی بھی بیماری: و حضرت ایوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ میں نے صبح و شام تین تسبیحات اور سارا دن کھلا پڑھتی' میری انگلیاں ٹھیک ہوگئیں جو سالہا سال سے ٹھیک نہیں ہو رہی تھیں۔

جلے کا روحانی ٹوٹکہ: ایک دن صبح پراٹھے پکا رہی تھی' وقت بہت کم تھا' جونہی پراٹھا جلدی میں الٹا توے سے پورا گھی میرے ہاتھوں کی پشت پر پڑا' دوائی لگانے کا وقت نہیں تھا' میرے بے ساختہ منہ سے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ

اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ کا خیال آیا۔ تو میں نے تین بار یہ پڑھا اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھا اور ہاتھ پر دم کر دیا۔ ایسی ٹھنڈک محسوس ہوئی کہ بتا نہیں سکتی۔ مزید ہاتھ پر کوئی جلنے کا نشان یا چھالا نہیں بنا' ہاتھ بالکل ٹھیک تھا۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ کے کلام کی برکت۔

میں اپنی آنکھیں چیک کروانے گئی تو ڈاکٹر نے موتیا تشخیص کیا' موتیا کیلئے میں نے تین بار یٰسین سرمہ پر دم کر کے سرمہ آنکھوں میں لگانا شروع کر دیا ہے۔ یہ عمل عبقری کے کسی شمارے میں پڑھا تھا۔ کر رہی ہوں پہلے سے کافی فرق محسوس ہو رہا ہے۔ (ارشاد اختر قادری' واہ کینٹ)

دمہ اور بلغم کے اخراج کیلئے میرا آزمودہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے بلکہ ہمارے عبقری کے پہلے بھی کئی نسخہ جات جو کہ بالکل آزمودہ ہیں بھیجے اور شائع بھی ہوئے۔ دو عدد نسخہ جات مزید بھیج رہی ہوں۔ یہ نسخہ دمہ اور بلغم کو خارج کرنے کیلئے میرا اپنا آزمودہ ہے' صرف پندرہ دن کھانا ہے۔ ھوالشافی: جو ایک کپ لے کر ان کو مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر دھیمی آنچ پر رکھ دیں اور چمچ سے ہلاتے رہیں' جب بالکل سیاہ ہو جائیں مگر راکھ نہ ہوں ان کو پیس لیں' جتنا پاؤڈر پیسنے سے بنا ہے اتنی ہی مصری ڈال دیں' ایک چمچ نیم گرم پانی جو خشخاش ہو کے ساتھ کھانے ہیں۔ گندی بلغم خارج ہوگی اور دمہ کو آرام آجائے گا۔ اس کے علاوہ عبقری سے مجھے گردوں کے درد والا نسخہ ملا جس میں چھ اشیاء ہم وزن ڈال کر پیسنی ہیں اور ٹی سپون ہمراہ پانی سے صبح و شام لینا ہے۔ بہت ہی اچھا ہے' گردوں کے درد کے علاوہ پتھری گردہ' گیس' بدہضمی کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ نسخہ دوبارہ لکھ رہی ہوں تا کہ عوام تک پہنچ کر انہیں فائدہ ہو۔ ھوالشافی: سونٹھ ایک چھٹانک' سونف ایک چھٹانک' کالا نمک ایک چھٹانک' کالی مرچ ایک چھٹانک' نوشادر ایک چھٹانک' رائی ایک چھٹانک۔ یہ سب اشیاء صاف کر کے پیس کر ایک چمچ چھوٹی چائے والی ہمراہ پانی سے صبح و شام لینی ہے۔ ہماری آزمودہ پھکی ہے' پورا سال گھر میں بنا کر رکھی جاتی ہے۔ خصوصاً چاول کھانے کے بعد ضرور کھا لینی چاہیے۔ نزلہ زکام اور کھانسی بھی اس سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (مسز سید محمد اعجاز شبیر بخاری ایڈووکیٹ' تلہ گنگ)

آیت الکرسی کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کی اور آپ کی آل اولاد و تمام خاندان' آنے والی اور گزشتہ نسلوں پر اپنا کرم فرمائے اور اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔ آپ نے جو بھی انسانیت کی خدمت کا بیڑا اٹھایا ہے اللہ پاک ہی آپ کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے گا' ان شاء اللہ! ہم تو ناچیز عاجز اور سیاہ کار سے بندے صرف دعا کر سکتے ہیں۔

میری تین بیٹیاں ہیں' تینوں جب رات کو پڑھ رہی ہوتی تھیں تو اندھیرے سے بہت ڈرتی تھیں' ان کو آوازیں محسوس ہوتی تھیں' کبھی قدموں کی چاپ' کبھی برتن گرنے کی آوازیں' کبھی لائٹ کا بٹن آن آف کرنے کی آوازیں' کبھی بیڈ کے نیچے کسی عورت کے گنگنانے کی آوازیں۔ اب جب بھی میری بیٹیوں کو ایسی آوازیں آتی ہیں وہ آیۃ الکرسی پڑھنا شروع کر دیتی ہیں تو آوازیں فوراً ختم ہو جاتی ہیں اور انہیں ڈر بھی نہیں لگتا۔ اس کے علاوہ میں پچھلے پانچ سال سے ہائی بلڈ پریشر کی شکار ہوں' ڈاکٹرز کی ادویات پابندی سے استعمال نہ کر پاتی جس کی وجہ سے اکثر طبیعت خراب رہتی۔ میں ادارہ عبقری کی روحانی پھکی اور ستر شفا کیپ کا استعمال کر رہی ہوں' الحمدللہ ان ادویات کے استعمال سے میری ہائی بلڈ پریشر کی گولی چھوٹ گئی ہے اور طبیعت ٹھیک رہتی ہے۔ (مسز معظم' فیصل آباد)

یرقان کے مریض کو جھاڑنے کا طریقہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! درج ذیل عمل مجھے کسی نے دیا تھا میں یہ قارئین عبقری کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ یقیناً اس کے استعمال سے فائدہ ہوگا۔

مریض کو جھاڑنے والے شخص کا باوضو ہونا لازمی ہے۔ مریض کو گھر میں کھلی جگہ قبلہ رخ کھڑا کریں۔ مریض کو جھاڑنے والا شخص مریض کے سامنے کھڑا ہو اور اللہ شافی اللہ کافی پڑھتے ہوئے دائیں ہاتھ میں (دم کیا ہوا) پانی لے کر پہلے مریض کے چہرے پر تین بار پانی کے چھینٹے اس طرح مارے کہ مریض کی آنکھیں کھلی رہیں تا کہ پانی آنکھوں میں پہنچ سکے اس کے بعد سامنے سے مریض کے سر سے لے کر پیروں تک اچھی طرح پانی کے چھینٹے مارے (پاؤں پر بھی خوب اچھی طرح چھڑکاؤ کریں) اس کے بعد چھڑکاؤ کرنے والا گھڑی کی مخالف سمت (Anti clock wise) گھومتا ہوا مریض کے بائیں ہاتھ کی طرف آجائے اور مریض کے سر سے لے کر پیروں تک اچھی طرح پانی کے چھینٹے مارے۔ پھر چھڑکاؤ کرنے والا گھڑی کی مخالف سمت گھومتا ہوا مریض کے پیچھے آجائے اور مریض کے سر سے لے کر پاؤں تک اچھی طرح پانی کے چھینٹے مارے۔ اس کے بعد چھڑکاؤ کرنے والا گھڑی کی مخالف سمت گھومتا ہوا مریض کے دائیں ہاتھ کی طرف آجائے اور مریض کے سر سے لے کر پاؤں تک اچھی طرح پانی کے چھینٹے مارے (یعنی چھڑکاؤ کرنے والا گھڑی کی مخالف سمت گھومتا ہوا اپنا چکر پورا کرے گا)۔ تمام عمل کے دوران چھڑکاؤ کرنے والا اللہ شافی اللہ کافی پڑھتا رہے۔ چھڑکاؤ مکمل ہونے کے بعد دم کیا ہوا جو پانی بچ جائے اسے پھینکیے مت بلکہ مریض اس پانی کو وقفے وقفے سے پی کر رات تک بوتل والا پانی ختم کر دے۔ اسی طرح ہر پانچ دن بعد یہ عمل کریں۔ نوٹ: دم والا پانی دفتر ماہنامہ عبقری سے بھی مل جاتا ہے۔ اگر آپ وہاں سے پانی حاصل نہیں کر سکتے تو ایک پانی کی بوتل لیں اس پر چند افراد مل کر یا خود ہی 1001 مرتبہ سورۃ کافرون (پارہ 30) پڑھ کر دم کر دیں۔ اور اس پانی کو ختم نہ ہونے دیں جب بھی استعمال کریں اس میں مزید پانی ڈال دیں۔ تمام گھر والے اور مریض یہی پانی پکانے اور پینے کیلئے استعمال کریں۔ انتہائی آسان اور آزمودہ روحانی ٹوٹکہ ہے۔ ضرور آزمائیے۔ (حامد علی' اٹک)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں' اس میں موجود ٹوٹکے بہت لاجواب ہوتے ہیں خاص کر آپ کا سلسلہ "آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں" میں بہت لاجواب اور آسان ٹوٹکے مل جاتے ہیں۔ موسم کی تبدیلی کی وجہ سے اکثر افراد نزلے کا شکار ہو رہے ہیں اور بعض افراد کی ناک اس موسم میں سرد اور خشک ہواؤں کی وجہ سے بند ہو جاتی ہے۔ اس کا میرے پاس آزمودہ ٹوٹکہ ہے جو میں قارئین کی نذر کرتا ہوں: شدید نزلے کی وجہ سے ناک بند ہو گئی ہو' سانس لینا بھی دشوار ہو تو سرسوں کا تیل انگلی پر اچھی طرح لگا کر ناک میں جہاں تک آگے لے جا سکتے ہیں لے جا کر لگائیے۔ ان شاء اللہ بند ناک فوراً کھل جائے گی۔ (آصف سجاد' کوٹ ادو)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کارِ خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تا کہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کبھی ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

مشکل حالات سے نکلنے کا آسان راستہ

کئی مرتبہ ہمارے جسم پر بھی نشان پڑ جاتے اور چہرہ بھی داغ دار ہو جاتا' بظاہر کوئی بیماری نہیں مگر چہرے پر نشان اب بھی ہیں' دل انتہائی شدت سے کانپتا۔ مگر جب سے یاقہار صبح و شام گیارہ گیارہ سو مرتبہ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ اور باقی سارا دن کھلا پڑھنا شروع کیا ہے بہت سکون ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری کافی عرصہ سے پڑھ رہی ہوں۔ آپ کے درس بھی بہت شوق سے سنتی ہوں۔ آپ کے درس میں شامل ہو کر ایسا لگتا ہے کہ ٹینشن ہے ہی نہیں اور آپ کا درس ہر وقت گھر میں اونچی آواز میں چلاتی ہوں تو دماغ پرسکون ہو جاتا ہے اور لگتا ہے کہ گھر میں موجود تمام بری چیزیں بھاگ جاتی ہیں۔ ہم عبقری میں موجود مضمون جنات کا پیدائشی دوست بہت شوق اور یقین سے پڑھتے ہیں۔ اس میں موجود تمام وظائف ہی بہت تیر بہدف ہوتے ہیں۔ ہمارے گھر میں جب بھی لڑائی ہوتی ہے تو میں یاقہار کا ورد شروع کر دیتی ہوں یقین جانیں! تھوڑی دیر بعد ہی لڑائی ختم ہو جاتی ہے۔ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کمال کے وظائف بتاتے ہیں۔ آپ کے وظائف پڑھ کر بہت مشکل حالات میں بھی اللہ نے صبر اور ہمت دی۔ آپ سب کیلئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں کہ آپ نے ہمیں برے حالات سے نکلنے کا راستہ بتایا۔ ناف پر شہادت کی انگلی رکھ کر یاقہار سانس روک کر پڑھنے سے ایک دم طبیعت ٹھیک ہو جاتی ہے۔ اللہ آپ کو اور آپ کے ساتھ کام کرنے والوں کو بھی اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ روزانہ ایک تسبیح یَاحَفِيْظُ يَاسَلَامُ پڑھ کر آپ کیلئے اور آپ کے تمام عملہ کیلئے پڑھ کر ضرور دعا کرتی ہوں۔ (پ، راولپنڈی)

گھر سے بدبودار پانی اور بدبو ختم ہوگئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمیں عبقری رسالہ کسی نے گفٹ کیا تھا' الحمدللہ! جب سے رسالہ ہمارے گھر آیا ہے اللہ نے نماز اور قرآن کی تلاوت عطا فرما دی ہے۔ اب میں صرف جمعہ کی نماز پڑھنے والا روزانہ پانچ وقت کی نماز باجماعت ادا کرتا ہوں۔ دو سال پہلے جب علامہ لاہوتی پراسراری صاحب نے اپنے مضمون "جنات کا پیدائشی دوست" میں یاقہار کا عمل بتایا تو ہم نے یہ عمل کرنا شروع کر دیا۔ ہمارے گھر میں مسئلہ یہ تھا کہ کئی دفعہ میری اہلیہ کو یہ لگتا ہے کہ جہاں وہ سوتی ہے اس کے سر کی طرف بدبودار پانی گرا ہوتا' کبھی اوپر اور کبھی بستر کے نیچے۔ ایسا لگتا کہ کسی نے برتن بھر کے گرایا ہے' وہاں نشان پڑ جاتے۔ گھر سے انتہائی شدید بدبو آتی۔ اس کے علاوہ میری اہلیہ نے خواب میں کچھ جاننے والوں کو ہم میاں بیوی پر جادو کرتے دیکھا' کئی مرتبہ ہمارے جسم پر بھی نشان پڑ جاتے اور چہرہ بھی داغ دار ہو جاتا' بظاہر کوئی بیماری نہیں مگر چہرے پر نشان اب بھی ہیں' دل انتہائی شدت سے کانپتا۔ مگر جب سے یاقہار صبح و شام گیارہ گیارہ سو مرتبہ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ اور باقی سارا دن کھلا پڑھنا شروع کیا ہے۔ بہت سکون ہے۔ ہم نے دن رات ایک کر کے اس وظیفے کو لاکھوں کی تعداد میں پڑھا' پہلے میرے دل میں ڈر سا ہوا مگر میں نے پڑھنا نہ چھوڑا۔ اب الحمدللہ نہ میرے گھر سے بدبو آتی ہے نہ ہی وہ بدبو والا پانی گرتا ہے اور نہ ہی میرا اور میری اہلیہ کا دل کانپتا ہے۔ اب میں آپ کو ایک خواب بتاتا ہوں جو میں نے اس دوران دیکھا کہ میں اور میری اہلیہ اپنی گاڑی میں میری دادی کے گھر گئے' ہم نے دیکھا کہ وہاں سارے جمع ہیں پھر اچانک ہم واپس آجاتے ہیں' ایک گھر کے سامنے گاڑی رکتی ہے' میری اہلیہ کہتی ہیں چلیں دروازہ کھولیں' یہ ہمارا گھر آگیا ہے' جب میں گیٹ کو ہاتھ لگاتا ہوں تو لاک کھلا ہوتا ہے' میں حیران ہو کر اندر داخل ہو جاتا ہوں تو گیٹ کے اندر کی طرف دو بونے ہوتے ہیں۔ میں آواز نکالتا ہوں چور چور' مگر میرے حلق سے آواز نہیں نکلتی' پھر میں یاقہار پڑھنا شروع کر دیا تو وہ دونوں اپنے ہاتھ گردن پر رکھتے ہیں اور وہیں گر پڑتے ہیں۔ پھر ہم اندر کمروں کی بڑھتے ہیں تو وہ تین لوگ وہاں اور بھی ہوتے ہیں۔ میں پھر یاقہار پڑھتا ہوں تو وہ لوگ بھی گردن پکڑتے پکڑتے گر پڑتے ہیں۔

حالانکہ ہمارے پاس نہ گاڑی ہے اور نہ اپنا گھر اور نہ اتنے وسائل کے خرید سکے۔ پچھلے سال جب علامہ لاہوتی صاحب نے جنات کے پیدائشی دوست میں کلمے کے نصاب کا لکھا تھا میں نے تب سے وہ پڑھنا شروع کر دیا ہے' کاروبار میں دن بدن بہت بہتری آتی جا رہی ہے۔ (خ، ع، لاہور)

گھریلو سکون مل گیا!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو ہمیشہ خوش رکھے اور آپ کو کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔ ہمارے گھر میں بہت ساری پریشانیاں تھیں' گھر میں عجب بے سکونی تھی' ہر بندہ پریشان اور چڑچڑا ہو چکا تھا۔ میرے بھائی ایک دن بک سٹال سے عبقری لے آئے۔ ہم نے پڑھا اور اس میں سے دیکھ کر یاقہار پڑھنا شروع کر دیا۔ ہم تمام گھر والوں نے یاقہار سارا دن کھلا پڑھا۔ الحمدللہ اس عمل کی برکت سے ہمارے گھر میں کافی سکون ہے۔ روز روز کے لڑائی جھگڑے اب نہیں ہوتے۔ پہلے ہم نے ایک کاروبار میں پیسہ انویسٹ کیا تھا مگر جب آپ کے درس اور رسالہ سے یہ معلوم ہوا کہ سود کتنی بڑی لعنت ہے تو ہم نے وہ بھی ختم کر دیا ہے۔ الحمدللہ! میں نے گزشتہ رمضان تسبیح خانہ میں ہی گزارا تھا اور اب آپ کی دعاؤں سے پانچ وقت کی نماز پڑھتا ہوں اور ہر دعا میں آپ کا اور آپ کی نسلوں کیلئے دعا کرتا ہوں۔ آپ کے درس بھی ڈاؤن لوڈ کر کے سنتا ہوں۔ درس کی وجہ سے میری تو سوچ ہی بدل گئی ہے۔ (مدثر عرفان)

محمد رسول اللہ پڑھنے سے وہ کچھ ملے جو سوچا بھی نہ ہو

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو دن بدن ترقی عطا فرمائیں' مجھے عبقری سے وابستہ ہوئے ایک سال ہو گیا ہے' عبقری بہت اچھا رسالہ ہے' عبقری کا ہر وظیفہ بہت اچھا ہے۔ عبقری رسالہ میں ہم لوگ خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون "جنات کا پیدائشی دوست" بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ ہمیں کچھ مسائل تھے ہم نے علامہ صاحب کا دیا گیا وظیفہ محمد رسول اللہ پڑھنا شروع کیا اور الحمدللہ اب تک آٹھ نصاب پڑھ چکی ہوں۔ مجھے محمد رسول اللہ پڑھنے سے وہ کچھ ملا ہے جو میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔ میری بہن کو فالج ہو گیا تو ہم نے اسے روحانی غسل کروانا شروع کر دیا تو وہ ایسے ٹھیک ہوئی جیسے اسے فالج ہوا ہی نہیں تھا۔ عبقری رسالہ نے واقعی ہماری زندگیاں بدل کر رکھ دی ہیں۔ اللہ تعالیٰ عبقری کو ہمیشہ سلامت رکھے اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ (فرح رمضان بدرالی)

ہر غم دور کرنے کا آزمودہ درود

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری رسالہ پڑھتے ہوئے ابھی صرف چند ماہ ہی ہوئے ہیں مگر میں نے اس سے زیادہ کارآمد رسالہ آج تک نہیں دیکھا۔ اس میں قارئین اپنے سینوں کا راز بلا کسی ہچکچاہٹ کے کھول کر رکھ دیتے ہیں۔ میرے پاس بھی ایک درود پاک کا ورد ہے جو کہ انتہائی لاجواب اور صدیوں سے آزمودہ ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو پڑھتا رہے گا اس کے سارے غم دور ہو جائیں گے طبیعت نیک ہو جائے گی' دماغ روشن ہو جائے گا۔ یہ درود سارے درودوں کی روح کہلاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَآلِهٖ۔ بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَآلِهٖ۔ (عبدالرحمن جونیجو مٹھی تھرپارکر)

پاک سوسائٹی پر موجود مشہور و معروف مصنفین

عُمیرہ احمد	صائمہ اکرام	عُشنا کوثر سردار	اشفاق احمد
نمرہ احمد	سعدیہ عابد	نبیلہ عزیز	نسیم حجازی
فرحت اشتیاق	عفت سحر طاہر	فائزہ افتخار	عنایتُ اللّٰہ التمش
قُدسیہ بانو	تنزیلہ ریاض	نبیلہ ابر راجہ	ہاشم ندیم
نگہت سیما	فائزہ افتخار	آمنہ ریاض	مُمتاز مُفتی
نگہت عبدُاللّٰہ	سباس گُل	عنیزہ سید	مُستنصر حُسین
رضیہ بٹ	رُخسانہ نگار عدنان	اقراء صغیر احمد	علیمُ الحق
رفعت سراج	اُمِ مریم	نایاب جیلانی	ایماے راحت

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام پر موجود ماہانہ ڈائجسٹس

خواتین ڈائجسٹ، شُعاع ڈائجسٹ، آنچل ڈائجسٹ، کرن ڈائجسٹ، پاکیزہ ڈائجسٹ،
حناء ڈائجسٹ، رِدا ڈائجسٹ، حجاب ڈائجسٹ، سسپنس ڈائجسٹ، جاسُوسی ڈائجسٹ،
سرگُزشت ڈائجسٹ، نئے اُفق، سچی کہانیاں، ڈالڈا کا دسترخوان، مصالحہ میگزین

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام کی شارٹ کٹس

تمام مُصنفین کے ناولز، ماہانہ ڈائجسٹ کی لسٹ، کِڈز کارنر، عمران سیریز از مظہر کلیم ایم اے، عمران سیریز از ابنِ صفی،

جاسُوسی دُنیا از ابنِ صفی، ٹورنٹ ڈاؤنلوڈ کا طریقہ، آن لائن ریڈنگ کا طریقہ،

ہمیں وزٹ کرنے کے لئے ہمارا ویب ایڈریس براؤزر میں لکھیں یا گوگل میں پاک سوسائٹی تلاش کریں۔

اپنے دوست احباب اور فیملی کو ہماری ویب سائیٹ کا بتا کر پاکستان کی آن لائن لائبریری کا ممبر بنائیں۔

اِس خوبصورت ویب سائٹ کو چلانے کے لئے ہر ماہ کثیر سرمایہ درکار ہوتا ہے، اگر آپ مالی مدد کرنا چاہتے ہیں تو ہم سے فیس بک پر رابطہ کریں۔۔۔

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا راز

یو ایس بی نہ ملتی تو وہ مجھے نوکری سے نکال دیتے

میرا تجربہ بھی اسی حوالے سے ہے۔ ابھی کچھ عرصہ پہلے میں میرے کمپیوٹر کی یو ایس بی گم ہوگئی میں کافی دیر تک سوچتا رہا ہے یو ایس بی کہاں گئی ہوگی تمام درازیں دیکھ لیں نہیں ملی اور ہمارے آفس کا جو ہمارا انچارج ہے وہ میرے سر پر سوار کہ کہیں سے بھی تلاش کرو

قسط نمبر 30

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

محترم حضرت حکیم صاحب اور آپ کی پوری ٹیم کو بہت بہت السلام علیکم! میرا عبقری سے تعلق ایک سال کے اندر داخل ہو رہا ہے۔ میں نے اس رسالے سے بہت عجیب وغریب اور شاندار وظائف حاصل کیے۔ یوں تو اس میں موجود ہر ہر بات کام کی اور مخلوق خدا کی بھلائی کے لیے ہوتی ہے اور اس میں موجود وظائف نہایت تیز بہدف ہوتے ہیں میں بھی ایک ایسے ہی وظیفے کے بارے میں اپنا ذاتی تجربہ بیان کرنا چاہتا ہوں۔ وہ وظیفہ ہے

یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا اس وظیفے کے بارے میں اکثر عبقری کے قارئین اپنے تجربات لکھتے ہیں اور زیادہ تر کسی چیز کے گم ہونے پر یہ وظیفہ پڑھنے کے بعد مل جانے سے متعلق ہوتے ہیں۔ میرا تجربہ بھی اسی حوالے سے ہے۔ ابھی کچھ عرصہ پہلے میں میرے کمپیوٹر کی یو ایس بی گم ہوگئی میں کافی دیر تک سوچتا رہا ہے یو ایس بی کہاں گئی ہوگی تمام درازیں دیکھ لیں نہیں ملی اور ہمارے آفس کا جو ہمارا انچارج ہے وہ میرے سر پر سوار کہ کہیں سے بھی تلاش کرو۔ اگر میں یہ کہوں کہ یو ایس بی نہیں مل رہی تو اس بات کا پورا پورا خدشہ ہے کہ وہ پریس کے مالک کو میری شکایت لگائے اور میں اس بات سے بچنا چاہتا تھا کہ میری شکایت لگائی جائے۔ کیونکہ مذکورہ بالا صاحب پریس کے مالک کو ہر ایسی بات بتانا اپنا فرض سمجھتے تھے جس سے اسٹاف کے دوسرے لوگوں کو باس کی طرف سے ڈانٹ پڑے۔ میں بہت پریشان تھا اور میں نے ان سے کہا کہ میں ڈھونڈتا ہوں اور میں ایک بار پھر سے یاد کرنے کی کوشش کرنے لگا کہ یو ایس بی کس کو دی ہے تب مجھے یاد آیا کہ یو ایس بی لے کر میں کلر پرنٹ نکلوانے کے لئے دوکان پر گیا تھا اور وہیں یو ایس بی رہ گئی۔ اب مجھے یاد تو آ گیا لیکن مسئلہ یہ تھا کہ کلر پرنٹ والے کے پاس میں اب ایک ہفتے کے بعد جاؤں گا اور اس سے یو ایس بی کے متعلق معلوم کروں گا تو ضروری نہیں کہ اس نے اب تک یو ایس بی اپنے پاس رکھی ہوا ور وہ مجھے دے دے۔ یعنی کہ میری پریشانی بدستور موجود تھی اس دوران نماز ظہر کا وقت آ گیا اور میں نماز کے لئے مسجد میں چلا گیا مسجد میں مجھے یارب موسیٰ یارب کلیم بسم اللہ الرحمن رحیم والا وظیفہ یاد آ گیا اور میں نے اسے پڑھنا شروع کر دیا اور اللہ پاک سے دعا کرنے لگا کے نماز کے بعد میں کلر پرنٹ والے کی دوکان پر جاؤں گا اور اپنی یو ایس بی کے بارے میں معلوم کروں گا اے اللہ تو مجھے میری یو ایس بی واپس دلا دے۔ ظہر کی جماعت کھڑی ہوئی تو اقامت کے دوران قدقامت صلوٰۃ کے دوران میں نے اللہ سے پھر یو ایس بی کی واپسی کی دعا کی قدقامت صلوٰۃ کے دوران دعا کرنے والی بات بھی مجھے عبقری ہی کے ذریعے معلوم ہوئی پھر نماز کے بعد میں مسجد سے نکلا اور کلر پرنٹ والے کی دوکان کی طرف چل پڑا اور راستہ بھر میں یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھتا رہا جب میں دوکان میں پہنچا تو بہت ڈرا ہوا تھا کہ معلوم نہیں یو ایس بی ملے گی یا نہیں۔ لیکن اس وقت میں حیرت کی انتہا نہ رہی جب میں نے دوکان میں داخل ہو کر سلام کرنے کے بعد اسے اپنی یو ایس بی کے بارے میں بتایا کہ میں ایک ہفتے پہلے یہاں سے کلر پرنٹ نکلوا کر گیا تھا اور اپنی یو ایس بی یہیں بھول گیا تھا ساتھ ہی میں نے اس کو یو ایس بی میں موجود اس فائل کا نام بھی بتایا جس کا پرنٹ نکلوایا تھا۔ تاکہ وہ یو ایس بی چیک کر لے اور مجھے دے دے اس نے میری بات سنی اور فوراً اپنے کی بورڈ کے نیچے سے یو ایس بی نکالی اور مجھے دیتے ہوئے بولا کہ یہی ہے میں نے کہا ہاں کہا اور اس نے یو ایس بی میرے حوالے کر دی اور میں خوش خوش یو ایس بی لے کر دوکان سے نکلا اور ساتھ ساتھ اللہ کا شکر ادا کیا اور اس وظیفے

یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے کمال پر خوشی سے جھوم اٹھا جب میں یہ وظیفہ پڑھ رہا تھا تو ساتھ میں میری یہ بھی نیت تھی کہ میں اپنا یہ تجربہ عبقری کے لئے ضرور تحریر کروں گا اور اب میں اپنا یہ تجربہ آپ کو بھیج رہا ہوں۔ (محمد فاروق۔ کراچی)

جو چیز بھی گم ہو یہی وظیفہ کارآمد ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ ...سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ اس میں موجود وظائف اور نسخہ جات انتہائی کامیاب اور ...ہوتے تھا۔ میری کوئی بھی چیز گم ہو جائے یا رکھ کر بھول جاؤں میں آپ کا دیا گیا وظیفہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھتا ہوں اور میرا مسئلہ حل ہو جاتا ہے اور وہ چیز مجھے فوری مل جاتی ہے۔ (محمد عمر۔ لاہور)

قارئین اصلاح فرمالیں!

قارئین! حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی آرٹیکل ''گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا راز'' میں ایک وظیفہ دیا گیا ہے جو کہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔ چند شمارے پہلے غلطی سے یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ شائع ہو گیا۔ اصل وظیفہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔ قارئین اصلاح فرمالیں! (ادارہ)

ایک قلم کی کہانی اسی کی زبانی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اسلام کے بعد میں آپ جیسے انسان کو کیا لکھوں' قلم کو کہاں سے شروع کرنے کو کہوں' قلم تو بول پڑا عظیم انسان کو عظیم قلم کی آپ بیتی لکھ دو میں نے قلم سے سوال کیا کہ حکیم صاحب تو عظیم ہیں لیکن اے قلم تو عظیم کیسے ہے تو قلم نے کہا کہ میں عظیم ہی نہیں اس کائنات کی پہلی مخلوق ہونے کا دعویٰ بھی کر رہا ہوں' مجھے فخر ہے کہ کاتب تقدیر نے سب سے پہلے استعمال کیا اور ایک طویل سفر طے کرتے کرتے جنت میں پہنچ گیا' جنت میں دنیا کے پہلے انسان حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو میرے ذریعے تعلیم دی گئی اور میں حضرت صاحب کے ساتھ اتنا مانوس ہو گیا کہ میں انسان دوستی جنت چھوڑ کر زمین پر چلا آیا اور آج تک دوستی نبھا رہا ہوں۔ انسانوں کی اصلاح اور بھلائی کیلئے لکھی گئی آسمانی مشہور کتابوں تورات' انجیل' زبور اور قرآن مجید میں مجھے استعمال ہونے پر جتنا فخر کروں کم ہے۔ قیامت تک ہر انسان میرا احسان مند ہے' اگر میں نہ ہوتا تو نئی نسلوں کو قدیم علوم وفنون مشکل ہوتے۔ جہاں کی تمام رونقیں میرے دم قدم سے باقی ہیں۔ میں نہ ہوتا تو سائنسی ایجادات وجود میں ہی نہ آتیں۔ فنکاروں نے میرے ذریعے سے کائنات میں حسین رنگ بھرے' دوسری طرف میری مدد سے نت نئی مشینوں نے ڈیزائن بنا کر انسان کی خدمت کی' میں خود بھی ترقی کی منازل سے گزرا اور انسان نے بھی میری خدمت کا پورا معاوضہ دیا جس کیلئے میں انسان کا شکر گزار ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں جو دوسروں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ خدا کا صحیح شکر گزار بندہ نہیں بن سکتا۔ (بحوالہ: کتاب فیضان شریعت ص 68) (انتخاب: انیلا ماجد تارڑ۔ گجرات)

عبقری رسالہ ادویات کتب آپ کے شہر میں

فیصل آباد ادویات اور رسالہ کیلئے عبقری ایجنسی 0301-7118200

نام شہر اور فون نمبر
احمد پور شرقیہ 0622272198 ادویات
احمد پور شرقیہ 0302-7768638 رسالہ
اٹک 057-2602020
اٹک 0321-5247893
اسلام آباد 0336-0195366
ایبٹ آباد 0344-9381998
ایبٹ آباد 0992-335847
اوکاڑہ 0300-6968538
باغ آزاد کشمیر 0312-5619880
بورے والا 0300-7391190
بھکر 0331-2344445
بہاولنگر 0333-6320766
بھیرہ شریف 0301-6799177
بہاولپور 0333-6367755
بورے والا 0673352712
بنوں 0321-9632638
بنوں 0334-8852912
بانکوٹ 0322-7836671
بیت نیو چکدرہ 0344-9753610
پشاور 0314-9007293
پنڈی بھٹیاں 0305-7800424
پشاور 0333-9161237
پنڈی گھیپ 0334-5800786
پاکپتن شریف 0314-3650234
پتوکی 0334-4082698
تونسہ شریف 0331-8464456
تلہ گنگ 0346-5771975
ٹانک 0301-6790927
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0462-511845
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6755442
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706
جھنگ صدر 0333-6756493
جھنگ صدر 0477-621733
ٹیکسلا 0307-8321046
جہانیاں 0321-7359861
جہلم دینہ 0333-5806101
جنڈ 0333-5480393
جام پور 0336-6758152
چک 0301-6956848
چاول پورہ 0300-8985689
چکوال 0333-5763167
چکوال 0333-5778810
چکوال 0306-5785684
چنیوٹ 0332-2544447
چونیاں 0333-4398877
چیچہ وطنی 0315-6905313
چشتیاں 0302-6989035
چوآسیدن شاہ 054-3580102
حسن ابدال 0306-5601613
حافظ آباد 0320-5751062
حضرو 0314-2192166
حیدرآباد 0300-3780255
حیدرآباد: 0300-0938775
حیدرآباد 0300-3215348
[illegible] 0346-9520528

نام شہر اور فون نمبر
حضرو 0301-5514113
خانیوال 0303-7372281
خان پور 0685-572654
خوشاب 0305-5038040
خانقاہ شریف: 0300-6812251
خیر پور ٹامیوالی: 0302-7779671
راولپنڈی 0333-5648351
راولپنڈی 051-5505194
رائے ونڈ 0300-4719058
رائے ونڈ: 0341-4037028
رحیم یار خان 068-5872626
راجن پور 0332-2566490
رینالہ خورد: 0331-7424506
[illegible] 0333-6954011
دیپالپور 0300-4059957
ڈگری: 0343-4959350
دریا خان: 0303-9622443
[illegible] 0336-3953230
[illegible] 0345-2567447
ڈسکہ 0305-6007845
ڈنگہ 0346-6747112
ڈیرہ غازی خان 064-2017622
ڈیرہ غازی خان 0315-8701970
سرگودھا 0301-8762480
سیالکوٹ 0321-7120318
سکھر 0336-9312436
سمندری 0335-7724570
سرائے عالمگیر: 0335-8088451
سکھر: 0334-8724786
سمبڑیال: 0300-7160811
ساہیوال: 0321-6938847
شیخوپورہ 0341-6616915
شجاع آباد 0300-2539685
شہداد پور 0334-3100962
شورکوٹ کینٹ 0302-7296211
شورکوٹ شہر 0300-7505322
شاہکوٹ 0312-3710911
شکرگڑھ: 0301-6644331
صادق آباد 0333-7452600
صوابی 0314-9661622
ظاہر پیر 0333-6353870
عارف والا 0322-7849580
علی پور 0333-7674684
غذر: 0344-5419941
فیصل آباد 0301-7118200
فیصل آباد: 0300-6698022
فتح پور 0333-8843333
[illegible] 0828-601084
کندیارو 0300-3215348
کراچی 0300-3218580
کراچی 0333-3364127
کراچی 0300-2680248
کراچی 0333-3317134
[illegible]

نام شہر اور فون نمبر
کوہاٹ 0922-511760
قصور 0322-7616470
کوٹ ادو 0333-6003070
کاموکی 0324-6037765
کبیروالا 0336-0312694
کوئٹہ 081-2824617
کلورکوٹ 0300-7780221
کروڑ 0307-5137855
کسووال 0300-4340914
کوہاٹ 0313-4874544
کمالیہ 0334-9630911
کمالیہ: 0334-7670840
کوئٹہ 0332-3801555
کوٹلہ ارب علی: 0301-6267600
گجرات 0302-6292132
گجرات 0333-8443093
گوجر خان 0332-5878032
گوجرانوالہ 0300-6453745
گوجرانوالہ 0300-6422516
گلگت 0312-9934607
[illegible] 0300-8356645
لیاقت پور 0345-6709947
لیہ 0334-6945606
لاہور 0320-9439889
لاہور 0322-8081142
لاہور 0322-4614031
لاڑکانہ 0345-3228855
لیہ 0321-5500221
لودھراں 0300-6348123
لالہ موسیٰ 0322-5884388
لالہ موسیٰ: 0300-6255837
مریدکے 0300-8583677
منڈی بہاؤالدین 0345-6810615
مظفرگڑھ 0333-6031077
ملکوال 0346-6565765
میلسی 0321-7982550
میانوالی 0313-7400000
مانسہرہ 0300-2753483
ملتان 0300-6301461
ملتان: 0300-8632292
مری 051-3410777
مری 0300-5506082
مردان 0300-9175500
میاں چنوں 0333-8884615
منڈی بہاؤالدین 0345-5861514
[illegible]: 0333-5333389
مظفرآباد: 0312-4602800
میرپور خاص 0333-3436222
میرپور آزاد کشمیر 0332-5855356
منچن آباد 0331-7584075
نارووال 0322-4861522
نوشہرہ خیبر پختونخوا 0321-9702005
نارووال 0333-8719464
نواب شاہ: 0333-8775548
[illegible] 0332-7546812
[illegible]: 0301-6195500

نام شہر اور فون نمبر
وہاڑی 0306-8281075
وہاڑی 0301-6661714
وزیرآباد 0345-6892591
واہ کینٹ 0301-5497007
واہ: 0301-3232634
ہارون آباد 0333-4985886
ہڈالی 0315-7390079
ہری پور ہزارہ: 0314-9204421
یزمان 0346-4934044
نیوجرسی یو ایس اے 01-683-1882
شکاگو 630-589-6432
یو کے 0044-7880-9842-16
[illegible] 0300-2753463
ہٹیاں آزاد کشمیر 0302-5898995
[illegible] 0346-9770019
اسلام گڑھ آزاد کشمیر 0345-8537064
بھمبر آزاد کشمیر 0345-6783685
[illegible] 0313-8078491
[illegible] آزاد کشمیر 0323-5432252
[illegible] 0300-9097983
درہ آدم خیل 0342-9233590
کوٹلی آزاد کشمیر 0314-5602192
[illegible] 0301-8133822

ایجنسی ہولڈر قیمت زیادہ لیتے ہیں

مسلسل شکایت ہے کہ کئی ایجنسی ہولڈرز اپنی مرضی سے قیمت سے زائد وصول کرتے ہیں جبکہ عبقری ان کو معقول کمیشن دیتا ہے۔ اگر آپ کے علم میں ایسا ایجنسی ہولڈر ہے تو فوراً دفتر ماہنامہ عبقری میں خط لکھیں یا فون نمبر 0343-8710009 پر بذریعہ میسج اطلاع کریں۔ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ جو عبقری کے علاوہ اپنی غیر مستند اور نقلی ادویات بھی چلا رہے ہیں نقصان کے آپ خود ذمہ دار ہوں گے عبقری دفتر سے ان کی اجازت نہیں۔

ایجنسی ہولڈر بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات، تعویذات اور وظائف کی الف ب سے بھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات کی ایجنسی شروع کر دی تو انہوں نے باقاعدہ لوگوں کو دم کرنا اور تعویذ دینا شروع کر دیا جس کے نہایت خطرناک الٹ نتائج عبقری کے دفتر میں مسلسل آ رہے ہیں۔ قارئین! عبقری کی طرف سے ایسی نہ کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے میں نقصان کے ذمہ دار لوگ خود ہوں گے اور عبقری ان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

عدم برداشت کا خاتمہ اور رواداری

عبقری کا انٹرنیشنل تحریری مقابلہ

اول انعام: 30 ہزار۔ دوئم انعام: 20 ہزار، سوئم انعام: 10 ہزار

قارئین کے پرزور اصرار پر تحریریں بھیجنے کی تاریخ 31 دسمبر 2016 تک کر دی گئی ہے۔

اسلاف اور اکابر کے کم از کم تیس یا پچاس واقعات جس میں عدم برداشت کا خاتمہ، برداشت کا ثبوت اور مختلف طبقات، فرقوں، زبانوں، قوموں، نسلوں اور مسالک اور مذاہب کے ساتھ رواداری سے متعلق لکھ کر بھیجیں۔ آپ کے علاقے میں کوئی عالم کسی بھی مسلک کے، کوئی پیر، کوئی وڈیرا یا کوئی بڑا آدمی یا کسی چھوٹے آدمی نے برداشت کا مظاہرہ کیا ہو اور مسلک یا گروہ کے نام پر آگ بجھ گئی ہو، آپ نے کتابوں میں، رسائل میں، جرائد میں، اخبارات میں کوئی واقعہ پڑھا ہو تو بھی لکھ سکتے ہیں۔ کم از کم تیس زیادہ سے زیادہ پچاس واقعات ہوں۔ ہمیں تمام تحریریں 31 دسمبر 2016ء تک مل جائیں۔ واقعات تفصیلی ہوں مختصر نہ ہوں۔ مختصر واقعات قابل قبول نہ ہوں گے۔ نوٹ: موضوع کا خیال رہے صرف موضوع ''عدم برداشت کا خاتمہ اور رواداری'' ہی کے متعلق واقعات ہوں اور صرف واقعات ہی بھیجیں کوئی اصلاحی تحریر اور تقریر نہ ہو۔ مخلصین کی ایک ٹیم ایمانداری کے ساتھ اول دوئم اور سوئم کا فیصلہ بذریعہ قرعہ اندازی کرے گی اور ان کو گفٹ نقدی کی شکل میں بھیجے جائیں گے۔ تحریر اردو ہو اور کاغذ کی ایک سائیڈ پر ہو، واقعات مکمل حوالے یا سند کے ساتھ لکھیں۔ تحریریں بذریعہ ڈاک اور ای میل کے ذریعے بھیجیں۔ ای میل: contact@ubqari.org

صرف اور صرف پوشیدہ امراض میں مبتلا بہنوں کے نام

پوشیدہ کورس

خواتین کی ان بیماریوں کیلئے جن کا اظہار شرم حجاب کا باعث بنتا ہے اور اندر اندر خواتین اپنا آپ گھلاتے جاتی ہیں وہ صرف لیکوریا ہے ایام کی کمی وزیادتی' بوجہ پڑنا' کمر میں درد کولہے میں درد اور کھچاؤ۔ اندرونی ورم حتیٰ کہ پرانی سے پرانی لیکوریا کا یقینی طور پر خاتمہ

خواتین کے تمام پوشیدہ امراض کیلئے سالہاسال کی تحقیق کے بعد کامیاب علاج

صرف دس دن کی دوائی سے حیرت انگیز رزلٹ کہ آپ خود حیران و پریشان

مایوس اور غیر مطمئن خواتین جن کا ہر جگہ سے اعتبار اٹھ چکا ہو وہ ضرور استعمال کریں

بچوں' نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے سو فیصد یکساں

پیچش شفاء

دست' مروڑ' بدہضمی اور پیچش کی کامیاب دوا

پرانی سے پرانی پیچش' موسمی وبائی' ہیضہ کے دنوں میں ہونے والے پتلے پیلے اور نیلے دستوں کیلئے بہترین دوا

سفر میں ہوں یا گھر میں یا دفتر میں۔ یا اپنی کسی مصروفیت میں ہوں' "پیچش شفاء" کو ہمیشہ اپنے ہمراہ رکھیں

قسم کے سٹیرائیڈ' کشتہ جات اور زہریلی قسم کی ادویات سے پاک

بے شمار لوگوں کی آزمودہ

پتہ پتھری شفاء

پتہ کی پتھری کا آسان اور آزمودہ علاج

پتھری کیلئے آپریشن کروانے سے پہلے اسے ضرور آزمائیں

یہ دوائی صرف ایک رات میں پتھری ختم کرتی ہے

ایک دوائی پنسار سے لیں اور ایک ہم سے اور پتھری کی تکلیف سے ایک رات میں ہمیشہ کیلئے نجات پائیں

صرف چار گلاس پئیں اور پتھری ختم

(قیمت 90 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

مرہم سکون

جہاں خارش' جلن' پھوڑے' پھنسی کیلئے خون صفا اندرونی طور پر ایک ایسے تیر کی طرح ہے جو ہمیشہ نشان پر جا کر لگتا ہے اس کے بیرونی استعمال کیلئے یہ مرہم انتہائی لاجواب ہے آپ چاہیں تو صرف یہ بیرونی استعمال میں کبھی اندرونی دوائی کھائے بغیر استعمال کر سکتے ہیں۔ پرانے زخم کسی بھی قسم کے ہوں' داد' ایگزیما' چنبل' چہرے یا جسم کے کیل مہاسے خاص طور پر نشان چھوڑنے والے زخم۔ موسم برسات کے دانے' پرانی خارش اس مرہم سے اتنی جلدی ختم ہو جاتی ہے کہ گمان سے باہر ہے اور اگر چند دن توجہ سے استعمال کریں تو ہمیشہ کیلئے مرض کا خاتمہ ممکن ہے۔ جلد کو صاف کرتی ہے داغ دھبے اور نشانات کو ختم کرتی ہے۔ شوگر کے زخم گنگرین' بھگندر' ریشی فیچو لا' بیڈ سول یعنی بستر پر مسلسل لیٹنے سے جو زخم ہو جاتے ہیں ان سب کیلئے ایسی مرہم جو ٹھنڈک ڈال دے جلے ہوئے اور رگڑ کھاتی ہوئی جلد کو فوری آرام دیتی ہے۔ (قیمت: -/70 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

ناک شفاء

دائمی نزلہ' الرجی' چھینکیں' ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا کیلئے ناک میں ڈالنے والے قطرے

الرجی سے پیدا شدہ تمام بیماریوں کیلئے ناک شفاء کا کچھ عرصہ استعمال ہمیشہ کیلئے نجات کا سبب بنتا ہے۔

نزلہ کی وجہ سے دماغی کمزوری۔ بال سفید ہونا۔ نیند کا نہ آنا۔ موسمی تبدیلی کی وجہ شدید الرجی کا ہونا۔ کچھ عرصہ ناک شفاء کا استعمال سے درج بالا تمام بیماریوں سے یقینی نجات۔

ہر قسم کے سائیڈ ایفیکٹ سے پاک ہے۔

جوہر شفاء مدینہ

موت کے علاوہ ہر مرض کا علاج

معدہ کا مسئلہ' بلڈ پریشر' جگر' گردے یا دل کے امراض

صرف چند ڈبیاں آپ کو ان امراض سے نجات دلا سکتی ہیں۔

شفاء کا ایسا بیش بہا خزانہ جس کا انتخاب بیشتر نبوی جڑی بوٹیوں سے کیا گیا سالہاسال کے تجربات نے اسے خود گارنٹی اور کسوٹی بنا دیا ہے

بڑی سے بڑی قیمتی ادویات جہاں ناکام ہو جاتی ہیں وہاں یہ دوا کام کرتی ہے

عبقری کتب اور ادویات گھر بیٹھے منگوائیے: عبقری کتب اور ادویات اب آپ گھر بیٹھے منگوا سکتے ہیں صرف اس نمبر پر کال کیجئے اور پتہ لکھوائیے۔ 0332-7552382

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے مشورہ کیلئے علیحدہ خط لکھیں۔

کوپن

صرف حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم سے مشورہ کرنے والے ہی کوپن پُر کریں۔

نام ________ والدہ کا نام ________

عمر ________ شہر ________ فون/موبائل ________

آپ کا شعبہ/شوہر کا شعبہ ________ تفصیل سے لکھیں

مسئلہ ________

____

____

بقیہ: روحانی الجھنیں' جادو جنات اثرات بندشیں اگر مزید تفصیل ہے تو علیحدہ کاغذ پر لکھیں اور فارم پن کردیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا

بلڈ پریشر شفاء

بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے جڑی بوٹیوں کے جوشاندہ سے تیار کردہ

ہائی بلڈ پریشر ایک موذی مرض ہے جو آج کل بہت تیزی سے بڑھ رہا ہے، دماغی کام کرنے اور کرسی پر بیٹھنے والوں میں یہ مرض بہت زیادہ ہوتا ہے۔ بلڈ پریشر کی وجہ سے ہر وقت سر درد، غصہ، ٹینشن، چڑچڑاپن، کسی کام کو دل نہ کرنا، نیند بالکل ختم ہو جانا، کبھی آدھے اور کبھی پورے سر میں درد ہوتا ہے، سر چکراتا ہے، آنکھوں کے سامنے ہر چیز گھومتی نظر آتی ہے اور اس کیلئے بہت قیمتی اور ہائی ڈوز گولیاں کھانا پڑتی ہیں جس سے مریض دواؤں کا عادی بن جاتا ہے۔ عبقری کی پراڈکٹ "بلڈ پریشر شفاء" ایک ایسی دوا ہے جو بلڈ پریشر کو لیول پر لاتی ہے: اگر بلڈ پریشر ہائی ہو تو نارمل کرتی ہے اور اگر لو ہو تو بھی نارمل کرتی ہے۔ "بلڈ پریشر شفاء" پینے میں کڑوی لیکن شفاء میں میٹھی ہے، کئی ایسے مریض جو بلڈ پریشر کیلئے ڈھیروں گولیاں کھاتے تھے پھر بھی سکون نہیں تھا "بلڈ پریشر شفاء" سیرپ نے انہیں سب دواؤں سے آزاد کر کے شفاء دی۔ یہ سیرپ خالص جڑی بوٹیوں کے جوشاندہ سے تیار ہے بغیر کیمیکل اور سٹیرائیڈ سے پاک ہے، بڑے چھوٹے خواتین سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ "بلڈ پریشر شفاء" سیرپ مستقل اور دائمی شفاء دیتا ہے اور سب دواؤں سے آزاد کر دیتا ہے۔ (قیمت صرف 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

عرق موٹاپا شفاء

موٹاپا بدن میں چربی بڑھنے کے باعث بنتا ہے اس وقت معاشرہ تیزی سے موٹاپے کی طرف بڑھ رہا ہے اور ہر دوسرا شخص موٹاپے سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں گھرتا جا رہا ہے۔ مردوں کی نسبت خواتین میں موٹاپا بہت بڑھ رہا ہے۔ اس کی تیزی سے بڑھنے کی وجہ فاسٹ فوڈ، ہوٹل اور بیکری کی چیزیں ہیں۔ موٹاپا نہ صرف انسان کی خوبصورتی ختم کرتا ہے بلکہ مختلف خطرناک قسم کی بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔ خواتین میں تو اب بچپن سے موٹاپا آنا شروع ہو گیا ہے موٹاپے کی وجہ سے خواتین کم عمر میں ہی بوڑھی نظر آتی ہیں اور انہیں ہارمونز کا مسئلہ رہتا ہے۔ موٹاپے کی وجہ سے کئی بچیوں کی شادی نہیں ہو پاتی، شادی ہو بھی جائے تو کئی بچیاں اولاد کی دولت سے محروم رہتی ہیں۔ "عرق موٹاپا شفاء" بغیر کسی سائیڈ ایفیکٹ کے جسم کی چربی کو پگھلاتا ہے اور جسم سلم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ سانس کا پھولنا ختم ہو جاتا ہے، دل پر بوجھ کم ہو جاتا ہے۔ ایسی خواتین جن کو ایام یعنی حیض وقت پر نہیں آتا یا رک رک کر آتا ہے ان کیلئے "عرق موٹاپا شفاء" بہترین ہے۔ ایسی خواتین کیلئے بھی مفید ہے جو ڈلیوری کے بعد موٹاپے کا شکار ہو جاتی ہیں۔ موٹاپے کی وجہ سے کمزوری اور دردوں کے لیے بھی مفید ہے۔

قیمت 350 روپے 800ML

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	43	شفاء حیرت سیرپ	120/-
2	آگ شفاء	80/-	44	شہد ایک کلوگرام	700/-
3	اکسیر البدن	300/-	45	شہد 330 گرام	240/-
4	الرجی نزلہ کورس	600/-	46	شوگر کورس	800/-
5	اصلاح معدہ پیکج	440/-	47	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
6	السر کورس	400/-	48	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
7	بواسیر کورس	500/-	49	طب نبوی انمول ہیلتھ پاؤڈر	120/-
8	برص، چنبل، ایگزیما کورس	500/-	50	عروقی سہاگ کورس	5000/-
9	بے اولادی کورس	2500/-	51	شفاری گولیاں	200/-
10	بے اولادی پاؤڈر	500/-	52	نقرس پیکج	600/-
11	بخش قہوہ	120/-	53	نقرس فولاد ٹانک	120/-
12	بستر پیشاب شفاء	120/-	54	کرامانی تیل	200/-
13	بلڈ پریشر شفاء سیرپ	120/-	55	کان شفاء	70/-
14	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	56	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
15	پتھری نجات سپر کورس	800/-	57	کرنٹ مالش	500/-
16	پوشیدہ کورس	600/-	58	گردوں، مثانہ، پتھری کا درد کورس	800/-
17	پچیش شفاء	120/-	59	گیس بد ہضمی تبخیر کورس	600/-
18	پتہ پتھری شفاء	90/-	60	گورے تیل شفاء	150/-
19	قدرتی ٹانک	440/-	61	گنج، رولیاں، بالوں سے نجات کورس	500/-
20	ٹھنڈی مراد	120/-	62	قد دراز کورس	500/-
21	ٹھنڈک پیکج	500/-	63	قبض کشا	120/-
22	جوہر شفاء مدینہ	150/-	64	قوتی گولیاں	500/-
23	چلغوزن سیرپ	120/-	65	لاجواب طاقت پیکج	670/-
24	جنت شفاء	100/-	66	لیکوریا شفاء	120/-
25	چہرہ شفاء	150/-	67	معجون شفاء یابی	500/-
26	حسن شفاء سیرپ	120/-	68	مرہم سکون	70/-
27	خون صفا پاؤڈر	120/-	69	موٹاپا کورس	600/-
28	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	70	مشروب عبقری افزا	180/-
29	خون رنگ شفاء	120/-	71	معجون مراد	1100/-
30	خون افزا ٹانک	120/-	72	عرق موٹاپا شفاء	350/-
31	دیسی کریم	500/-	73	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
32	ہمہ والا شہد دوائی	900/-	74	ناک شفاء	100/-
33	ڈپریشن پیکج	490/-	75	نشاطی (جدید)	520/-
34	دماغی پھکی	30/-	76	نوجوان شفاء	120/-
35	دماغی عطر	240/-	77	نیو طاقتی	640/-
36	روشن دماغ ٹانک	250/-	78	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
37	زعفرانی نقرانی	2200/-	79	ہارمونز شفاء	300/-
38	ستر شفاء حسن	250/-	80	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
39	سکون افزا شوگر فری سیرپ	120/-	81	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
40	سکون افزا (بڑی پیک میں)	320/-	82	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ (بڑی پیک)	320/-
41	سچا منجن	70/-	83	ہاضمہ خاص پاؤڈر	200/-
42	یک دانے اولادی گٹکے	100/-	84	ایڈز نجات کورس	600/-
43	یا ماہ حسن و خوبصورتی پیکج	840/-			

مشروب عبقری موسم سرما میں بھی

1۔ پہلا ٹانک: مشروب عبقری میں خالص نبوی جڑی بوٹیوں کے اجزا اپنی تاثیر جہاں موسم گرما میں حیرت انگیز کمالات کے ساتھ واضح ہوئے ہیں وہاں موسم سرما میں بھی اپنا وجود باقی رکھتے ہیں۔ اکبر بادشاہ کا ایک ٹانک دودھ بادام کی سردائی بنا کر اسے گرم کریں اور اس میں تین سے پانچ بڑے چمچ مشروب عبقری کے ڈال کر چسکی چسکی نوش جان کریں۔ جسم کی فٹنس' اعصاب کی قوت' پٹھوں کی طاقت اور مصنوعی ٹانکوں رنگ برنگی وٹامن کی گولیوں سے یہ قدرتی اور طاقت ور ٹانک صدیوں سے آزمودہ ہے ہم نے اس میں میٹھے کی جگہ مشروب عبقری کا اضافہ کیا ہے۔ 2۔ دوسرا ٹانک: گرم دودھ پیالہ میں دیسی گھی ایک چمچ اور تین سے پانچ بڑے چمچ مشروب عبقری کے ڈال کر نوش جان کریں۔ ایسے لوگ جن کو جوڑوں کا درد' پٹھوں کا کھچاؤ' پرانی چوٹ یا سخت کام کرنے والے سخت محنت کرنے والے جسمانی دماغی محنت کیلئے یہ ایک انوکھا ٹانک ہے۔ آپ دیسی گھی نہ بھی ڈالیں صرف گرم دودھ میں مشروب عبقری ڈال کر استعمال کریں اس کے حیرت انگیز کمالات ہیں۔ بس فرق یہ ہے کہ موسم سرما میں گرم دودھ اور موسم گرما ٹھنڈے دودھ میں مشروب عبقری کا استعمال آپ کو جسم و جاں کی راحت طبیعت کی فرحت اور مزاج میں انوکھی قوت دے گا۔ 3۔ تیسرا ٹانک: جن لوگوں کا بلڈ پریشر کم ہو یا زیادہ وہ عرق گلاب ایک چھوٹی پیالی نیم گرم میں ۳ ڈال کر پئیں۔ یہ ہائی بلڈ پریشر لو بلڈ پریشر' دل کے مریض' انجائنا' جسم کی گھبراہٹ' ڈپریشن' ٹینشن' ذہنی اور نفسیاتی الجھنوں کا انوکھا علاج ہے۔ 4۔ چوتھا ٹانک: بادام گیارہ گریاں رات کو بھگو دیں ان کا چھلکا نہ اتاریں چھلکے میں انوکھے وٹامنز ہوتے ہیں۔ پیس کر شہد اور مشروب عبقری ملا کر بچوں کو صبح نہار منہ چٹائیں' خوش ذائقہ' خوش رنگ اور پھر فائدے ایسے کہ بچوں کی نگاہ تیز' بدن طاقت ور' ذہن بہت لاجواب' بڑھوتری میں فائدہ' فٹنس انوکھی' چٹے گورے' موٹے تازے اور مستقل نہایت ذہین اور بڑے آدمی بنیں گے۔ یہی ترکیب بڑے بھی بلا جھجک استعمال کر لیں۔ نہایت آزمودہ چیز ہے۔ بغیر سوچے مشروب عبقری کا استعمال موسم سرما بھی ان ترکیبوں کے ساتھ کریں۔ آپ کوئی ترکیب بھی نہ کریں تو صرف گرم دودھ میں چند چمچ مشروب عبقری ملا کر استعمال کریں۔ خوش ذائقہ بھی اور ٹانک بھی۔ بڑے بچے بوڑھے جوان سب استعمال کریں۔ **خاص بات:** نبوی اجزاء ہر موسم ہر عمر اور ہر زمانے میں اپنی حقیقت کو واضح کرتے رہے ہیں لہٰذا ان اجزاء سے تیار مشروب آپ بلا جھجک ہر موسم میں خاص ترکیب اور تدبیر کے ساتھ استعمال کریں۔ ماں کے دودھ کی طرح شافی اور فائدہ مند ہے۔ (قیمت: 180 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

عبقری جب نہ ملے تو۔۔۔؟؟؟

کچھ عرصے سے بعض مقامات سے یہ شکایات مل رہی ہیں کہ قارئین کو عبقری رسالہ دیر سے ملتا ہے یا ملتا ہی نہیں ہے! ایجنسی ہولڈر کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے ہماری گزارش ہے کہ عبقری نہ ملنے یا دیر سے ملنے کی صورت میں ادارے کو خط یا فون کے ذریعے مندرجہ ذیل معلومات فراہم کریں۔ 1۔ بک سٹال جہاں رسالہ دستیاب نہ ہو؟ 2۔ شہر اور علاقے کا نام؟ 3۔ ممکن ہو تو بک سٹال کا فون یا موبائل نمبر۔ ہمیں درج بالا معلومات درج ذیل نمبرز پر فوری دیں تاکہ آپ کو ماہنامہ عبقری بروقت اور مسلسل ملتا رہے۔

042-37552384-042-37425801-3

دفتر ماہنامہ عبقری عالمی مرکز روحانیت و امن عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

مشروب عبقری کی مقبولیت اور ایجنسی ہولڈرز کیلئے شاندار پیکیج

مشروب عبقری کی بے انتہا مقبولیت کے پیش نظر ادارہ نے ایجنسی ہولڈرز کیلئے شاندار پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ خواہشمند پارٹیاں پیکیج سے بھرپور فائدہ اٹھانے کیلئے اپنا آرڈر بمع رقم 15 جنوری تک عبقری دواخانہ میں جمع کروائیں۔

تفصیلات کیلئے صرف اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 0332-7552382

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟: حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں' کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی' ماں' بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہوتی کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پا رہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے چاہے مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے خواہ کسی بھی شکل میں نیٹ' سی ڈی' میموری کارڈ' موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پر ہر بات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

خاص نمبر
جنوری 2017

جادو کیسے ہوتا ہے؟ کیسے ٹوٹتا ہے؟

عبقری کے لاکھوں قارئین جانتے ہیں کہ ماہنامہ عبقری اپنے عیسوی سال کا آغاز ایک خاص نمبر کے ذریعے کرتا ہے۔ پچھلے چند سالوں میں آنے والے خاص نمبرز سے لاکھوں قارئین کی زندگیاں بدلیں۔ عبقری خاص نمبرز کی خاص بات صرف یہ ہے کہ اس میں موجود تجربات ومشاہدات کسی کتاب، رسالے یا میگزین سے نہیں لیے جاتے بلکہ یہ خالص لوگوں کے آزمودہ مشاہدات ہوتے ہیں جو وہ آزماتے ہیں ان سے ان کو فیض ملتا ہے وہ صدقہ جاریہ کے طور پر لاکھوں قارئین کیلئے بھیج دیتے ہیں۔ پھر وہی مواد من وعن عبقری اپنے شمارے میں چھاپتا ہے۔ آج کل اگر ہم اپنے معاشرے میں نگاہ دوڑائیں تو ہر دوسرا بندہ جادو کا ڈسا ہوا نظر آتا ہے۔ جادو سے تھکے ہاروں کو جب کوئی راہ نظر نہیں آتی تو ایسے پریشان لوگ جادو سے نجات کیلئے نام نہاد کاروباری عاملین کا رخ کرتے ہیں اور ان کی چکنی چپڑی باتوں میں آکر اپنا سب کچھ حتیٰ کہ دین اور ایمان بھی گنوا بیٹھتے ہیں۔ ایک طرف یہ جعلی عاملین لوگوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں تو ایسے میں ماہنامہ عبقری نے ان جعلی عاملین اور کالے سفلی جادو کے خلاف اعلان جنگ کرتے ہوئے جنوری 2017ء کا خاص نمبر "جادو کیسے ہوتا ہے؟ کیسے ٹوٹتا ہے" کے نام سے شائع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس خاص نمبر میں عبقری کیلئے قارئین نے اپنے ذاتی سالہا سال کے مشاہدات اور تجربات کے جواہرات کی تجوری کھولی اور اس میں سے انمول موتی، انمول خزانے انمول ہیرے اور انمول تجربات و مشاہدات عبقری کو لکھ کر بھیجے۔ اس خاص نمبر میں کیا کیا ہوگا؟ جانیے:۔ ☆ ایسا اسم اعظم جس کی تلاش میں بڑے بڑے عاملین آج بھی سرگرداں ہیں جو ہر قسم کی بندش، جادو، سحر، ٹونہ، نظربد کیلئے تیر بہدف ہے اس خاص نمبر میں پائیے ☆ اپنے گھر کے چاروں کونوں میں ایک آیت پڑھ کر چار کیل لگائیں اور ہمیشہ کیلئے سفلی جادو سے نجات پائیں۔ بارہا کا آزمودہ! ☆ دربدر کی ٹھوکریں کھا کر خون کے آنسو رونے والوں کیلئے آسان آزمودہ عمل ☆ پیران پیر شیخ سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا جادو کے توڑ اور رزق کی بندش کا خاص الخاص آسان ترین وظیفہ جو کسی عامل کے پاس نہیں ☆ جادو کی تشخیص اتنی آسان پہلے کبھی نہ تھی صرف تین لفظ پڑھیں اور جانیں آپ پر جادو ہے یا نہیں ☆ چند کلمات دس مرتبہ صبح، دس مرتبہ شام پڑھیں ہر قسم کے جادو سے یقینی نجات پائیں ☆ "اگر میں یہ چند کلمات نہ پڑھتا تو مجھے گدھا بنا دیتے" آپ بھی پڑھیے اور جادو سے نجات پائیے ☆ اگر کسی بھی صورت سفلی جادو سے نجات نہ ملتی ہو تو آسان ترین تعویذ خود لکھیں پانی میں ڈال کر پئیں اور جادو سے نجات پائیں' بارہا کا آزمودہ ☆ صرف تین مرتبہ پڑھیں اور سخت سے سخت دشمن بھی آپ کے گن گائے ☆ فتوحات غیبی کا خاص عمل، آج تک جس نے بھی آزمایا محتاج نہ رہا' آزمائش شرط ہے ☆ ایسا مرض جو کسی معالج کی سمجھ میں نہ آتا ہو چھوٹی سی آیت صرف تین مرتبہ پڑھیں اور صحت پائیں ☆ چینی کی پلیٹ پر چند الفاظ لکھ کر پی لیں اور پرانے ترین سفلی عمل سے نجات پائیں ☆ ایک سورت چند بار پڑھیں اور صرف ایک گھنٹے میں بیماری' مصیبت اور پریشانی سے نجات پائیں ☆ جادو، سحر، سایہ، ٹونہ کیلئے ایک چھوٹی سی آیت سات مرتبہ پڑھیں اور کمال دیکھیں ☆ "سخت ترین جادو کی وجہ سے بیروزگاری تھی چند الفاظ صرف سات مرتبہ پڑھتے بہترین نوکری مل گئی" ☆ ایک سورۃ سبز رنگ کے کاغذ پر نیلے پین سے لکھیں اور بندش کی شکار کنواری لڑکی کے پلو میں باندھ دیں، چند دن میں رشتہ بھی ہوگا اور رخصتی بھی ☆ صرف تین منٹ کا عمل پرانے سے پرانے جادو، جنات، بندشوں اور سخت ترین بیماریوں کیلئے آزمائیے!۔ قارئین! یہ خاص نمبر اپنے اندر کالے سفلی جادو، نظربد، بندش، تندرستی، لازوال جوانی اور وسیع تر روزگار کے ڈھیروں آزمودہ در آزمودہ وظائف اور نسخہ جات لا رہا ہے خود بھی پڑھیے اور اوروں کو بھی بتائیے۔ اگر آپ کو بھی کالے جادو سے نجات کا کوئی روحانی ٹوٹکہ، کوئی قرآن کی آیت، تعویذ معلوم ہے جس کو آپ نے یا آپ کے کسی عزیز نے آزمایا ہو اور اسے کالے سفلی جادو، نظربد، بندش سے نجات ملی ہو تو دیر کس بات کی ابھی کاپی قلم اٹھائیے اور اپنی زندگی کے تجربات ومشاہدات لکھ ڈالیے۔ آپ کا لکھا گیا ایک ایک لفظ لاکھوں انسانوں کی نسلیں سنوار سکتا ہے اور آپ کیلئے قیامت تک کا صدقہ جاریہ بن سکتا ہے۔ (قیمت وہی صرف 50 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتوں میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے اس لیے آرڈر کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا اس سلسلے میں ادارہ سے تعاون فرمائیں۔

Monthly "UBQARI" Lahore

خالص شہد کے متلاشی متوجہ ہوں!

موسم سرما کے تمام امراض کا یقینی اور صحت بخش حل

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی

"شہد" کیمیائے صحت، قوی الاعضائے رئیسہ ہے۔ دل، دماغ اور معدہ، جگر کو عضب کی تقویت بخش کر حرارت غریزی میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ "شہد" نئی خون ہونے کے علاوہ مصلح خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ مکھن شہد استعمال کریں۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آیورویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے حسن افزا ہے بھوک بڑھاتا ہے دل کے تمام امراض کیلئے نافع ہے آواز میں رس پیدا کرتا ہے۔



یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ شہد السر میں بھی مفید ہے۔ اگر تازہ زخم پر شہد کا پھایا رکھ دیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ بڑا مفید ہے۔ اس کے علاوہ شہد فشل ماسک اور بیوٹی لوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

شہد زنانہ اور مردانہ امراض کیلئے انتہائی مفید قدرتی دوا

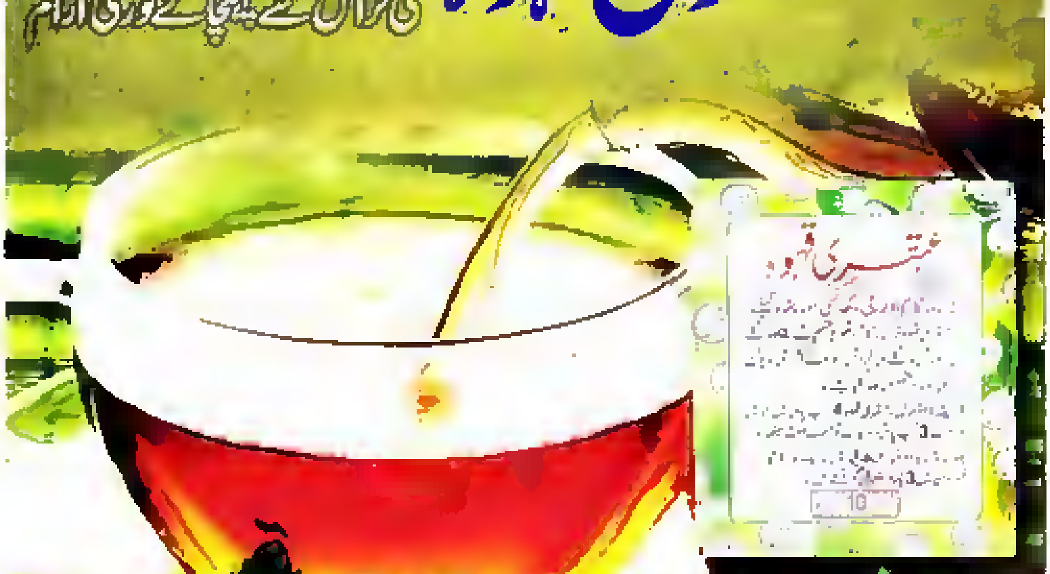
قیمت: 330 گرام 240 روپے، آدھا کلو: 350 روپے، ایک کلو: 700 روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

خالص ترین قدرتی جڑی بوٹیوں کا مجموعہ

ہر موسم ہر مزاج کا بہترین ساتھی

عبقری قہوہ

فلو، نزلہ، زکام، بخار، کھانسی اور گلے کی خراش سے پہنچائے فوری آرام



شافی دوائیں شافی علاج

ورق ورق میں چھپی صحت شفایابی اور تندرستی

مایوس خاندانی مشکلات کا پرتاثیر روحانی علاج

گھر کو خوشحال اور پرسکون بنانے کے خواہشمند افراد کیلئے

جنس، جوانی، اسلام اور جدید سائنس

کامیاب جنسی زندگی کے نایاب راز

گردے، ذیابیطس، پتھری کا سائنسی اور روحانی علاج

امراض گردہ کے مریضوں کیلئے یہ کتاب کبھی مایوس نہ کرے گی